

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ كَفَرْنَا فِي ذُنُوبِنَا إِنَّ اللَّهَ مُغْفِرٌ

# مرثیہ میرنہیں جلد چہارم

اللہ الحمد والمنة کہ ان ایام فرخندہ فرجام نصارت انضمام ندرت التیام میں گنجینہ حزن بکا خزانہ حسرت  
وجانفر ساز خیرہ ہوش ربار ماتم افزا فریضہ وسول برکات دنیوی وسیلہ حصول نجات اخروی مشتمل  
حالات پر صعوبات حضرت شہداء کے پر علمہ اتحیۃ و التثنا مصادیق ہوا بنائے و ہمارے بچاقتاے  
الحسن و الحسین سید شباب اہل بختہ سراپا نظم نیس جلد چہارم مرثیہ ہائے میرنہیں تصنیف لطیف  
نخلیند گلستان سخنوری گل سرسبد بوستان برتری شہرہ امصار و دیار وحید العصر کیتاے و نگار  
فخر ہند وستان مستغنی عن الوصف البیان جہد مضامین غنیس ملاکات علیس فصیح فصحا جناب میر علی صاحب  
مغفور المتخلص نیس جبکا کلام چلمہ عیوب سے پاک صاف اور چکی فصاحت کا شہرہ قاف سے تاقاف  
ہے اور تمام زمانہ جن کا وصف ہر شجر خطی و صحت تمام بساعی جمیلہ بنجیدہ کار پر دازان ہ  
باہتمام بابو کیمس دیاس سیٹھ پرنٹرز

مطبع نشی نوک کشور لکھنؤ میں چھپکر شائع ہوا

۱۹۲۶ء

لہ عجز

## اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ فروخت کے لئے موجود ہے اور فہرست کلمان ہر ایک شائق علم کا چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے جو کتب کہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں وہ علم فقہ وغیرہ عربی اُردو و فارسی مذہب مامیہ کی ہیں تاکہ جس فن کا یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دان کو مل سکیں۔

نام کتاب

## فقہ عربی اہل تشیع

مختصر النافع - اس میں فقہ مذہب مامیہ کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے از علامہ ابو القاسم جعفر ابن الحسن جنکی دیگر علوم و فنون میں بھی بہت سی کتابیں یاد گار ہیں۔

زاد المعاد - معہ فتاویٰ حجت الاسلام - اسکے حاشیہ پر دعائے جوت نین و زمین السطوح میں فارسی ترجمہ درج ہے۔ از علامہ محمد باقر مجلسی اسکی تمام عبارت معرب ہے۔

زین المتقین - اوراد و ازکار و احکام و شرح مذہب اثنا عشری میں نہایت معتبر اس میں بہت سے مسائل بطور سوال و جواب درج ہیں تمام مسائل فقہیہ آداب نماز و حج وغیرہ کا بیان نہایت واضح طور پر کیا گیا ہے۔

مجموعہ دعائے جوشن صغیر و کبیر مع درود طوسی مترجم از خواجہ نصیر الدین طوسی۔

## فقہ فارسی اہل تشیع

ترجمہ شرایع الاسلام - موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری میں یہ کتاب مشہور اور داخل درس ہے جملہ حلال و حرام کے مسائل کا بیان ہے اصل کتاب شیخ ابو القاسم جعفر بن الحسن کی تصنیف سے عربی میں تھی مگر چونکہ ہر کوئی اُس سے مستفید نہیں ہو سکتا تھا لہذا مولانا عبدالغنی صاحب کشمیری نے اسکو فارسی میں ترجمہ کیا۔

جامع عباسی بست بابی - تمام مسائل فقہ مامیہ کی جامع کتاب ہے۔ حاشیہ پر ترجمہ الصلوٰۃ وغیرہ چڑھے ہوئے ہیں مصنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا بابا الدین



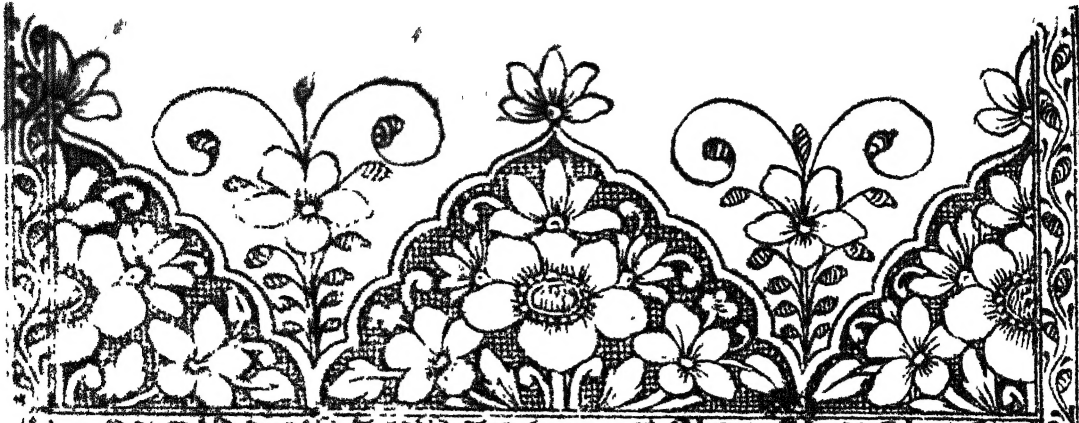
صد شاکر و مکافضل از و آسمیا  
بعون شیخ عیسی بن بولق قشیرین

فریدیه اشک ریزی مومنین و وسیله آتصال حسنات بغزاداران ائمه طاهرون ع



از کلام قدرت انعام سرمد رشید گویان نامی ذاکران گرامی میر عبدعلینا متخلص آئین موم المعنوی

مطابق می باشد نو کشف و طبع  
مطابق می باشد نو کشف و طبع



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۴۱  
کیا جانتے تھے کہ ابن سبیل خدا کو  
اکدم غبار کرتے تھے اس کا  
چھاتی پر لٹاتے تھے کہ یہ کیا

۴۲  
پیارا ہو غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

۴۳  
دوست سے پیار کیا یا سب کو  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

۴۴  
عالموں کے رونے سے فتن ہو رہا ہے  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

۴۵  
ایسا تو کسی کو نہیں فتن کیا پیا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

۴۶  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا  
یہ حال میں غبار اسی کا تو تارا

۱۱  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۱۲  
 دلالت نہایت ہی عجیب ہے  
 اور یہی ہے جس کی نظر آتی  
 اور یہی ہے جس کی نظر آتی  
 اور یہی ہے جس کی نظر آتی

۱۳  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۱۴  
 اس شہابی پر بھی جو دم میں آکا تر تھا  
 محبوب الہی کی زبان کا وہ اثر تھا

۱۵  
 پھل پر مجھ کے بھوک میں کھانکے لیے تھے  
 اور جگر میں بیاں کھانے کے لیے تھے

۱۶  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۱۷  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۱۸  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۱۹  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۰  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۱  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۲  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۳  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۴  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۵  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۶  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۷  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

۲۸  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح  
 کس نے تجھے کس کی طرح

[illegible]

<p>۳۴          نصرت جو جو میر نے کی تھی          نذر سے نوازنے کے اعلا غنا          بو خاک کو تبدیل کر دیا          ماری کو دیکھ لے وہ آخری ولی</p>	<p>۳۵          تیرے ہونے نصرت کیا چیز          بلکہ تو جو تیار دے تے مشام کو          بر جی ہو جی جی گلی میر کی          افراط میں جس نے جانی تو تیرے غلط</p>	<p>۳۶          لڑا تو تھا غلط ذرت و غلط          بر تھا کو شہید خیال شہر لولاک          وہ کہ کچھ بدین جا تا تھا جس          بین تیرا نام چوٹی دھڑکے غلط</p>
<p>۳۷          فدیہ تجھے ہر نے رو خاق میں دیا ہے          بیٹا ترے الگ تجھے یاد کیا ہے</p>	<p>۳۸          لاشہ پیسے کے کا وہ مظلوم کھڑا تھا          اس جان پر میر پر جب وقت پڑا تھا</p>	<p>۳۹          تھا دھیان کہ پیارا مرار بخیدہ ہوئے          مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ ہوئے</p>
<p>۳۸          اس کو کئی شہین مار دیا غنا          اس نذر سے اس کو لا غنا          اس کو سوسے دن فوت بلکہ دلد          زلزلے تھے زلزلہ کے بجائے غنا</p>	<p>۳۹          ادنیٰ کتب معتبر میں ہر کتب          اک روز تھے سب مسخر شہر لولاک          ابنوہ تھا سجد میں نصیحتان          فرما رہے تھے غلط شہر لولاک</p>	<p>۴۰          روز اس سے شہین غنا          لکھے قدم اور گریہ دہ بزرگ          گرتے ہوئے شہین کو کھینچنے کو          کچھ غلط کھی کھینچنے کے رہا غنا</p>
<p>۴۱          ہر چند کہ ہو صدہ جانکاہ نبی پر          پر صدے میں سو بیٹے حسین ابن علی پر</p>	<p>۴۲          حیران تھے یہ نقشہ تھا گردہ نصحا کا          غل یرم میں تھا اصل علی صلی علیہ السلام کا</p>	<p>۴۳          صدہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر          سمجھے کہ گرا عرش برین خاک کے اوپر</p>
<p>۴۳          اس نے جسے جیسا کہ چاہا          اس نے جو بوب خدا باغ پر          اس نے میر کی زبان سے          تودہ جو کہ نذر کو تھوکیا</p>	<p>۴۴          وہ غفلت خالق نیاں کا غنا          دن کھلے تھے چارے کا غنا          شہین کچھ پیو تھا تھارہ صاحب          ہنسا ہو پھر دے اتنا غنا</p>	<p>۴۵          اس نے جو کچھ کہے گئے غنا          شہین نے کو دیے غنا          شہین کو گودی میں لیا دوسرا          فرمایا بین زبان شہین کے غنا</p>
<p>۴۶          دولت تجھے بخشی ہو جناب احدی نے          فرزند کو کھو کر تجھے پایا ہے نبی نے</p>	<p>۴۷          سب روکتے تھے ہاتھوں پر اس شک کو          جاتے تھے ادھر کو کھینچتے تھے ادھر کو</p>	<p>۴۸          بناؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے          بانوں میں کہیں فرجے آئی نہیں پیارے</p>



۳۳  
 چون در دشت کجایم  
 آنکه کس را نداند  
 کجایم که در دشت کجایم  
 کجایم که در دشت کجایم

گریه تر ز لاله قمارش برین بر  
 جبریل نه پر که بچالے تھے زمین پر

۳۴  
 لبان ز شبنم ز کجایم  
 خنجر کا صدمہ تھا کجایم  
 آدن وہ قیامت کا تھا حد حشر و قیامت  
 آدن وہ قیامت کا تھا حد حشر و قیامت

اس جان سیر کا عجیب حال ہوا تھا  
 سب نازنین تن تیر و نسے غراں ہوا تھا

۳۵  
 اس دن نہ تھی کوئی  
 نہ ساقی نہ شہر کہ کوئی  
 نہ ساقی نہ شہر کہ کوئی  
 نہ ساقی نہ شہر کہ کوئی

لاکھوں کی لکھوں شہر نشہ بر سر تھا  
 غمخوار و زمین کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

۳۶  
 تھیں تھیں تھیں تھیں  
 تھیں تھیں تھیں تھیں  
 تھیں تھیں تھیں تھیں  
 تھیں تھیں تھیں تھیں

افراط جرات سے کہیں تن میں نہ جا سکی  
 کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یہ وحش نہ جا سکی

۳۷  
 جگر جگر جگر جگر  
 جگر جگر جگر جگر  
 جگر جگر جگر جگر  
 جگر جگر جگر جگر

اقا سمجھے عیساں نہ تھیں  
 کیا بیکس و مظلوم حسین ابن علی تھے

۳۸  
 وہ دھوپ وہ پانی وہ دھوپ  
 وہ دھوپ وہ پانی وہ دھوپ  
 وہ دھوپ وہ پانی وہ دھوپ  
 وہ دھوپ وہ پانی وہ دھوپ

راتے تھے نہ شہر نہ کوئی  
 ہر وقت مگر عمارتیں تھیں تھیں تھیں

۳۹  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی

سب بھلاؤ میں ہوا کہ پر نہ تو رہے تھے  
 اور دھوپ میں نہ تھی نہ تھی نہ تھی

۴۰  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی

عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی

۴۱  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی  
 عادت نہ تھی نہ تھی

تھا نصف بست تاب و توان سہولت تھی  
 بازو تھا بوزخمی تو کہ نصف تھی

<p>۴۴۴</p> <p>سب بزرگوں غائب تھو جا چاہا سائنہ نہیں تو کہو نہ تباہا جس سے سینہ کاؤں میں پوچھتی تھی جو زیادہ نیکہ مطلوبی سے روزیہ تھے سلطان</p>	<p>۴۴۵</p> <p>اوردو کی تہ تیغ ہو کر نہ رہا سیاہ کے کون آگے تو افسانہ اشد کا اب سر جو سیاہی رکھا دانشگر نہ نشی کچھ چینی نہیں بنا</p>	<p>۴۴۶</p> <p>خاکسرخ غلامیوں نے شہر کی کاری ہر نہ پہ چکا جانا خاکسرخ تھا لاری کچھ غریب فراتانہا خاکسرخ باری</p>
<p>۴۴۷</p> <p>عجائب کائنات کو مسلہ زور و مال اب انھوں نے موبہ بجا لیا یہ ذلت مدبر کو ہوئے ہم تنہا ہم چاہتے تھے کہ زمین گھر ہو اور مال</p>	<p>۴۴۸</p> <p>مخالف کفن کے ہیں رسوم دنیا نہیں میں بڑی بین عالی کبر علی صغر ملت بچتی نہیں دینے میں گم جو زمین اخصیں پوشیدہ کر دینے کو</p>	<p>۴۴۹</p> <p>وہا جا احادیات وہ ملاو و عالم کیوں تین تھے مروج کچھ کہتے ہو اسم میں اتنے بد افسوسوں اس فرقہ ظلم انہا کو نہ حکم کہ شہر ہو ہر دم</p>
<p>۴۵۰</p> <p>آئی تھی غفلت زہر کی تیراں سودہ ترسے اس قوم غافل شہر کے زمان لوں جلتی جا اور دھوپ نہشت جو چار کچھ کہہ کر کہ لو سا کیسے ہو جہان</p>	<p>۴۵۱</p> <p>اور تھے تھے حضرت کہ جو چاہتے تھے اور تھے تھے حضرت کہ جو چاہتے تھے اور تھے تھے حضرت کہ جو چاہتے تھے اور تھے تھے حضرت کہ جو چاہتے تھے</p>	<p>۴۵۲</p> <p>میں وہ ہوں کہ نہ تھلا نہ تھلا میں وہ ہوں کہ نہ تھلا نہ تھلا میں وہ ہوں کہ نہ تھلا نہ تھلا میں وہ ہوں کہ نہ تھلا نہ تھلا</p>
<p>یہ دھوکا دہر نہ سہا جائیگا واری دور و ز کے پیاسے ہو غش آجائے گا واری</p>	<p>نہیں تھے کہ نہ کہہ کر تھے تھے کے جس کو آگے ڈھیر تھے نہ دوز تھے کے پس کو</p>	<p>تھوک ہو یا طالع طیر میں سوختی ہوں میں مصحف ناطق کے رقع کا ورق ہوں</p>



میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

سوچو تو کہ تلوگوں نے کیا ہے ادبی کی  
اور میں نے بُرائی بھی نہیں چاہی کسی کی

تلوگوں کا گمان ہوں آوارہ وطن ہوں  
وہ تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ وہ ہوں

جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کہ نہ کریں  
تم عجز کرو رہم کبھی ہم نہ کریں

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

بچہ چھیننے کا مرا تیرے مارا  
اور میں نے کیا کو نہیں شہر مارا

اس سوئے ہوئے ملن پہ پھر کو دھریئے  
ہاں اب دم نین سے سیراب کر بیئے

وہ جادو مشتم کیا ہوا دوج کسان  
یاد رکھو کیا ہوئے وہ نوج کسان

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

میں کو تو دیکھو اور حکم کیا کہ کیا کہیں  
بلایا جا نہیں غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
غنم کھایا اور اور غنم غنم غنم غنم غنم غنم  
اسوقت ملک غنم غنم غنم غنم غنم غنم

فیہر تو کیا ہے جو غریب الغریب ہے  
سید کے شانے میں تھیں فائدہ کیا ہو

ہر کام محنت نہ جتدر سو غرض ہے  
ہلوگ سیاہی بن زمین زر کو غرض ہے

سب بڑے غلط ہو گئے سیاہی میں نہیں  
اور اہم مرسل کے نوسے ہی نہیں



<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>	<p>مرثیہ دو ہونے کے لئے نہ مل سکے بلی خا جلا داد خا کو سر خا ہر دو سرسخت کی خا کو سر خا ہر دو</p>	<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>
<p>جبریل کے خیر بین جو پر کاٹ چکی ہو بھران وہی تیغ شرر بار کچی ہے</p>	<p>خاقانین ہی آفا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا</p>	<p>اس وقت بھی کہ جنگ میں ہرگز نہیں کیا کیا مارا تلگو کہ ہوا ت مسے جد کی</p>
<p>مرثیہ جان بیدار صفت بجا بین در سے باز سر کمر تین بیسیں نظر آئے یہاں سے رات اور آدھری اور آدھری اس صفت کو کیا قتل تو اس غلہ کو</p>	<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>	<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>
<p>جان بین بھی اسے اس تیغ کے جو تھا جسے کیا کچھ قہر وہ اک ضرب میں دو تھا</p>	<p>تلوار بکیتی تھی جو فرزند ہستی کی جلائے تھے امداد کو دھاتی ہر نئی کی</p>	<p>آپ انجے لے دے جن یہ جہا کیا ہے حضرت نے کہا پاس رسول دو مڑا ہے</p>
<p>مرثیہ کہہ کر کفار کے شعلے پہ کاہ میر غول میں خاشاک کہ الفطنہ سد دور لکھ لوت اور حیرت پہ چلے خیر چہ زخم اور زخمی کی کہیں</p>	<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>	<p>مرثیہ جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>
<p>سب کہتے تھے جرات یہ نہیں قدرت رکھتا مہوار قیامت ہو تو تلوار غضب ہے</p>	<p>کیون تین شب و روز کا پیا سا نہیں شہر کیون اٹھ مرسل کا نوا سا نہیں شہر</p>	<p>میر جلیلی غنیمت بن غنیمت شاد کی تلوار دلیات شجاعت بین علامہ میر انیس لوزی جو زمین کا بیگیا گنبد دوران ماہی سے کما گاؤں میں لے کر چلا</p>

<p>۴۴۴</p> <p>کے ہر بیان میں غور و فکر تھا سب کو گھوڑے پر رکھا کھلے کبار یہاں گارڈ نہ تھے نہ یہاں اس پر سب بزرگوں کی بیخود</p>	<p>۴۴۵</p> <p>کھانے پینے کا جو کچھ دل کو دکھانا غیرت میں نہ لگا کر دیکھنا چھوڑ دیا دل دیکھنا نہاں کیے غور و فکر میں نہ لگانا</p>	<p>۴۴۶</p> <p>کے ہر بیان میں غور و فکر تھا سب کو گھوڑے پر رکھا کھلے کبار یہاں گارڈ نہ تھے نہ یہاں اس پر سب بزرگوں کی بیخود</p>
<p>تور درو کے اس وقت نہ گھوڑے مارول کر گھوڑا کبھی مارا ہو جو جھک کر تو جھل کر</p>	<p>دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہو خدا کی گھوڑے نے بھی پیار ایسے ہمارے نہ وفا کی</p>	<p>لاشہ علی اکبر کا اٹھانے میں سین دیتے جانا ہوں جو خیمہ میں تو جانے نہیں دیتے</p>
<p>۴۴۷</p> <p>اب جا کر احوال نہیں جا گیا کچھ فائل تھسا اسوار کے سینے پر چڑھ گیا پاؤں پر چڑھی پکڑا ہو جو تو درو کے تھسا یاد بھی نہ کر سکتے مرا خیر نہ تھا</p>	<p>۴۴۸</p> <p>بچپن سے کو آب وری چھپا لیا پورا صاف ہوا اب زندگی جو نہیں دکھار اسوار نہ اور درو کو خفت میں نہ ہوا جو کون انقدر ششاس سے نہ ہوا</p>	<p>۴۴۹</p> <p>گھر جا کر تو فرزند کی جگہ پر جگہ پر تو فرزند کی جگہ پر جگہ پر تو فرزند کی جگہ پر جگہ پر تو فرزند کی جگہ پر</p>
<p>کدو بچو بہن سے کہ ترک یہ دیا ہے در گھر سے نکلنے کو نہیں منع کیا ہے</p>	<p>حضرت نہیں جاتے ہیں گھر جاؤ گناہیں سراپا بنگ کر بہن مر جاؤ گناہیں بھی</p>	<p>شہ کہتے ہیں بی بی بہن آنا نہیں ملتا ملوارو نہ سے بکرا کہیں جانا نہیں ملتا</p>
<p>۴۵۰</p> <p>کدو بچو بہن سے کہ ترک یہ دیا ہے در گھر سے نکلنے کو نہیں منع کیا ہے</p>	<p>۴۵۱</p> <p>اولیٰ عزرائیل بیاہی ہے جلیبے ملوین ہزاروں میں ایک شہر خدایو افسانے لاشہ علی کی کہ کا پیا ہے</p>	<p>۴۵۲</p> <p>وہ کدو بچو بہن سے کہ ترک یہ دیا ہے در گھر سے نکلنے کو نہیں منع کیا ہے</p>
<p>مجھے یہ نہوگا کہ میں نہوگا کے جاؤں حضرت کو مصیبت میں بیان چھوڑ کے جاؤں</p>	<p>فرماتے ہیں بابا کو بجائے نہیں اکیر ہم گھوڑے کرتے ہیں تم آتے نہیں اکیر</p>	<p>حالت ہو عجیب بیاس سے فرزند علی کی نہوگا کے کل اکی ہو زبان سہا سہی کی</p>

شعبہ  
مکات و ادھر و تو اور ان کے  
شعبہ میں سے ہیں یہاں میں وہ عالم الہی  
ہو کہ وہی اللہ کے کو درپے نہیں ہیں  
کے ہیں کہ وہی عالم الہی

صفحہ  
آفاقیات کے لیے رتن من نور  
اصحابِ عقل و ادب کا سرکار  
گلدستہٴ زبان کے محبوب و غمخوار

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ

سایہ ہوا دھر چتر کا ہر دشمن دین پر  
پر تری ہے ادمر دھوپ شہ خوش نشین پر

فرزند زبردست پیدائش کو مارا  
شہید کو کیا احمد زبیاہ کو مارا

کچھ فکر بین کی شہ والا ضمین کرتے  
اس بلوے بین بمشیر کا پرانہ بین کرتے

بہن منج سے ملے گا جاتا ہے کوئی  
خوار و بربر سے ملے گا جاتا ہے کوئی  
فخرت جم سمجھ کر ملے گا جاتا ہے کوئی

لائے پہن آئی تو مہر پریدہ فاکر  
کئی چہ کچھ ہو کر سپریدہ لاکر  
شاک افق کو جو تو ایک سرسبز چاکر  
نہ ملے اندر گہنی :۔ غور غور خاکر

۱۲۹۵  
 حاکم و قاضی آستان قدس سلطان حسین  
 بیک حسن بیگ سلطان حسین  
 محمد حسن بیگ سلطان حسین  
 ان قاضی و قاضی و قاضی و قاضی

خستگیہ زبان فہم کو دکھلاتے ہیں  
رہواریہ جھک جھک سنبھال آ رہیں

اے کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نوز  
تمہرے میرے سامنے پیدا نہ ہو

تقداری که در سر کاتبین ابن علی

جو کہ میں نے غصہ سے کہا کہ تم نے  
میرا دھوکہ دیا ہے۔

افسوس یہ عسلان تباہی کا  
 کی قریب انیس فیروز خواہی  
 کجاست اے عجب بین کے نازان کجاست  
 اور غمی و غزلت سیاهی و کجاست

پیشانی خالی نظر کیے تو بوسہ  
 لگاؤ، ایک خون کی یاد پس سے دور ہو  
 تو دلش کی بال خیرے کو کاغذ پر

<p>مرثیہ میرانیس کی شمع چو دولت زبان شہر خورشید کن کی آرام جان دل جو شمع کی شمع</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع بجواز حسن نام ہمارا حشمت جو بخشش کا مہینوی سارا حشمت جو</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع یاد بخشنے تن مجی قات کی شمع ششہ پیرن کہیں کیا خوشی کی شمع آہون بشت خاک کوین دور کو گل</p>
<p>ہر دم یہ ذکر باعث بخش دوسر دہم دلکی جو روشنی ہے تو اکھون کا نور ہے</p>	<p>سب کو ایسی حشر کے دن احتیاج ہے حقا کا سکے سر پہ شرافت کا تاج ہے</p>	<p>نہ آسائے بھی کہیں دہجہ رفیع ہیں چودہ خفا کے دوست ہمارے رفیع ہیں</p>
<p>مرثیہ میرانیس کی شمع کریسے نور کا نور کیا حشمت جو معلوم کر لائے سلا حشمت جو سارا جان غلام جو تا حشمت جو</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع نزدیک تھا کوئی شان ہو یا مال کمر گر گیا اسد کبریا کا مال</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع دو گلی سر گری بازار آفتاب فیض کوئی فرد کو کس لنگے خفا ہر پاک ہیں ہار کا ہون کا کیا حباب</p>
<p>مرثیہ میرانیس کی شمع رہتہ جلی ہو سب یہ امام جلیل کا خدمت ہو جسکے گھر کی شرف جبریل کا</p>	<p>کیا فیض ہو کہ سایہ طوبی میں گھرا امت نہال ہو گئی ایسا غمرا</p>	<p>کند نیلے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں چہرے ہمارے مالک و فر کے ساتھ ہیں</p>
<p>مرثیہ میرانیس کی شمع جنگل گون تہ صدف حشمت جو برام جو زبانے کام حشمت جو رشتن جو جس خوش آگاہ حشمت جو</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع جنگل گون تہ صدف حشمت جو برام جو زبانے کام حشمت جو رشتن جو جس خوش آگاہ حشمت جو</p>	<p>مرثیہ میرانیس کی شمع جنگل گون تہ صدف حشمت جو برام جو زبانے کام حشمت جو رشتن جو جس خوش آگاہ حشمت جو</p>
<p>عالم میں کیوں ضیا نہوا کے ظہور سے ابشہ خود نہ لے جسے اپنے نور سے</p>	<p>حجت علی کے ساتھ جب انکی دلا ہوئی ایمان کے آئینہ کو دوبار اچلا ہوئی</p>	<p>شہیر ہیں علیؑ ہیں رسول کریم ہیں کیا ڈر ہیں صراط سے دل مستقیم ہیں</p>



<p>۴۰ جانت غفلت و گنگن قوت کس کو و گمہ فوہر جودیا قوت کس کو آسائیں بہشت برین رات و روز موجی کو نور و درخ و حلا سے نور</p>	<p>۴۱ دور حنین غنایا وادیا کس کو نالہ کر اذان و قافیا کس کو ہر صفت کس کو ناز و عجب کس کو</p>	<p>۴۲ نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو نور کس کو</p>
<p>۴۳ اس بلغ میں جگہ نہیں غار و کس واسطے یہ سب بہن شہ کے تعزیر دار و کس واسطے</p>	<p>۴۴ سجد سے اونچ پست ہو کس استقام کا وہ گھر خدا کا ہو تو گھر ہے امام کا</p>	<p>۴۵ کتے بہن بچم اختر طالع ہنس ہون بھرنے جو ہر تو ہم بھی پسند ہون</p>
<p>۴۶ دل کو سسرور بہشت شہ کو ملا دل کو سسرور بہشت شہ کو ملا دل کو سسرور بہشت شہ کو ملا</p>	<p>۴۷ وقت کون میں تغیر چاک کس کو ایک ایک دہر و شکر و گلشن ارم آئی ہر دوسرے فلد و صلیب کس کو</p>	<p>۴۸ سردھن ایک عالم یہ سو کفر و نبات نہ ہو یاد زشت شہ کا کائنات اگر وہیں کس شکر اگر جی و جرات</p>
<p>۴۹ دو کس تو جرم و فہر عیبانے دھو گئے دامن نہ تر ہوا تھا کہ لو پاک ہو گئے</p>	<p>۵۰ سو گئے اگر فیصلہ عنبر سیرشت کو رضوان بھی بھول جائے نسیم بہشت کو</p>	<p>۵۱ پانی کو یان کے چشمہ کو شہ یہ فوق ہے یان خضر کو سبیل بنائیکا شوق ہے</p>
<p>۵۲ ان آنسو دے ہو رخ ایمان کی قطاب مردم کا ابرو کا سبب دیدہ بہاب ماصل کرک نفس میں سچ کا نور</p>	<p>۵۳ تھا کہ کون کعبہ ایمان ہو یہ مقام بیگانہ سبیل میں مصروف انہم قدی طوائف کسے بین یان کے شمع شام سوی تو بیجا ہو درد اور کوئی سلام</p>	<p>۵۴ اجبات میں جی گنگن آفتاب کو شہ شہ میں عالم سے جسے بھر آفتاب نہ نام کو ایک چاہ میں مردم و مردم نہ شہ شہ میں مردم و مردم و مردم</p>
<p>۵۵ جو کچھ ہوا جر نہ کرہ لا اکہ میں حاصل میں یان وہ شہ شہ ایک آہ میں</p>	<p>۵۶ ہو آسمان کا قول کہ میں خاک راہ ہوں اکتا ہو عرش فرش دربار گاہ ہوں</p>	<p>۵۷ کستا ہو آب نذر امام جلیس ہوں و معنی سبیل کو ہو کہ میں سبیل ہوں</p>



<p>عق غیمین بیت دست و زمین نامہ پیدا ز کی طرح ملک کا ہونور کعبہ بجا ہوا کیونے تو کیا ہونور</p>	<p>چند عو کا یہ دھولت گزشتہ گو کا کھلے بین بیکو دوران مابو تیب بین علی ملی شاہ بیکو منبر کے پاس رفتی ہو زہرا کائنات</p>	<p>بیم عوا خادومہ سلطان شرفین وزارت جلیبین بین اور تہمتین اردو بین شورشین زنی عو تو جلیبین آتی تھی فاکہ کی صد بار کی نور بین</p>
<p>اس گھر کا نور زینت عرش الہ ہے یہ بارگاہ قبلہ عالم پناہ ہے</p>	<p>اس نرم بین رسول جو ماتم کو آئی ہیں سر پہلے کو ماتم علم نے اٹھائے ہیں</p>	<p>جدم بیان شہادت سرکہ ہوتے تھے زوار قتل گاہ میں جا جا کے روتے تھے</p>
<p>کچھ کچھ چم در ملک اس مکان کی کھانا لے آئے تھے شرف و روضہ خاں قرآن تر تہ تہ شرف و روضہ خاں دل بکھو بکھو بکھو بکھو بکھو</p>	<p>جو جلوہ گاہ حضرت عباس علیہ السلام شکرت تہی ہو رہے تھے دار و دیار شکرت لکھتے دیکھتے گئے بین نرم ہیلتا لکھتے دیکھتے گئے بین نرم</p>	<p>کچھ کچھ چم در ملک اس مکان کی کھانا لے آئے تھے شرف و روضہ خاں قرآن تر تہ تہ شرف و روضہ خاں دل بکھو بکھو بکھو بکھو بکھو</p>
<p>جراث کا جوش بھی بڑ خدا پر نظر بھی ہو قرآن بھی بڑ حضور میں نین و سپر بھی ہو</p>	<p>بروم رہے نہ کیوں دل زہرا بھرا ہوا ہے آجنگ لہو سے پھر ہرا بھرا ہوا</p>	<p>ہے عرش پردہ زینت عرش برین نہیں ثابت یہ تھا مکان تو ہو لیکن کین نہیں</p>
<p>چو بہت ادنیٰ پایہ نہیں ہے نہ ملک منبر ہر روضہ خاں ہو کر خرم و شاد لیکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو</p>	<p>دوق کیونکہ توفیق خاں تو بین جا بجا موتے بین غور و شریک شہنشاہ کر بجا کڑا ہو نقل ایک متولی پارک لیتے ہوا فک پر جو ظاہر مرزا</p>	<p>چو بہت ادنیٰ پایہ نہیں ہے نہ ملک منبر ہر روضہ خاں ہو کر خرم و شاد لیکھو لکھو لکھو لکھو لکھو لکھو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو</p>
<p>مجلس میں مومنوں نے جو آنسو بہا ہیں دیکھ دما کو ماتم علم نے اٹھائے ہیں</p>	<p>عیش جہان دلو کو زاموش ہو گیا سب شہر شل کبہ یہ پوش ہو گیا</p>	<p>قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر</p>



<p>۴۳۳ کیونکہ شاہ دہلی کے توفیق دار و ستار چال کریم و خود بخار خفا فاطمہ کمال یاد دہندہ کی نصیب خواہشیت جلال کے توفیق خفا و شرف شاہ و خصال</p>	<p>۴۳۴ دل دل بنا کر از دین سب چشم تر پلک رخسار گہ پختے بین اگلے اپا سر چشمین کوئی زین پہ اور تیرا اور برنے سے دھکتی ہوئی رخ ادب</p>	<p>۴۳۵ کیا عشق کو کام پہ پورا ہے کیا کز عشق غلام شایقا ہے غیر از اہلبیت رسول غلام ہے عقل کے چرخ ستار کیا ہے</p>
<p>بجہ کہ رو کہ نذر تھاری قبول ہے رونا قبول تعزیر داری قبول ہے</p>	<p>غش آتے ہیں کیونکہ نہ شمشیر بھرتی آئی انکھوں میں ذواکھار کی تصویر بھرتی آئی</p>	<p>سیط بنی کی بیاس پہ آنسو بہاتے ہیں خبر کا نام سنکے تو غش دیکھ آتے ہیں</p>
<p>۴۳۶ رود کہ فصل گرے تا تم تر ہے جسکی خوشی دو دلوں پر وہ غم تر ہے دیباچہ کا سفر ہے غم تر ہے ان آوارام دو عالم تر ہے</p>	<p>۴۳۷ ہوئی اور جب عیاں نہ خستہ حال جسکی حکومت ہو فاطمہ کمال ہو عاویز غم سے عجب زونہ حال تا نہیں جھلکتی ہوئی زونہ حال</p>	<p>۴۳۸ نہیں پہنچا اور فاطمہ جگمگ نہیں پہنچا بے بن و دھار بھنگان غل کرنے ہیں کہ مگر عیاں ہو جان کہ جسے غم پہنچا کی اور خوشان</p>
<p>آہو بخیر ہیں غریب کی مشکلائی کو ہوا آتش و دھواں کی فوج روان پیشوائی کو</p>	<p>ہر تعزیر کے سامنے لون میں ہوتے ہیں جیسے کسی عزیز کی میت پہ روئے ہیں</p>	<p>جب ذکر تشنہ کا منی اصغر کے ہوتے ہیں کہ تو نے تم کو دھانپے بچے بھی دے دیں</p>
<p>۴۳۹ ہو دھم اور کربلور کی تھیل آہو حسین بے یار و یار کا تھیل مژدہ بین اس کے دانوس تھیل ہاتھ کی اور صدارت غریب تھیل</p>	<p>۴۴۰ ادنیٰ بن بیباں جو گھر دین بھین استوت یاد آتے ہیں زینب کا بھین جلائی ہیں جو دریاں ہو اور حسین یاد آتی اور سکھتے بچے اپنی نور عین</p>	<p>۴۴۱ پیسے نہ ہو بکا توین باغ و جہنم نرسج نہ زردی ہیں وہ صاحب کرم موتار آٹھوں کو تو ب شہر نہ غم مابوشت ان تھا تا کوئی کوئی علم</p>
<p>خواہش نہیں کچھ اور شہ خاص عام کو تسلیع اشک چاہیے نہ رام کو</p>	<p>انکی بکاسی تیرا دل پہ چلتے ہیں سزیت پہنی خود مر آتسو نکلے ہیں</p>	<p>روح علی بھی ساتھ مجھڑنے ہوتی آئی نہ ہر ایک بزم میں جا جا کے دتی آئی</p>

<p>۷۴۴</p> <p>کیسے کرے تیرے تھے جسے سال دور سے بلے زمین تیری تو شغف معلوم کیا حسین کردان کیا اور اعمال خیرت پہنچی حکم کر دیا عیال</p>	<p>۷۴۵</p> <p>قالی بن سبکو دیگی جلان جیگی آہ زلف موت ہرزبان اسم کیلک جہم نیگی جیکہ جان تجارت شاکان کہ بولفت</p>	<p>۷۴۶</p> <p>ہر شہر شکر نور بحر سب سفید ابم رشتون خاندان دوار در سفید جیسے باغین چتر اور دارا دھر سفید مرد سیاہ پوش این بے رنگ سفید</p>
<p>۷۴۷</p> <p>ہر کیسی نین کوئی اہم مزار میں تہا پڑے این خاندان یک و تار میں</p>	<p>۷۴۸</p> <p>لازم ہے قدر عمر کہ جس خطبے جسکی بٹا نہیں اودہ در بنظر ہے</p>	<p>۷۴۹</p> <p>روشن ہو کیوں نہ تیرے خاندان حسین کا سب نور ہو یہ فاطمہ کے نور عین کا</p>
<p>۷۵۰</p> <p>وقت سیاہی میں تیرے غم زینت سوئے ہیں آج تیرے جہم و زینت شی بی بھنے پائے تھے جیکہ جہم یہ پود خاک ہو گئے وہ پود زینت</p>	<p>۷۵۱</p> <p>پلوت آنگادہ گذارے جو کہ دم اسم کی احتیاط شاہی بدیم کنا اودم تریبے اب منزل عدم پیشا ہو گئی گدی کی جانی اودم</p>	<p>۷۵۲</p> <p>معدن غم ہو کہ یہ جگہ منتقم بجع یہ دوقو نکایہ رت ہے منتقم سرا جیل آری ز فرقت ہے منتقم بانتہ نیگی بچکر یہ دلت کو منتقم</p>
<p>۷۵۳</p> <p>سب کا خدا عاشق سبط رسول تھے آخروہ لوگ بھی کسی گلشن کے رسول تھے</p>	<p>۷۵۴</p> <p>انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے اہم این وطن میں عمر لاری سفر میں ہے</p>	<p>۷۵۵</p> <p>گر مر گئے تو ماتم شاہ ام کسان یہ مجلسین کو حشر ملک ہیں ہم کسان</p>
<p>۷۵۶</p> <p>جنت ستون کی یاد میں نے ہیں نشانم کل ادا سبطے کرنگے ہمارا غم اتھا ہے ہر خند و غم و تب عدم ہم کہہ کر حسین جیکے دم غم</p>	<p>۷۵۷</p> <p>جو کہ دستار ہو کیا اس اعتبار ہر گل پان خزان اوی کی بجایا ہے عمر و فنا و زما ہے بے دار ہے کھوئی ہے اٹھ کر کیا فین و دار</p>	<p>۷۵۸</p> <p>شکر خدا کہ ہو گئی ادا سبط ہیں اکدم بین لوٹ جاتا ہے رشتہ نفس جو ذی حیا ہے اسے غنہ کی ہر ہوس تکفیل کے پھیر میں چٹا کیا پس</p>
<p>۷۵۹</p> <p>حاجی تھا را سبط رسالت شاہی تو شہیدی ہی اور سی زاورا ہے</p>	<p>۷۶۰</p> <p>افسوس اس چمن بڑی مردان نہیں دھونڈھیں وہ غنہ کمان کہ دم کا نشان نہیں</p>	<p>۷۶۱</p> <p>چکے چکے ہیں زبان تک ہلی نہیں اہم کیا پیمر و کو تو مہلت ملی نہیں</p>

<p>۴۵ یون وہ کین کہ راہ میں چوٹا پتھر آئی اور قتل مسلم مظلوم کی خبر یون بہت محل بودج میں آؤ گے آتش سا مارو مصیبت کا یہ سفر</p>	<p>۴۶ تھا شرم نہ کر کو تو اس شکر العرش تھے غلط سے بشتی کرنا و سٹن نیچے میں جان بیچ کی طفلان یون اٹھ کر کو اور پتھر کو تو خوش</p>	<p>۴۷ پہنچے ہوئے تھے برہنہ زون اک شرم یان بازو دیکھتا کو تھے جوشن کبیر جوڑے تھے وان کما نونین ہر آہو کئی بچیاں ادھر ادھر عالمی</p>
<p>گھیرے ہے فوج حرشہ عالم پناہ کو کاٹا ہوا تختہ لٹے پہاڑ دنگی راہ کو</p>	<p>تھا قحط آب گھر میں شمع شناس کے بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے</p>	<p>شیر ذکوہ و روان علی صبح و شام تھا سیفی تھی نکی سیف پر حق کا نام تھا</p>
<p>۴۸ دو منزلیں دھڑکے ابھی کمر پہا ظاہر ہوا ہلال عزم فلک پہ آہ دیکھا جو باندہ روئے گئے شاہ دین پناہ پوچھو دماغ علی کبریا کی نگاہ</p>	<p>۴۹ جس نبین صبح قتل ہو گیا ہوئی اہل شہر سپاہ کو اک روان ہوئی نیار فوج قبلہ کو دن دکان ہوئی جان میں چلے گئے گایا اذان ہوئی</p>	<p>۵۰ چھپے صفین دست تھین گئے خدا نام سبچ چاک پاک میں چھپے سلام سچا کو بھی تھا گاہ غور ادھی کما تھیں حضور علیہ حاضر وہ کما</p>
<p>روئے پتھر کے قائم بے پرے ردویا با بکے تھم کو دیکھ کے اکبر سے ردویا</p>	<p>مہر و حق کی یاد میں سب جہد تھے قد قامت الصلوۃ کے غریب بند تھے</p>	<p>دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا انہی طرف نماز کو روئے نیاز تھا</p>
<p>۵۱ پانچ دوسرے تھی کہ داخل ہوئی امام اور تیسری کی صبح کو آئی سپاہ شام آہنی شکر ہوئی جو بھی کو دھوم دھم بھی پانچویں کو دشت میں چکر گیا تھام</p>	<p>۵۲ لوئے تھے تیر سائپہ دان فوج دوسر جھین یان جھکے ہوئے غازی دوسر یہ فوج تھی غازی وہ تھا لشکر اعمال خیر یان چو دھڑکے کر دوسر</p>	<p>۵۳ حاضر تھی پانچویں طاعت میں نماز ارم تھا انہی صوت تھی افران کو ناز قد قامت کے قامت موزوں سے سرفراز تھا بارہ کوں جھکا و سر ناز</p>
<p>فرغ ہوا چھٹی سے شہر مشرقین پر امضم سے بند ہو گیا پالی حسین پر</p>	<p>ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی کبے پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی</p>	<p>بھیمین درود انہی نیکوں کو رح پاک پر سجد کیا سر پہ آج تلک جنگی خاک پر</p>



<p>۴۳۴ استادہ قاقایم طاعتین زوید طاف خود قعود تہ کے قاعا تو ادب غالبین قنوت تھا کہ اٹھانے با تکب نشاق تھی دعا کہ اپنے کتب تکب</p>	<p>۴۳۵ نہ نے کیا اشارہ کہ چنے این ام تکب آنے دو تہ جاؤ تم جو قضاے رب چپ رہ گیا یہ تہ کے وہ قاعا بلقب چندین چھلکے اٹھ شاہ نشیب</p>	<p>۴۳۶ یو جو چو چو بھی منی حسین بانا کار اک بلبل چھلکے سے روتی ہر دنار صاف آئی تھی صلد زوید کین نہ شہار ہو کہ حسین تیا کلا او چھلکی حار</p>
<p>عشق انہے تھا تشدد عالی کلام کو تسلیم کرتے تھے ملک انکے سلام کو</p>	<p>جست کو بیہوشکے علی کا خلف گیا بیت اشرف میں تیر بیج شرف گیا</p>	<p>سوٹا ہی کل زمین یہ سری شکت ہو بارونے جھلائی ہوں میں خواجگاہ کو</p>
<p>۴۳۷ طاف چو نماز سولہ خدایت کرین بند حسین کہ یہ رالی کا بند کہ ایک شہر تھی حجب علی سے تھے نعم یہ فوج خلوات دین سے</p>	<p>۴۳۸ جیمہ میں جاکے شاہ بننے کے لباس انھار جب تہے تو تہی بیہوش کو یاس بالو کا رنگ زرد تھا زینب تھی جلیں راہن تھا کا کبریا کینہ تھی جلیں</p>	<p>۴۳۹ دلالتا غم سکھو چپا چپا کار کیا لالہ خیر تو یہ دشت ہوتا کار چلتی آروں کبھی لڑائی ہوتی رجا کار سراپاں ہی تو کینہ میں جاکے کار</p>
<p>سہ بھی کٹن تو زمین قدم گاڑ دیئے کو نہ کے در پہ جا کے مسلم گاڑ دیئے</p>	<p>پھیلا کے ہاتھ کتنی تھی گو زمین آسنگ بایا سدھاریے گا تو ہم روٹھ جائینگے</p>	<p>جہنم کے لوگ آگے دلا کر کوٹ لیں دشمن کہیں نہ قاطرے گھر کوٹ لیں</p>
<p>۴۳۹ تغیب میں مع بھی ٹھہرے تھے شاہ جو تہ آئے دن شگے سو خیمہ گاہ کلی کے شاہ نے رخ عیاں پہ گاہ غازی نے فوج کی کہ بر بھی تو کام</p>	<p>۴۴۰ انھار کیوں لگا این بھی آریو کہ کیا بابا جان مانے کہیں نہ تو رخ انھار چلو کہ مان تو دہی ہو تو رخ آغا دہی آئی ہی جگہ سے ہو</p>	<p>۴۴۱ دلتا رہ گئی اچھے مس پور انھو انھو جیل سے کہ نہ سفر کا نہ یہ اقد کے ہی دہی مس پور دلتا اول کہ جھین لیو کوئی مس پور</p>
<p>لازم ہے جنگ خیمہ کی ڈوڑھی سو دہی سو کے انھین غلام جو حکم حضور پہی</p>	<p>امان دراد سو میں خیمہ شکو میں انھو بھی چو نہ جو نہ جھوٹے میں</p>	<p>کا تو فے بالیاں جو آگے کو کیا کروں کوئی طاغیہ تہے مارے تو کیا کروں</p>

<p>۴۴۴ از دم صدای آبی تھی یا سرد درین اب گر زمین این آل محکم کی اورین قسمت میں کہ کوئی نہ بنے اک نیا بھون جھاتی کو چھوٹا جو مصیبت زدہ بن</p>	<p>۴۴۵ اجھا نہ بان بنگی جو گھٹا تو تھکدور ہم بعد آج ہی سر جا لینگے سفر ان بھولی بھولی باتوں پر زبان ہو پیر بیچ کر کہ یہ مقام نہایت پر خط</p>	<p>۴۴۶ لو اودا گودین دالہ کی جاو گھٹا ان خون حسین علی کا آستو تم جاو جھاتی سے چھوٹا جو مصیبت زدہ بن آسار کار کل شکیں کی بو گھٹا</p>
<p>۴۴۷ بر باد خاندان رسول گم کریم ہو وہ چلے دو پہر تو سکینہ گم ہو</p>	<p>۴۴۸ دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے رکھو ادوان کے پاس یہ بندہ آمار کے</p>	<p>۴۴۹ آئین نہ آج ہم تو سکینہ نہ رو پو شب کو بھوپتی کی جھاتی یہ منہ رکھ سکے ہو</p>
<p>۴۴۸ لکھو تقیم کتے ہیں یا شاہ دیخا کیا غضب ہے کوئی صاحب ہوا گناہ روکا ہوا ان ہیں کہ چشمہ جاف چاہ سکے خوب سہانی آں نیا کردہ</p>	<p>۴۴۹ ایسا نہ کوئی دکھا دکھا کان غلامی بچہ نہیں تو تھا لڑکھو دھیا چوڑا جان حسین کی سکینہ جان میں پانی اچھی جاتی انھی سے زبان</p>	<p>۴۵۰ بولی جیل کے وہ نہ انوکھی میں بار جنگل میں چھوڑ کر مجھے جاوے گئے تھر بدلایئے نہ بیچی کو یا شاہ جبرید تیرا آخری اور و رکھو ری خبر</p>
<p>۴۵۰ خاق تو ادا ہے امین اسکا گلہ نہیں گذری ہیں میں روز کہ پانی ملا نہیں</p>	<p>۴۵۱ اس غم سے چھو صبر نہیں بیکراہ ہوں بی بی تمھاری منہ بہت شرمسا رہوں</p>	<p>۴۵۲ میں خوب جانتی ہوں کہ تمھوڑے ہیں آپ صغیرا تو ادا چھی ٹھجی مان چھوڑتے ہیں آپ</p>
<p>۴۵۱ پہنچے اس کا اپو روام دین نہ چھوڑ کر کہ نہیں تم درو نہیں زید ابھی تو رہا ہے بیکر حسین میں لی نہ زود درخیا لینگے ہر</p>	<p>۴۵۲ تم تشنہ لب بودا میں نہ اپنے خوش ایک چھین تھجے تھے چلے دھوک غیر بدن ب خدا تھا بہت کی جھاتی تیر ماتھو تاکہ باب کا ہو خاتمہ جبر</p>	<p>۴۵۳ ماون نہ ایک میں کوئی ابھی کہ ہزار باقین ہیں سب فرق کی یا شاہ ملدار چھوڑا تارے دیے ہو گودی کو بار بار بس یا جان دیکھو لیا ایک بار</p>
<p>۴۵۳ ہمان ہوے ہیں چلے وہ ہموڑے ہیں پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہیں</p>	<p>۴۵۴ پیکس یہ اب گرم اہل نیک پہن کر پیسر خلد آت کی منزلی کوٹے کرے</p>	<p>۴۵۵ ہے ہے طبیعت ابھی بڑی سے ہٹ گئی اتھا سی عمر میں مری قسمت الٹ گئی</p>



<p>۴۴</p> <p>ان سب کو بیکار آویز چوشت نہ غامی نہ غل تھا عجب شکوہ کا لنگر و دواہ صفت ابد کھڑی ہوئی جہم قدر گاہ دیوارِ دل پر گئی گویا میان راہ</p> <p>جلوہ رخسارِ غارِ یونے تا قلاب کیا بولے لکڑی زمین کا ستار چمک گیا</p>	<p>۴۵</p> <p>وینارِ سرفروش و فادارِ اہل درد سرمہ چو چو کا چمکے قدم کی گرد سب پائیں کبود و فاقہ و رنگِ زرد مہرِ مین گھرِ مینو کو لکھتے ہیں مہرِ نر</p> <p>رستمِ نظر مانہ کے آنکلی چشم سے مر جاے ڈر سے شیر کو دیکھیں جو چشم سے</p>	<p>۴۶</p> <p>حضرت کے سامنے تو ہوا اعلیٰ کا ہضم فاقہ پناہ دیکھ پیو دیکھ اور ہم ہضم ہو کا نہ جب کوئی اور سب کے کہ ہم شکستہ بیکار چوشت میں بجائے جہم</p> <p>ہو گویا ظلم جو نہ سے ہوں جہان میں رسی گون میں ہوگی گے ریسان میں</p>
<p>۴۷</p> <p>کھو لا عجب حضرت عجب اس علم رفت ہوئی تارِ نقدِ اوٹم ازین کا ہوا سوچے راجد مہم روشت عجب چل گئی گم گم</p> <p>پریم فزون تھا حسن میں گسور حوس خویشد زرد ہو گیا بجے کے نور سے</p>	<p>۴۸</p> <p>ہر بات میں شوق و خفوت و فزونی مناجِ حسین کی دلت دل غنی نیچے میں چون کمان ہزاروں گنگنی چمک زانہ بردِ غایت کو دہنی</p> <p>گر آسمان گرسے تو زمین پر کھڑے رہیں ٹھجا کوہ پر قدم اس کے گرسے رہیں</p>	<p>۴۹</p> <p>جہم کیے سکھانے یہ جاگن اکھلا روئے لپٹ کے زیبِ انشا و کمال قد و نہ چھٹی ہوئی بانوی نکلا سکھوئے نہ کھوئی یہ نہیں سبیاں نکلا</p> <p>آماوہ سفرِ قحط مسافرِ خراق کا تھا شور و لوداع کا اور الفراق کا</p>
<p>۵۰</p> <p>ناگاہ کہوں حربِ جان و جہم خویشد کر گئی گشتِ در تیر چاہو بلبل عیاں کا راند وہیکے غلے تر دیا گوشِ بہر</p> <p>دھان تو کھایا کھا کہ زمین تیرہ ہو گئی یتھوئی بھلیوں سے نظر خیرہ ہو گئی</p>	<p>۵۱</p> <p>خدا دلہ جہاد کا نشانِ جنگ کربین کی گئی ہو گویا جنگ ایو نہیں تیرا ریشہ نہ گنگ تیرے بچہ میں نہ گئے ہیں جنگ</p> <p>گھوڑے اڑتے تیرے سے بکری کوڑ کرین یا بانی تو کیا ہے آگ کے دریا کوٹے کرین</p>	<p>۵۲</p> <p>علیٰ عزمِ سلسلے شہرِ آسمان شکوہ بروز ہو گئے رخسارِ شوق و شکوہ بہنوینہ شہر سے تھے جوان حق نذرہ تھا کہ ابدِ عجب تھا عجب گروہ</p> <p>ایلا تھی عشقِ شاہ میں چین کے واسطے بہر حسین دہ تھے حسین ان کے واسطے</p>

<p>۹۱ کھلے دلاؤ شہ کے زلفان بٹیکر چکی ادھر سے تیغ تو برسے اور سر زبر لیکن کہاں قلیل کہاں ظلم کی کثیر خون کی شفق میں چمکے گا وہ سبیر</p>	<p>۹۲ وہ گور گور سے جہنم قیامت تک چہرہ کی غیبت گل کوئی سبیر تک آنکھوں میں نہ وصف کی طرح شفق جگ وہ سوئم شباب جو ان کی وہ انگ</p>	<p>۹۳ کیا تھے جو جوان چلنے سے دو جا بھی گرتی ہیں بلبان ہی اس سوکار بھی بار بار کا نہ مجال قرار بھی چھوٹے بچوں کی چپ کو پا بھی</p>
<p>نے بھوک سے ہر اس انھیں تھکا نہ پیاس سے سینو پہ زخم کھاتے تھے کس کس گھر اس سے</p>	<p>رگ رگ میں انکی زور شجاعت بھرا ہوا انکھوں میں نشہ سے وحدت بھرا ہوا</p>	<p>تھکا تو کس چہرے کے پسر یہ دلیر میں حضرت پکارتے تھے کہ شیر و کوشیر میں</p>
<p>۹۴ کہا بس ہزار کہا میں ہزار ہزار تیرا ہے اس طرح کہ برتا ہے جیسے بند نے بھی لیکن حسین پر تیرا بند ہے گرو نہیں گا دیو کی قیامتیں بخارہ</p>	<p>۹۵ کھلے رونا جاد کی لیکر جو وہ دیر ہفت بیون کو گھر چھٹتا ہو جیسے شیر انبار سٹپ کے اوسے اور سر کو دھیر کینچھو کو کوئی بند نہ ہو دیر</p>	<p>۹۶ نصف الہا تک اس تھا یہ بھلا جلال آئی نگہ قیامت کبریٰ دم زوال ما گیا جہاد میں قیامت حسن کمال موتھاک لاش لگتی گویا گور کمال</p>
<p>۹۷ موسے خان پاس مودگار شہ گئے بابس شیر فوج حسینی میں رہ گئے</p>	<p>۹۸ جسکے خدنگ کرتے تھے بکتر تو بکتر بھاگے وہ مثل تیر کا لوگوں کو چھو بکتر</p>	<p>۹۹ تھکے تھکے شہ کی بہن بے شکر لگی سہرا بڑھا کے سر کو دولہن پیشے لگی</p>
<p>۹۹ یوں کہنے پہنچے تھے خراسان جناب اور صلیح خطوط شامی میں آفتاب چہرہ نہ یہ صفائے خجل ہوئی کی آب خفا سے شکار بیکوئی اور کوئی کیا</p>	<p>۱۰۰ رہے کی لڑنے کے جوان خونیں لگی گھونڈ نہ ہو چھوٹے سے رانچے آگے جلی سے نیچے اوھلے سے اوھلے بکریاں اور گائے چار کر کے</p>	<p>۱۰۱ پیشی دھچک دھچکان بھیکگر دا کتی تھی میں نہ گئی تو ہو ہوا کیا جبین میں رٹھ ہو گئی تو دامیعتا انسانا دامو بھوین ترے دا</p>
<p>۱۰۲ انکھیں لڑیں ہوئی تھیں وہ بھوکے تھکے تھکے لڑیں ہوئی تھیں وہ بھوکے</p>	<p>۱۰۳ وہ بھوکے تھکے تھکے لڑیں ہوئی تھکے تھکے لڑیں ہوئی تھکے تھکے</p>	<p>۱۰۴ یہ داغ تھا نصیب میں تجھ سو گوار کے یہ سالہ پہنچا یہ دیکھا جو وا اتار کے</p>

رباعی  
 اب بندگی کا ظلم ہے نکلتا ہو زمین  
 تو تین روپے ہو لو چلتا ہو زمین  
 تقدیر نے بیان تو کا لی ہیں  
 کیوں کر گئے پاؤں لہو تلے ہوں

رباعی  
 دنیا میں ہیں ملی کے پیارے  
 فغان ہو فغان میں پیارے  
 کشتا ہو عزت اگر افلاک نے بھی  
 دیکھے نہیں گنجان شہر پیارے

رباعی  
 حاصل خوشہ دین کی خضوری ہو چکے  
 لاکھوں منزل سفر و دوری ہو چکے  
 کہتے ہیں کہ بلا بد وہ بہشت  
 ناری بھی آج تو لوری ہو جائے

رباعی  
 غفلت میں نہ ہو کر  
 انجام یہ اس دراز سفر  
 اس طول ال سے فائدہ کیا  
 کل کو بچا ہر قصہ مختصر

رباعی  
 اب کب خبر موت کر آئے گی ہے  
 نادان مجھے فکرا اب دلتی ہے  
 سنی کے لئے ضرور اکرن ہونا  
 اختیار دلیل جانے کی ہے

رباعی  
 مداح شہید و بیجا ہم ہیں  
 مرید و غرور سے مبرا ہم ہیں  
 کردل بن ہزاروں مضمون میں مگر  
 خاموشی سان لب دیا ہم ہیں

رباعی  
 مان کہتی تھی سلامت نہ تھیں آہ ملی  
 تصویریری خاک میں نہ ماہ ملی  
 امان صدقے ہیں بدن نہ بچے  
 صغیر تین عمر ایسی کوتاہ ملی

رباعی  
 بل دولت فقر مصطفیٰ دیو گئے  
 تو فیض شہر خدا دیو گئے  
 ہو گا جو شہر کبریا  
 موم کچھ نہیں جھکو ما دیو گئے

رباعی  
 جب شہر گئے زندان موم بند ہوئے  
 تباہ کیا سب پیوئے دم بند ہوئے  
 تباہ کیا شہر کے زب نے کہا وای نصیب  
 باز دین کھلی تو ہم بند ہوئے



[illegible]





<p>۱۷۷ بہارِ صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۷۸ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۷۹ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>
<p>۱۸۰ اب دل سے دور رخ و غم دور ہو گیا ترنہ لکھی زبانِ جگر سر و ہو گیا</p>	<p>۱۸۱ نانا بنی ہر باب علی مان بتول ہر بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسول ہر</p>	<p>۱۸۲ چلتے ہیں تیر قبلہ عالم پست ہر دور و پیر موفاعلہ ز شہر اکے ماہر ہر</p>
<p>۱۸۳ بہارِ صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۸۴ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۸۵ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>
<p>۱۸۶ یہ کے ساتھ نکلے بانِ اضطراب میں یارِ غل نہو کہیں کارِ نواب میں</p>	<p>۱۸۷ دیتا ہوں واسطہ میں جناب میر کا مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا</p>	<p>۱۸۸ بہارِ صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح کیا دہا صوفیہ کی جامعہ شرح</p>
<p>۱۸۹ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۹۰ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>	<p>۱۹۱ آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح آسان اس صوفیہ کی جامعہ شرح</p>
<p>۱۹۲ مستقل ہے مہرِ سب کو بہرِ وساطت کا اسے لقا اثریہ ہماری دعا کا</p>	<p>۱۹۳ مستقل ہے مہرِ سب کو بہرِ وساطت کا اسے لقا اثریہ ہماری دعا کا</p>	<p>۱۹۴ مستقل ہے مہرِ سب کو بہرِ وساطت کا اسے لقا اثریہ ہماری دعا کا</p>





<p>۴۴ بازار بستی گم رہی تھی کہ جس کے قدم لگیں ہوں چلن میں یہی تھی چھلاؤں میں</p>	<p>۴۵ وہ شہر سر جگہ تھا اور اسی شہر ملاوے کے سر پر تھی جہاں تھی شہر</p>	<p>۴۶ نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں</p>
<p>اسکی سبک روی تو خجالت سحاب کو یو رہا پہ جائے اور نہ خبر ہو حجاب کو</p>	<p>سر کج گہ نہ کرتے تھے کاوا کمان نہ تھا بکلی کمان نہ تھی وہ چھلاؤں کمان نہ تھا</p>	<p>بے نتیجہ پھرتی تھی نہ منہ کا زار سے دنوں سے ہدی تھا اس کو زوال فقار سے</p>
<p>۴۷ بازار بستی گم رہی تھی کہ جس کے قدم لگیں ہوں چلن میں یہی تھی چھلاؤں میں</p>	<p>۴۸ وہ شہر سر جگہ تھا اور اسی شہر ملاوے کے سر پر تھی جہاں تھی شہر</p>	<p>۴۹ نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں</p>
<p>گدا کے دو دو فوج کے نامی جوان گئے جو سوچے یہاں تھے سرک کر دیا گئے</p>	<p>۵۰ اکیس کی شکل ساٹ ہے ایوار کے غل تھا یہ لان باگ ہو دلیل سوار کے</p>	<p>۵۱ بیشل آبرو میں اعداات میں بیکار ملجا میں روز بائیں بھی اسکو تو ایکٹ</p>
<p>۵۲ تھنا پڑا وہاں چلنے کی جگہ کی میان کی دیر سے شکر کے آسمان پر</p>	<p>۵۳ الہی صریح صفا بائیں آزاد تھے وہ چلے جہاں تھی شہر</p>	<p>۵۴ نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں</p>
<p>یہوئے تھے سم ابھی نہ برابر زمین پر کھوڑو نہیں تن سواروں کے تھے سر زمین پر</p>	<p>۵۵ گو خوشی لالہ رنگ یہ وقت صفا ہے جو چاہو دیکھو لے مارا منہ پاک صفا ہے</p>	<p>۵۶ نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں نارنگی کا رنگ تھا اس کے ہاتھوں میں</p>

[illegible]

<p>۵۴۵ کروں دیوانہ کا بیخود کلام عجز و غفلت و زہد و جاگیر و مال موت کا جو باد بھر کھلے حال</p>	<p>۵۴۶ ہاں کیجیے دیکھیں بگل بگل بگل سر لہان گرسے اور خوشیوں کی جگ بگ بگ پچھلے کی بجائے بینا بل بگ بگ</p>	<p>۵۴۷ حق سے مبالغہ نہ کرنا غلو و غلو عام کرنا کہنے نام آؤ گئے نام بجلی کی کوئی تھی تو میر اور آدم خور پڑے گئے مگر یاد وہ کس کو نام</p>
<p>باقی جاہ و زمین یہ نور میں ہے خیر ہے پھر تو اور گلوے میں ہے</p>	<p>اس زور شور کوئی لڑتا نہیں کبھی یون دو گڑا اسارہ میں پڑتا نہیں کبھی</p>	<p>وہ بھی قریب مرگ تھے جو درد دہنے کاسے سرو زر گھوڑوں کی پالون سے جو تھے</p>
<p>۵۴۸ گنہگار کی غلط دنیا کا بیوانہ سر گھٹکے پھر دیکھو غلطیوں کی شرم قلعہ چلے گئے اس کے زور و زور</p>	<p>۵۴۹ چھائی ہوئی تھی ڈھائی اس کی دنیا بجلی چمک رہی تھی کہ اند کی دنیا میں چمک رہی تھی کہ اند کی دنیا</p>	<p>۵۵۰ بے منت پڑھو باندگی کی جگہ تک جی سن سے جو کیا کہہ نہ سکا سر میں اسے کہہ گئے رستے اور کسے بند جو دم تھی تیغ صفت کئی نہیں دھند</p>
<p>مرحب تھا کہ زورک میر لائقین جو تھا گھوڑ سپہ تھا شقی کہ پادری پہ ہو تھا</p>	<p>جو گھاٹ پر تھا خون میں وہ شور ہو تھا سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا</p>	<p>تیز کریم کے جا طرف تل کے رہے باندھ کر تھے جتنے بند وہ سب کھلے رہے</p>
<p>۵۵۱ نغمہ شام غنم کو آکھین لکھتے جا معدی سیاہ بخت سیاہ دل باغلام کسا تھا لکھن کو کول سے علی گلام</p>	<p>۵۵۲ چلار باغلاموں کی سرحد بند نہ ہو کس سے کمون بنائے جو اس کے کار ہو ماتا جو زمین مدد کا پیا کا کار ہو</p>	<p>۵۵۳ تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا تو نہ تھا</p>
<p>مندانہ تفرکے قمر کا پتلا گستاخ کا دخمن تھا خاندان رسالت پشاه کا</p>	<p>کھیر و کرن میں بزدلی اس آفتاب کی کیون خاک میں ملاتے ہو موتی کی آب کی</p>	<p>تھرے ہیں پیدا و نہ دل اس کی کاٹے ندی چڑھی ہوئی ہر سرک جاؤ گھاٹے</p>

<p>میں کیا دیکھو گا سو گزند کا کیا حال گو یا غلام کی نظر پہ سکون کا شراب کھانے کے لئے کوئی شیر کا بنداب تو گرہم خاکم خانان شراب</p>	<p>میں بڑھتا ہوں جو بڑھتا ہے تنہا چلنے کے ادرے میں بھی مریخ زان کے سدا جو کلام زور علی وہ ناچار بیکلیجہ بیکلیجہ شیشہ کندانہ</p>	<p>میں وہاں جو نے کچھ کیوں بوجھ اس قدر آہن کی اپنی مٹی کے آگے خیار تر غلام خرابی کی جھجکی آج کو کسے بھیج دیا جانے</p>
<p>میں راتب شتی کا رزق پناہ یزید کا تھا بار بار نعرہ ہل من مزید کا</p>	<p>میں گو یا ہوں یہ تو کسکو مجال سخن ہے مٹھ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ہے</p>	<p>میں کیا جانے جسکو شروٹے پالا پڑا ہوا تو ہا ہر دم موم کی جب دل کڑا ہوا</p>
<p>میں میرے کسے پڑا کو وہ گزند کا میں نے بہت زور پہ زور برین بگم زنجیر آہنی سے کسے تنگ پیکر مٹھ پھر گیا مریخ وہ زلا کی</p>	<p>میں وہاں آجے کس کی باتیں خدائی خان نیز آجے مجھ سے کین کتاب کی زبان رواہ اور شیر کچھون کا اسخان کیا تاں کیا قابل ہو اور کیا کی</p>	<p>میں ان جو نے ہو گیا غلام کا دین کنہ جاری ہیں خاں جگ گئے نشت خندانہ بڑھتا ہوں دل پہاڑ کیلئے اسرار آج کو کسے زشت کوہ مثل بادشاہ</p>
<p>میں دستالے دونوں دست تقدی پسندیدہ پاکھر بھی آتی مٹی شتی کے سند پر</p>	<p>میں یہ تیغ اگر بڑھون تو ابھی تو ہلاک ہو چلکون کر کپڑے تو بیوند خاک ہو</p>	<p>میں بڑھتا ہوں شتی نے لیا دیکھ بھال کے اکبر ادرے بھٹکے بھالا سب بھال کے</p>
<p>میں اکو تیری سکرے تنگ کو دیکھ کر زباں آدمی سب کر مولا کا خانور جست پکاری اسے اسد حق کے شہر پناہ گزرتے تو جا جا ہے اب کو</p>	<p>میں جسے بہن سب جہان بدست بڑا جو جو بندھے تھیں مجھے کیا پیوست عمر دین عید و سر دلاور کو دست جو دیکھنے کا یہ دن و نزل دیکھ کر</p>	<p>میں میرے بڑے وہ جبل گنیں جو ہیں اعلان میرے تیری مٹی قیامت کی ہر مکان چنگا زبان آئین جو سنا لے تیری سنا دوا زور جو تھے تھے نکالے جو زبان</p>
<p>میں جوشن سمیت کیجے دو ایک حسام مین لالی ہر موت دیو کو موبہ کے دام مین</p>	<p>میں یالا کو پست پست کو بالا بھانڈو ملواریں کھانا منہ کا نوا لا بھانڈو</p>	<p>میں پھیلے شریر برہمن کی جانیں ہوا ہو مین تمہو کی تھیں لوہن کہ ملین اور جہاں مین</p>



<p>مرثیہ ان کی افتخار خدا اور سرکش غم سوار شام سب سے بیان آید غم و کافر من و عیال و دین و ملک و زلف و طعنت سے تم کی شکر و شکر غم</p>	<p>مرثیہ دو کب کے دوئے ہوئے غور و دل کش سے خال آسما نہ جاتی تھی اڑاڑ کے دھن کی یہ غم سوار دوش جھگڑ کے لالہ بین</p>	<p>مرثیہ بکری چکر کب سے تیری کی شان شانے پائی نیلے بل جیب شبنم و نعل اکو تہا کے کچھنی دھندلے کس حال جو کبھی کبھی تیری پتھین کی غم و نعل</p>
<p>مرثیہ گھوڑا چاکر کبھی نہ جلیا زور و زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور</p>	<p>مرثیہ نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور</p>	<p>مرثیہ نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور نہ جلیا زور و زور کبھی نہ جلیا زور</p>
<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>	<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>	<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>
<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>	<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>	<p>مرثیہ بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے بلا خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے خاٹے</p>

<p>۱۹۱ کجا غلاماں اپنی صفائی کو انتظار تینا اپنی عمر کو جو کجاں تھی بار بار جیک از مودہ آتش سوزندہ آوار آفت کا نہ غضب کی مدافعت کی جا</p>	<p>۱۹۲ قربان تین تخت دل بیا شاہ دین گدڑی کر سے کلاں کے نیچے آئین اب کھڑکتی تھی سلامت تھا صدیق دو ایک فربہ بین شامع الحار</p>	<p>۱۹۳ مٹتی ہو کجاں تری آواز پانی ارہ بہ کوئی چکر در توجان آئے کچھ جو کجاں جلد شہادت غلام پائے اکٹھو آوارہ سو کے نوڑ جلیجے جانے</p>
<p>۱۹۴ جسم لے اتری سانے پیر چڑھی رہی اکہتر سے بھی غامین کچھ آگے بڑھی رہی</p>	<p>۱۹۵ کا پنا سمند بانو نکوریتی مین گاڑ کے پھلکے گرے زمین پہ مگر لے پہاڑ کے</p>	<p>۱۹۶ گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو اب موت لے خبر تو ہماری جیات ہو</p>
<p>۱۹۷ آخوند کجا چکا دشتی اپنا سب کمال باز شہساز رفون دلے کا بیجا دل لال ملواری کجا کے کجا رات کے کال بان اب ہاری کجا کہ لفظ بون خال</p>	<p>۱۹۸ بیک کی ملکیت دشت کو سار بیادایہ جیریل کو دست خدا کا دار چلنے شاہ دین کہ مین ماس مچے غدار فالے مین تین دیکھ یہ علی پہ کا نزار</p>	<p>۱۹۹ یہ کجاں شام مین دیا دوزخ کسلہ یونے کجا چھوہ تیغ کہ اندک کجا پناہ پلایہ جوج مین تو سوخت آئی سب پناہ خروبو لے بند ہو گئی چار دوزخ کی راہ</p>
<p>۲۰۰ پسا نو عین یہی وقت نبرد ہے ردو کہ ہمارا وار تو جانین کہ مرد ہے</p>	<p>۲۰۱ بجلی گری ہو تیغ شقی پر جلی نہیں افسوس ہو کہ آج جان مین علی نہیں</p>	<p>۲۰۲ یہ کیا دہ لان باگ تھی کیا شہسوار تھا دا با ایمان سمند کو فوجوں کے بار تھا</p>
<p>۲۰۳ بجلی تیر تیغ تو حال وہ لا با تیر سب کمال اک تیر ہی گری کہ دودا بہ ہوئی بہر مظفر سے سرین تھی سرور مین کو صدیہ نیچے سے جیب بھی تو مودا بہ وہ باغ</p>	<p>۲۰۴ تیک کیم کہ شہ کو کجا دوزخ جو ان اب پاپس ملو کراتی ہو ایشہ زبان تاوہی خشک زبانی ہو مری زبان چلتا ہو دل پہ سے اٹھا ہو چھو جان</p>	<p>۲۰۵ بڑا خطر کجا کجا کجا کجا کجا کجا بڑا خطر کجا کجا کجا کجا کجا کجا چلکے اچھی اچھی کجا کجا کجا کجا اوسکا دھڑکے تو بے سار کجا کجا</p>
<p>۲۰۶ سب نشہ مرد جو انی اتر گیا ملواری تھی کہ حلق سے پانی اتر گیا</p>	<p>۲۰۷ دریا پہ قتل ہوتا ہوں مین قحط آب ہے بھتیا گرم مین تبش آفتاب سے</p>	<p>۲۰۸ سبز کیواس روش ہو اور زندگی تہین بجلی سیاہ ابر مین یوں کو زندگی تہین</p>

<p>۱۰۱ جانی تھی ز نام میں کھنکھوڑاؤ گھٹا یہ شیوہ بداد و سرور جاندار گھٹا ریا کے اس طرح اٹھا شور اٹھا گھٹا وہاڑی کی بھی مومن شریعہ اور گھٹا</p>	<p>۱۰۲ تو وہ گانے لے کر کھنکھوڑاؤ گھٹا دیکھ کر کئی کبکے کھل گئے غریب نہا پر اٹھا کھلے جو بھلاؤ نہ شرب دروغی ہو کر قبا مصطفیٰ کی</p>	<p>۱۰۳ جائیں تھیں ان کے فیسے بن سرتھا تو نہ تھا یہ آب شور تیغ کا لہہ تھا وہ جزر تھا</p>
<p>۱۰۴ نیز کی صفادہ خروار دھڑ بھجائیں ہم برو ناکین میں گئے بانی ہم جھل خانہ کج کا لکھنوی بھی دبیم</p>	<p>۱۰۵ وہاڑی کو ٹوٹ پڑا لشکر گران جیو نام فوج کے دیکھ تازان گرتے ہوئے فرس سے کجا اور بھجان پتھر پتھر غلام کی اسے قید زان</p>	<p>۱۰۶ را چوید ہو کو سوار کے جم گئے سو قتل ہو گئے تو ہزار آکے جم گئے</p>
<p>۱۰۷ پہلے پہلے میں شمع جا رہی تھی پہلے پہلے میں شمع جا رہی تھی پہلے پہلے میں شمع جا رہی تھی</p>	<p>۱۰۸ نشا تھا یہ کہ شمشیر پر آسان شرم اتنا کہ آہ ہو سے اب تاں ہم دور سے گسٹے شمع کی جا قبلہ آم کھا کھی ملک و زمین جا پاد قدم</p>	<p>۱۰۹ جھاتی پر لک کے پشت سے ہزہ لڑ گیا بلا ہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا</p>

<p>۱۱۱ بیکس کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی نوست تازہ بھول کو تولا نزار حنفی</p>	<p>۱۱۲ الکلیا کو نہ دکھائے شہر مدد مہر کہ فرشتے سلطان جبر اکبر کے نکال کر نہ تھی آدم بجلی اور دھڑے دھڑے تولا نزار حنفی</p>	<p>۱۱۳ بیکس کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی نوست تازہ بھول کو تولا نزار حنفی</p>
<p>بھیلی ہوئی سو نہ عجب آب و تاب تھی ہو ہوا بھی تو آند فصل شباب تھی</p>	<p>تھرائی تھی زمین کوئی دل تھانہ چین سے سب دھڑ دھڑ روتے تھے زمین کے چین سے</p>	<p>عسرت ہو دور عیش کا سامان کم نہو جز ماتم حضور کوئی اور غم نہو</p>
<p>۱۱۴ کیون تو غم کے کوشتن بنی ہو چلا کیا جو خاک پر کسی پہلو نہیں قرار خون کے درمخ میں بولا وہ گلخدا بوجھ کا غم جو مری چھاتی کے دریا</p>	<p>۱۱۵ رنگی تھا سر پہ سونے کی تھالی غم در تھالیے شاہ بیت تھی چال تن کا تپا تھا غم سے غم نہ تھی نشان کھینچے تھے غم سے غم نہ تھی نشان</p>	<p>۱۱۶ ختم کا روضہ دیکھ کر اسے اللہ کی حد میں غم نہ تھی بیکس کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی</p>
<p>کیا حال دل کون نہیں طاعت بیاہی لو اولیٰ جسم سے رخصت ہے جاہلی</p>	<p>ای ظالم اور غضب کر دگا رے نچھو ڈھانپ لو کہ کلی بین رہا راز</p>	<p>۱۱۷ افسار کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی نوست تازہ بھول کو تولا نزار حنفی</p>
<p>۱۱۸ گاہ رنگ نہ ہو باقی غم نہو کروٹ کجی کر کے گی گاہ سکھ اکھا جو سوال میں باقی کے بیکس نچھو ڈھانپ لو کہ کلی بین رہا راز</p>	<p>۱۱۹ کلیان غم کے گریون کا کردہ جوتو جو جو کے غم کے غم نہ تھی نشان کیون جو جو کے غم کے غم نہ تھی نشان ان کا آج بھی گویا ہے کہ جو جو</p>	<p>۱۲۰ ختم کا روضہ دیکھ کر اسے اللہ کی حد میں غم نہ تھی بیکس کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی</p>
<p>پھیل کے ہاتھ پانوں وہ مقتول رہ گیا خوشبو سو ہی ہشت گئی بھول رہ گیا</p>	<p>چھریان جگر پہ مدد نہ فرقت نے پھری بین نستی ہو غم نہ کر راہ میں کلیان اندہ پھری بین</p>	<p>۱۲۱ ختم کا روضہ دیکھ کر اسے اللہ کی حد میں غم نہ تھی بیکس کی کھینچ کر پھر مولا نزار حنفی پہنانا نہ بریں سیاہ کا جولا نزار حنفی</p>

[illegible]



<p>۴۰          ہر صورت میں مجھ کو خدا کی رضا سے علی الاعمال          خیر کی چیزیں نہ تھوڑے تھوڑے خدا کی رضا سے علی الاعمال          اور ان کی ان کی رضا سے علی الاعمال</p>	<p>۴۱          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے</p>	<p>۴۲          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے          کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے کب کو وہ میرے لیے</p>
<p>۴۳          جلوہ رخ پر نور پہ تھا نور بنی کا          روشن تھا گھر اس ماہ کی زینت اور عالم کا</p>	<p>۴۴          فرزند جوان کوئی بشر کھو نہیں سکتا          یہ صبر بھرا بن قلی ہو نہیں سکتا</p>	<p>۴۵          گھر جانیکو فرمائے اس دم نہ پس سے          جب آپ سنوں گھر میں لو کیا کام ہو گھر سے</p>
<p>۴۶          سب ایک زبان کے تھے یہ جو بڑے بڑے          جن لوگوں نے دیکھی تھی جو لوگوں نے دیکھی تھی</p>	<p>۴۷          اتحاد میں رہا تھا کہ یہ اللہ          کس سے دعا ہے اس کی دعا کا اٹھائیں</p>	<p>۴۸          شہر کے کس کس کو کہیں شہر کے کس کس کو کہیں          میں آنکھوں سے دیکھا کروں تم بھائی کجاو</p>
<p>۴۹          ایسا تو حسین غریب تا مشرق نہیں ہو          احمد میں اور اس میں سرور فرق نہیں ہو</p>	<p>۵۰          وہ ان رحم دل فوج جفا جو میں نہیں ہے          یان دل کا یہ عالم ہے کہ قابو میں نہیں ہے</p>	<p>۵۱          پوچھا بھی ہو دونوں جو مر نکو چلے ہو          زحمت تھیں دو گون کرنا بڑے کپے ہو</p>
<p>۵۲          کیا سچ کہ کو توئی پاک کی تو فیض          شہادہ میں یہ فوج جو نہ ہو میں تو فیض</p>	<p>۵۳          عزیز کا نہ کچھ زلزلے میں سوا          عجب شمس نہیں اس طرح میں اس کے</p>	<p>۵۴          ناموس رسول عربی ہو گئے منظر          رنگ ان کو کیا تباہ ہوئی شاہ کی خواہر</p>
<p>۵۵          جن دہلک و حور میں افسانہ ہوا سکا          نور رخ خورشید بھی پروانہ ہوا سکا</p>	<p>۵۶          بابا کے عوض عزت جیگر کو سنبھالو          ہم مر نکو جلتے ہیں تم اب گھر کو سنبھالو</p>	<p>۵۷          کیا ظلم ہوا ایسا جو یوزار رستے ہو میٹھا          ان آنکھوں کے ان صدقہ ہو لیون کے ہو میٹھا</p>



<p>۵۷۷ چھائی سے لگا بیٹا تو فرار سے گئے شاہ نیرب ہی مری ہو تو بدی کی اور</p>	<p>۵۷۸ بیدارین ہو چکی آکر کی سواری نقل کا زمین حسن و روشن ہوئی ساری اے نور ہو جو کا متوجہ ہو سے ناری</p>	<p>۵۷۹ نرمی عجب اولاد تو فرار سے بھاگو بیدارین ہو چکی آکر کی سواری اے نور ہو جو کا متوجہ ہو سے ناری</p>
<p>۵۸۰ عصہ نہیں کچھ زیت گھرائے ہیں ہم بھی تم آگے جلو تھے چلے آتے ہیں ہم بھی</p>	<p>۵۸۱ ثابت ہو اسکو رخ روشن کی چمک سے خود نیند زمین پر اتر آیا ہو فلک سے</p>	<p>۵۸۲ یکس ہو تھین اور تو کیا دیو کا شیر پہا جا بگا اکبر تو دعا دیو کا شیر</p>
<p>۵۸۳ کچھ غم نہ ہو تو سر سے نہ معلوم نیرب میں وہاں شیش کی رخصت ہو گیا ہم</p>	<p>۵۸۴ اب دین نہ ہوا کا نتیجہ جو نہ جانی باقی خطا یہ بتا تو ہوئی جس سے جانی بارد مجھے زیا نہیں آکھو نے رکھانی</p>	<p>۵۸۵ اب دین نہ ہوا کا نتیجہ جو نہ جانی باقی خطا یہ بتا تو ہوئی جس سے جانی بارد مجھے زیا نہیں آکھو نے رکھانی</p>
<p>۵۸۶ مان ہوئی ہمیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبر صدمے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبر</p>	<p>۵۸۷ بہنکل پیر ہے یہ دل بند ہے میرا اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا</p>	<p>۵۸۸ حل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی یہ تیغ کی برخ یہ صفائی نہیں دیکھی</p>
<p>۵۸۹ کچھ کما بیٹے دان کو کیر بہنکل پیر ہے یہ دل بند ہے میرا</p>	<p>۵۹۰ اے کمالو ہے یہ ری پیری کا سارا بازو کا بھی پالا ہو یہ میرا بھی پالا نصویر جو اسکی جو نیم پیر ہے نھارا</p>	<p>۵۹۱ اے کمالو ہے یہ ری پیری کا سارا بازو کا بھی پالا ہو یہ میرا بھی پالا نصویر جو اسکی جو نیم پیر ہے نھارا</p>
<p>۵۹۲ دانستہ عزیز و کو بھلا تا نہیں کوئی وان جانا ہو جس جلسے پھر اتنا نہیں کوئی</p>	<p>۵۹۳ قدمو نہ گرد اس کے اگر پاس ادب ہے احمد کی نشانی کا سانا تو غضب ہے</p>	<p>۵۹۴ بے کی صدا جسکھڑی سن پاتے تھے شیر سید کو رخا کہ بھک جاتے تھے شیر</p>



<p>۳۳ اس درد سے درد تلخ کیسے کہہ سکتا ہوں انفک کو جنبشیں مٹی زمین مٹی نہ دلا کھلے کر جب گلزار وہ کیسوں نہ ملا نقد برائے اک بی بی کو خیر سے نکالا</p>	<p>۳۴ نہیں عجب کی امید تلخ کیسے کہہ سکتا ہوں نیچے زمین سے گئے بادیہ غریب یہ بے غم مٹی ہو انیس جاہل نظر تق سے بد دعا لکھ کر ایڑیوں پر فطرا</p>	<p>۳۵ شکر ہی شکر نکلتا تھا لبوں کے لب سے دہن زخم بدن دیدہ غریب زانو سے پیشانی زخمی مٹی ہوئی مٹی ہوئی کیا ہوا بھونکنے گردین اگر کار نہ سے</p>
<p>۳۶ تھا تو سے چہرے گمان بنت بنی کا زقار میں انداز تھا زقار سے کا</p>	<p>۳۷ برلامی امید کو سرور کا تصدق اکبر کا تصدق علی اصغر کا تصدق</p>	<p>۳۸ پیشانی زخمی مٹی ہوئی مٹی ہوئی کیا ہوا بھونکنے گردین اگر کار نہ سے</p>
<p>۳۹ ظہان کو کھری ہو تو دم میں نہ شاک انکھانہ کھینچیں اور صد سوئی نہ شاک چلتی تھی کہیں سوئی نہ شاک مارا گیا خارہ برس کا مارا گیا</p>	<p>۴۰ سلام واجب الرحمہ تلخ زندانے سزاوار نہ سے مجرئی اہل حرم جاں بازار نہ سے بوسے مایہ کہ خدا کے شہدائے دین غریب اک فقط ہم ہی شہادت کے سزاوار نہ سے</p>	<p>۴۱ کھانڈنے کو زلفت نے پید کی مارا آگے اور صاحب دم لیے تو پید نہ سے شہ کے دانوں نہ پید کی مارا جنے اس طرح تلخ سوا کے پید</p>
<p>۴۲ شادی بھی ہوئی تھی نہ مے ماہ تھا کی میں تلکی اس بن میں دوائی ہو خدا کی</p>	<p>۴۳ بوسے مایہ کہ خدا کے شہدائے دین غریب اک فقط ہم ہی شہادت کے سزاوار نہ سے</p>	<p>۴۴ کھانڈنے کو زلفت نے پید کی مارا جنے اس طرح تلخ سوا کے پید</p>
<p>۴۵ جو کو کو کیا بے سے جانی اکبر جو کو کو کیا بے سے جانی اکبر جو کو کو کیا بے سے جانی اکبر جو کو کو کیا بے سے جانی اکبر</p>	<p>۴۶ شاہ فرات تلخ ایسے ہیں جاہل انصار نانا صاحب بھی اس طرح تلخ انصار شہ فرات تلخ ایسے ہیں جاہل انصار نانا صاحب بھی اس طرح تلخ انصار</p>	<p>۴۷ کھانڈنے کو زلفت نے پید کی مارا جنے اس طرح تلخ سوا کے پید</p>
<p>۴۸ بن بیاہم اس دار فنا سے گئے داری بانی نہ ملا خلق سے بیاہ گئے داری</p>	<p>۴۹ شہ فرات تلخ ایسے ہیں جاہل انصار نانا صاحب بھی اس طرح تلخ انصار</p>	<p>۵۰ کھانڈنے کو زلفت نے پید کی مارا جنے اس طرح تلخ سوا کے پید</p>



گل تر تو رنگا یہ مایک پوٹھا احوال  
 کونسا چالاغادو دھین کہ دو خانہ  
 گرج درجھا پوٹھا افضال ہیں  
 اچے یوں پوٹھے جیسے بیکار تھے  
 رباعی  
 رعب شہزجہاہ سے تھلنے ہیں  
 سب طرز غلامانہ بجالاتے ہیں  
 آداب یہ ہے کہ تضرع خانے میں  
 آنے ہیں تو جگہ جگہ کھڑے ہیں  
 رباعی  
 کیوں نہ کی ہوس میں آبر دیتا ہو  
 نادان یہ کہے قریب تو دیتا ہو  
 لازم نہیں اپنے منہ سے تعریف آئیں  
 خالص ہو کر شک آپ پودیتا ہو

رباعی  
 زبہ دیتا ہو جسے خدا دیتا ہے  
 زہ دل میں نثر تھی کو جا دیتا ہے  
 کرتے ہیں تھی مغز ثنا آپ اپنی  
 جو طرت کر خالی ہو صدا دیتا ہو  
 رباعی  
 جو دھن شاہ کر لباتک ہو پوٹھے  
 بہ شہر شک وہ مصطفیٰ تک ہو پوٹھے  
 افندی جو نشان زار حسین  
 پوٹھے جو حسین تک خدا تک ہو پوٹھے  
 رباعی  
 دود کی حیات پریشانی ہے  
 خور شہزبہ بن خاک کا نو ذرہ ہے  
 ہر وقت نہاں نہ لگانی کے ہے  
 یہ آدمہ شہر نفس کی مٹی ترہ ہے

رباعی  
 فردوس ہر اک تیر کا کو نام ہو گا  
 نخل عین خاک کا پھونچنا ہو گا  
 راحت دنیا میں غیر ممکن ہو انیس  
 آرام سے ہاں خدا میں سونا ہو گا  
 رباعی  
 شہر شہر سے اندھا کیا ہو نہیں  
 شہر عظم کا گو شہر اہل بو نہیں  
 سارے عالم میں روشنی ہے جیسی  
 اس شہر شام وہ تارا ہوں میں  
 رباعی  
 ابھی مسکان اور پانی  
 ہی بارش کے کون و مکان اور پانی  
 اسی عقدہ کشا دو جہان اور پانی  
 اب تنگ ہو دشمنوں کے ہاتھ سے انیس  
 باحضرت صاحب الزمان اور پانی

<p>۴۷</p> <p>جس کو سہرا بھی نہ اکبر نے دکھایا پیری میں عجب داغِ مقدسے دکھایا</p>	<p>۴۸</p> <p>خدا ہی تھی کہ اب گھر میں گھن لائے کہ وہیں اسکی نہ خبر تھی کہ خزان آئیکے دن وہیں</p>	<p>۴۹</p> <p>ہو جاؤ اور ایک کھسروت بازو آرامِ جگر راحت جانِ زینتِ پلو</p>
<p>۵۰</p> <p>کس کو کھینکے علی کہ کھینکے نوری سے عجب سوسن کہ کھینکے</p>	<p>۵۱</p> <p>کیونکہ تھی بہت سے تھکے تھکے آئینہ بنایا جسے رب دو جہان نے</p>	<p>۵۲</p> <p>جو درد بھی تھی کبھی کبھی رشتہ میں کبھی جلتے ہیں کبھی تپتے گھٹتے</p>
<p>۵۳</p> <p>یوں دم بھی کسی تازہ چان نے نہیں توڑا یوں پھول کو بھی بادِ خزان نے نہیں توڑا</p>	<p>۵۴</p> <p>توڑا نہیں ایسا گل شاو اب کسی نے کھولا کیے منہ اور ندیا آب کسی نے</p>	<p>۵۵</p> <p>غل کرتے ہیں ادا پہ سنانی نہیں دیتا لاشہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا</p>
<p>۵۶</p> <p>یوں اب کی قوت کو کوئی نہیں کھانے اس قدر بھلے کی سر کوئی نہیں کھانے</p>	<p>۵۷</p> <p>بوسہ وہ جان بھی نہ شیت میں خدا کی کیا دل کی نہ کیو شیت میں خدا کی</p>	<p>۵۸</p> <p>یہ درد جگر جو کہ سنھلے نہیں دیتا یہ زورِ نفابت کہ بھلے نہیں دیتا</p>
<p>۵۹</p> <p>ناز کے دعاؤں کے مرادوں کے پے تھے وا حسرت و دروا بھی پھولے نہ پھلے تھے</p>	<p>۶۰</p> <p>کچھ نہیں چلا آگے یوں موت کے بسین پیدا ہوسے اور مر گئے اٹھارہ برس میں</p>	<p>۶۱</p> <p>غم کو سا خرمن کیلے برق نہیں ہے برصبر کی طاقتیں ذرا فرق نہیں ہے</p>

۱۰۰  
کئی جو مصلحت سے کلمات نہیں کہتا  
جو مصلحت سے قوت نہیں کہتا  
کئی جو مصلحت سے کلمات نہیں کہتا  
جو مصلحت سے قوت نہیں کہتا

۱۰۱  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے

۱۰۲  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے  
مبارک ہو جن کی ہر طرف سے

۱۰۳  
بے مہری اندک نے دل توڑ دیا ہے  
بے مہری اندک نے دل توڑ دیا ہے  
بے مہری اندک نے دل توڑ دیا ہے  
بے مہری اندک نے دل توڑ دیا ہے

۱۰۴  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی

۱۰۵  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی  
سو رکھ ہوں تو ہوں محو میں افق میں کسی

۱۰۶  
میرے سے بچ پک جو کیسی کیسی زند  
میرے سے بچ پک جو کیسی کیسی زند  
میرے سے بچ پک جو کیسی کیسی زند  
میرے سے بچ پک جو کیسی کیسی زند

۱۰۷  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا

۱۰۸  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا  
کب تک تو رہا کیا اگر مجھ کو کیا

۱۰۹  
جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں  
جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں  
جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں  
جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں

۱۱۰  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے

۱۱۱  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے  
بہ حال ہر گویا کہ موتن میں نہیں ہے

۱۱۲  
دل کا جو تھکا کر تھکے کی رفا دو  
دل کا جو تھکا کر تھکے کی رفا دو  
دل کا جو تھکا کر تھکے کی رفا دو  
دل کا جو تھکا کر تھکے کی رفا دو

۱۱۳  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا

۱۱۴  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا  
بے پناہ درد کی جان کی جا

۱۱۵  
مختار کا جو حکم ہو کچھ جس میں نہیں  
مختار کا جو حکم ہو کچھ جس میں نہیں  
مختار کا جو حکم ہو کچھ جس میں نہیں  
مختار کا جو حکم ہو کچھ جس میں نہیں

۱۱۶  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں

۱۱۷  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں  
اس زخم کا مرہم کوئی جس میں نہیں

<p>۱۹۱ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>	<p>۱۹۲ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>	<p>۱۹۳ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>
<p>۱۹۴ برکھوئے ہوسے لال کو پاتے نہیں دیکھا دنیا سے لگا جو کسے آئے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۹۵ سنجھتے ہیں کچھ اب پہلے تو گردن بھی چلی تھی جلد آئے لوٹدی تو بلا تیکو چلی تھی</p>	<p>۱۹۶ اپنی بھی کوئی دم میں اہل آتی ہو صاحب تنہا ہیں جو انکی بھی گزر جاتی ہو صاحب</p>
<p>۱۹۷ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>	<p>۱۹۸ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>	<p>۱۹۹ دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>
<p>۲۰۰ مطلب تر یہ مرحلے کر کے لینے جیتے ہیں تو فرزند سے اب مر کے لینے</p>	<p>۲۰۱ لوٹدی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو صاحب مر لےنے کی خبر کیا نہیں انکو</p>	<p>۲۰۲ چھائی ہوئی زردی تھی جو دہند کے منہ پر شیر نے منہ رکھ دیا فرزند کے منہ پر</p>
<p>۲۰۳ بہترین عقید اور عقیدہ کی اور عقیدہ کی بدستی عقیدت عقیدت عقیدت عقیدت</p>	<p>۲۰۴ لکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>	<p>۲۰۵ لکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش</p>
<p>۲۰۶ فرمایا کہ یہ کہیں جلدی اہل آئے تر پایہ دل زار کہ آنسو نکل آئے</p>	<p>۲۰۷ ہم دارم من میں میں وہ گار زرخان میں واما منوکی لیتا ہر خبر کون جہان میں</p>	<p>۲۰۸ کانے جو نظر آگئے ننھی سی زبان میں اک درد کا شتر تھا کہ ڈوبارگ جان میں</p>

۱۹۱  
دیکھتے ہیں کہ علیؑ تو زمین درویش  
جہاں کو پست جاوہ وہ تو زمین درویش  
آباد و آباد ہو کر کھڑے تو زمین درویش  
رہنے سے یہ دولت ہو سیرت زمین درویش

<p>۳۴ خوشی کو جو کچھ چاہتا تھا اور کتا چاہتا تھا وہ باپ کا کہنے سے سب کچھ کر دیتا تھا نہی کر دیتا تھا</p>	<p>۳۵ چلائی تھی کہ جو کچھ چاہتا تھا دوست مرے میں سے کچھ لے لے کر فریاد نہ کرے کہ دل سناں کو</p>	<p>۳۶ سجیلان چلا کر جو کچھ چاہتا تھا گم کر کے بھی اور یہ حضرت کو پکاری یہ سب کچھ کر دیتا تھا</p>
<p>چھاتی میں دم کر کے جو دل اس ماہ جہین کا صدہ سر اچھلتا تھا کچھ شہ دین کا</p>	<p>کیا ہو گیا اس صاحب اقبال کو میرے توڑ دیے جانی ہے اجل لال کو میرے</p>	<p>صاحب مرے آغوش کچھ لے کر دکھا دو اکبار پھر اس خلیوں دے کر دکھا دو</p>
<p>۳۷ یہ وہ ہے کہ جو کچھ چاہتا تھا وہ کچھ کر دیتا تھا اختیار تھا کچھ کر دیتا تھا</p>	<p>۳۸ گوئی میں شاہ کچھ کر کے منش آئے گا اور فقیر ہو جائے گا</p>	<p>۳۹ وہ کچھ کر دیتا تھا کیا کچھ کر دیتا تھا کیا کچھ کر دیتا تھا</p>
<p>بیتی جو پھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ دہن کی</p>	<p>سمجھی کہ یہ اب جانکے نہ پھر آئے رنے سے فرزند چلا گیا کہ چلی جان بدن سے</p>	<p>موت آج جوان کی ہو تو چار انہیں صاف کیا لال تھا راہ میں پیارا سینہ صاف</p>
<p>۴۰ تھا شہنشاہ وہ غنچہ دہن کی انہی غنچہ دہن کی موت کے لئے چلائی یہ بھی باغ و بہار کا</p>	<p>۴۱ گوارہ شہنشاہ کے دل غنچہ دہن کی رقت کا جو باغ و بہار کا</p>	<p>۴۲ نہان ہو کر وہ غنچہ دہن کی آتش بہ طوفان گریں گے</p>
<p>دم کر کے تھا سینہ میں تو دھلے آنسو کھلی آنکھیں آنکھیں نہ کھلتے آنسو</p>	<p>گوارہ یہ سر و سر کے جو غنچہ دہن کی ہر بی بی یہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو</p>	<p>خوشنود دہن وہ عشق ہوا اللہ ہو جنکو اصحکندا کرنے لیے جانا ہوں رنگو</p>



<p>۴۴۴</p> <p>مین اے کو نہ بچاؤں اگر تیرے سوا دور علی کی ہے عورتی تو نہیں پاس اب تو تو تھامی ہی اسید ہی اس اور اس کو باپ کی لڑکی ہی پاس</p>	<p>۴۴۵</p> <p>بگڑتے تو تھیر غالت ہے زبان رشتہ تو اب جا کے راز غور میں آنا کچھ کہتی تو تم نکلتا سنہیں جا افتدہ ہو کر گھر تو آنسو بہاتا</p>	<p>۴۴۶</p> <p>مین اے کو نہ بچاؤں اگر تیرے سوا دور علی کی ہے عورتی تو نہیں پاس اب تو تو تھامی ہی اسید ہی اس اور اس کو باپ کی لڑکی ہی پاس</p>
<p>۴۴۷</p> <p>شب کتنی ہے کس طرح سے دن بھٹکائی کیونکر بوجھے کوئی مان کہ سپر ملتا ہے کیونکر</p>	<p>۴۴۸</p> <p>دکھ درد زندہ اپنے کا بھی سہ لیجیو یا تو جو کتنا ہوا اللہ سے کہہ لیجیو یا تو</p>	<p>۴۴۹</p> <p>لون چلتی ہے میدا نہیں ہوا سرد نہیں ہے وہ لوگ ہیں وان جمع نہیں در نہیں ہے</p>
<p>۴۵۰</p> <p>پہلے تو کوئی دین یا چالی ہی نہیں مگر جا کر کہیں چھین چھین نہ تو ہے پس پائی کہیں جہان علم کو پاس جیسے بیٹھائی ہو جو صیبت وہ نہ پاس</p>	<p>۴۵۱</p> <p>لوگو تو میں فرزند کو اللہ نکلیاں اک حال میں نہ کہیں طاعت کا بوجھ یا تو نہ کہہ جاؤ کہ باغ کو کوئی اس وہی ہو خواجہ بھگت میں کہے فرماں</p>	<p>۴۵۲</p> <p>نہ زندہ ہوں کہیں تیرا دین وان تیرے چہرے تلوار دینی صلی غل پر کہ حسین بن تو سرچاں آئیں</p>
<p>۴۵۳</p> <p>مان چپ رہا اور گود سے جائے سپر ایسا صاحب کوئی لے آئے کہ اسے جگر ایسا</p>	<p>۴۵۴</p> <p>یوں آپ جسے چاہیے دیجائیے انکو کب میں نے کہا تھا کہ نہ لیجائیے انکو</p>	<p>۴۵۵</p> <p>قائل ہیں وہ اکبر کے تو سجاو کر دشمن ہیں مجھے زیادہ مری اولاد کے دشمن</p>
<p>۴۵۶</p> <p>مین اے کو نہ بچاؤں اگر تیرے سوا دور علی کی ہے عورتی تو نہیں پاس اب تو تو تھامی ہی اسید ہی اس اور اس کو باپ کی لڑکی ہی پاس</p>	<p>۴۵۷</p> <p>مین اے کو نہ بچاؤں اگر تیرے سوا دور علی کی ہے عورتی تو نہیں پاس اب تو تو تھامی ہی اسید ہی اس اور اس کو باپ کی لڑکی ہی پاس</p>	<p>۴۵۸</p> <p>پس پائی کہیں جہان علم کو پاس جیسے بیٹھائی ہو جو صیبت وہ نہ پاس</p>
<p>۴۵۹</p> <p>پان صبر خدا سے یہ دھاک کچھ صاحب نام اکھا جواب لون تو گھاک کچھ صاحب</p>	<p>۴۶۰</p> <p>فرزند کا علم مان کے کلیجہ کو چھری ہے صدقہ گئی یہ آتما کی آج جو جری ہے</p>	<p>۴۶۱</p> <p>علم ہو کہ عبث لاکہ جگر نہ کو کھویا تم دل میں کہو باپ نے فرزند کو کھویا</p>

<p>۵۳ داعیہ میں یہ کیا کہنتی ہو اے میرا دل وخل اس میں نہ میرا رخسار کی کوئی تصویر صاحبِ بختین دریا پر جو توفیق</p>	<p>۵۴ مادری اشارہ کر دیا چہچہ انسوں کو اس بارغ میں چہچہ چہچہ گوئی میں تھاری چہچہ چہچہ تو چہچہ آتشِ بون میں جا میں بون کی کے تھے</p>	<p>۵۵ میں نے خنکے لکھ لکھ لکھ لکھ کیا ہو اے غنچہ میں چہچہ چہچہ بلا کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی یا علی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی</p>
<p>دو جب ہیں ہر حال میں خوشنود ہی رہے اکبر کے جسجا وہاں انکی بھی طلب ہے</p>	<p>کیون ردی ہو کچھ روئی سے حاصل نہیں ان یہ دارم رہنے کے قابل نہیں امان</p>	<p>معلوم ہوا جب سے کبر اس میں خیر قرآن کو شفاعت کے لئے میں خیر</p>
<p>۵۶ گوئی میں یہ کیا کہنتی ہو اے میرا دل وخل اس میں نہ میرا رخسار کی کوئی تصویر صاحبِ بختین دریا پر جو توفیق</p>	<p>۵۷ اکتو رخسار دنگسبان علی چلائی تھی چہچہ چہچہ چہچہ پلے علی غنچہ میں چہچہ چہچہ کسی تھی چہچہ چہچہ چہچہ</p>	<p>۵۸ بلا کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی کوئی چہچہ چہچہ چہچہ چہچہ چہچہ سادات چہچہ چہچہ چہچہ چہچہ چکان چہچہ چہچہ چہچہ چہچہ</p>
<p>دو لھا سا بناؤ کہ یہ پھان چڑھے گا تم شکر کرو آج کہ دودھ اٹکا چڑھے گا</p>	<p>جھٹا تھا جہاں تو مولیٰ جہاں نہیں مٹھ جہاں یہ رکھ ہو چلائی نہیں</p>	<p>شکستہ وین میں چہچہ چہچہ تس کسی مدم کی چہچہ چہچہ</p>
<p>۵۹ یہ شے کہان علی اکبر چہچہ سر سر جہاں جہاں جہاں جہاں کچھ شے جہاں جہاں جہاں جہاں دو کہان جہاں جہاں جہاں جہاں</p>	<p>۶۰ نئی دھوپ چہچہ چہچہ چہچہ نکلا تھا کچھ کچھ کچھ کچھ دماں عیاں چہچہ چہچہ چہچہ</p>	<p>۶۱ فکرم کلام کلام کلام کلام تس تو نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو یہ شے تو نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو چھٹا تو نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو</p>

<p>۵۵ کچھ بانی کے بدلے تعین لینا ہو تو کمندو دریاسے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کمندو بہر جی جگر بندہ ہرمان کا بھی ہو یا نہ</p>	<p>۵۶ میں نہیں کہتا ہوں کہ بانی کو مگر آپ اسے اپنے پیو سے پیار دے تو کچھ میرے تجربے سے بچاؤ گوارا دے</p>	<p>۵۷ میں غیب جیسا ہوں کہ نہ چلوں کہ بانی یکبار ہی کہہ چکے ہیں طلب کہ نہ ہوں کہ بانی جان اپنی بین دنیا میں نہ ہوں کہ بانی ہاؤ نہیں پائی پائی بچے تھے دنیا میں</p>
<p>کچھ بانی کے بدلے تعین لینا ہو تو کمندو دریاسے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کمندو</p>	<p>جب منہم زکنا ہی یہ حسرت کی نظر سے لے ظالموا اٹھا ہی دھوان میر جگر سے</p>	<p>جب سو عدم خلق میر منہم ہوڑ کے جاؤں حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤں</p>
<p>۵۸ طالب ہو اگر نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو نظر سے کہ غیب میں اس کے چہرے پر بانی دا اسے خلق میں اس کے چہرے پر عالی ہو اگر نہ تو نہ تو نہ تو نہ تو</p>	<p>۵۹ جانبے نہ ہی اولاد خلد سے نہیں ہو جانبے نہ ہی اولاد خلد سے نہیں ہو انصاف کو کہہ دو کہ چھوڑ جائی</p>	<p>۶۰ کہہ کرے اٹھایا نہ ہے نہ سے اس میں کہہ کرے اٹھایا نہ ہے نہ سے اس میں کہہ کرے اٹھایا نہ ہے نہ سے اس میں</p>
<p>معصوم ہی بے آب کبھی جی نہ سکیگا اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا</p>	<p>ننگین ہو تو سوز نفس ہر کو سمجھے جس دلیں نہ درو وہ کیا درد کو</p>	<p>ہر چند کہ سب ظالم و جلا دتھے انہیں نہرا گئے جو صاحب اولاد تھے انہیں</p>
<p>۶۱ اٹھارہ برس تھے وہ چکا ابل آئی پیل کرے اسے چھوڑ دینے کی کسی جاکر جاکر جاکر جاکر جاکر جاکر</p>	<p>۶۲ اولاد کی نفرت کوئی نہ چھوڑ جائی اولاد کی نفرت کوئی نہ چھوڑ جائی اولاد کی نفرت کوئی نہ چھوڑ جائی</p>	<p>۶۳ کی آہ کی کوئی نہ چھوڑ جائی کی آہ کی کوئی نہ چھوڑ جائی کی آہ کی کوئی نہ چھوڑ جائی</p>
<p>بہنو کی یہ ہی جان تو چھوڑ دینا چاہیے مر جانے میں اس کے کئی جانوں کا ہر وہ</p>	<p>اک یاد آئی تو فراموش نہیں ہے بہ جوش ہر غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے</p>	<p>یوں پھول کوئی دھوپ میں چھایا نہیں بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا</p>

[illegible]

<p>۷۷۷ جنگ و خون سے برادر کو بچا گندین دیشا انھیں چھانی ہو گلا کوئی جو بچا ہو بچا ہو بچا ہو بچا جو بچا ہو بچا ہو بچا ہو بچا</p>	<p>۷۷۷ جولان کیا اس دم فرس ہوئی کہ جودہ دیکر ارکشی شمشیر نہ کر میر انیس یہ حضرت حق تعالیٰ کی</p>	<p>۷۷۷ گرد و غبار سے چھپاؤ نہ بچا گرد و غبار سے چھپاؤ نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا</p>
<p>۷۷۷ مثل گل تربیاس سے مڑھ جائے ہو بہن گردن نہ دکھے میر تم کھائے ہو نہ بہن</p>	<p>۷۷۷ جو ہر نواد صر برق شرر بارین چکے اک چادر ساریے شب تارین چکے</p>	<p>۷۷۷ غل چار طون تھا کہ گھر سے قہر خدا میں آگ آب میں پنہان ہوئی اور کھائیں</p>
<p>۷۷۷ نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا نہ بچا</p>	<p>۷۷۷ جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے</p>	<p>۷۷۷ جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے جہیز کو اسد اللہ کیلئے</p>
<p>۷۷۷ حرب کیلئے ہاتھ جو در ایک کے اٹھے اک شیر سے شمشیر علی ٹیک کے اٹھے</p>	<p>۷۷۷ تھا ہوش نہ پر یون کو نہ انسا کو نہ جن کو غل تھا کہ جہانیں شب قدر آئی ہر دن کو</p>	<p>۷۷۷ یون بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے دہشت تھی کہ دہشت کو ہر بھول گئے تھے</p>
<p>۷۷۷ لاؤ کو بچا کہ خدا کا نظر نام اس بچا کو بچا کہ خدا کا نظر نام اس بچا کو بچا کہ خدا کا نظر نام اس بچا کو بچا کہ خدا کا نظر نام</p>	<p>۷۷۷ اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے</p>	<p>۷۷۷ اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے اسد اللہ کیلئے</p>
<p>۷۷۷ بلوہ نہ دیکھا یہ صفت آرائی نہ دیکھی انسوس کہ تھے مری تنہائی نہ دیکھی</p>	<p>۷۷۷ گرد و غبار سے مہر کو یہ تاب نہیں تھی دور سے تھے کہیں دھوپ کہیں چھاؤں نہ تھی</p>	<p>۷۷۷ عین برین یہ بود برین یہ نور کمانا ہو سارا شب معراج محمد کا سلمان ہو</p>

<p>۵۴ کے لیے جو غنا ہوں کہ نہیں جگہ انار کے لیے جو غنا ہوں کہ نہیں جگہ انار</p>	<p>۵۵ تو درویشی شہر میں جو غنا ہوں تو درویشی شہر میں جو غنا ہوں</p>	<p>۵۶ انہیں جو غنا ہوں کہ نہیں جگہ انار انہیں جو غنا ہوں کہ نہیں جگہ انار</p>
<p>۵۷ نہیں پر کبھی افواج ستم چڑھ نہیں سکتی دھاریے مے کشی تن بڑھ نہیں سکتی</p>	<p>۵۸ برسوں میں مے زخم کو مہم نہیں بھرتا بیرون جو لومین تو کبھی دم نہیں بھرتا</p>	<p>۵۹ تھا فکر کا رشتہ جسے تسبیح کیا ہے تو تار کو ڈور سے لے کر کھا رہا ہے</p>
<p>۶۰ نہیں میں کوئی صاحب جو نہیں جگہ افق نہیں جگہ کوئی از در نہیں جگہ</p>	<p>۶۱ کوئی جسے غنا نہ زار اور نہیں جگہ کوئی جسے غنا نہ زار اور نہیں جگہ</p>	<p>۶۲ کھائی جو غنا کوئی وہ بابا ہوں کھائی جو غنا کوئی وہ بابا ہوں</p>
<p>۶۳ بت توڑ دیے ہیں جو سو دیر گئی ہوں خندق کو تو دردا تھ میں میں میر گئی ہوں</p>	<p>۶۴ کفار کی لاشوں نے بیابان کو بھرا ہے اسلام کا گلشن مے پانی سوہرا ہے</p>	<p>۶۵ ناگن میں منوگی کبھی جو لہو نہیں پر دم کو جو اترتا نہیں وہ زہر جو بھہر نہیں</p>
<p>۶۶ اس کے دل میں کئی غنا نہیں جگہ اس کے دل میں کئی غنا نہیں جگہ</p>	<p>۶۷ نہیں میں جو غنا نہیں جگہ نہیں میں جو غنا نہیں جگہ</p>	<p>۶۸ نہیں میں جو غنا نہیں جگہ نہیں میں جو غنا نہیں جگہ</p>
<p>۶۹ شہنشاہ شفی کبھی میری نہیں ہوتی سیردن جو لومپا لون تو میری نہیں ہوتی</p>	<p>۷۰ ہوں دشمن جان حن ایہ پتہ نہیں جبریل بھی لوہے کو مرست مانگے ہیں</p>	<p>۷۱ سیدان باخیر جنم نظر آ یا سیدان باخیر جنم نظر آ یا</p>





<p>منزل خاکستر کراستین کا پانی نہ دیکھو نہیں جیسا کہ تاب کی زمین جادہ مہر و مہر جو کہ جو داس کی جھلک</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>
<p>ہنات و زہن جو کہ جو داس کی جھلک</p>	<p>کھٹک کی کیا قدر ہو شہزاد کے آگے جادو کہیں چل سکا ہوا حجاز کے آگے</p>	<p>ارزان جھین شہزاد دمنے خریدا خود آگے مول اسکو جنم نے خریدا</p>
<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>
<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>
<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>	<p>منزل کس وقت کے کچھ کچھ جانا زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو زبان نہ دیکھو</p>
<p>جاسکی تھی گوشت و بین سوا لاکھ موجود تھی مگر کیونکر سر پہ کما لکھ</p>	<p>گر و بندہ دم تیغ اجل دم نظر آیا سوئے سے جو جوئے تو جہنم نظر آیا</p>	<p>بزدل کے بھی سر خاکہ دہشتے مٹکے تھے ہیما جلتین کہ لہوار رونکے دم آپ کے تھے</p>

<p>علاء مکتبہ شریفین اسلام آباد اب بجا بخت کی سرکشی وہ نہیں حلقہ خاندان پیکان خانہ کوئی تھوڑا کچھ بجائے غش خطا بطلان فتنہ</p>	<p>علاء بولے نہ والا انور سب غفلت مین کیا بولن بجلا افواج مستحکم نڈیست کی خوش تناسل و فاع اب خیر ہے آبکاشان گلشن</p>	<p>علاء اب بخت کی سرکشی وہ نہیں مکتبہ شریفین اسلام آباد بولے نہ والا انور سب غفلت مین کیا بولن بجلا افواج مستحکم نڈیست کی خوش تناسل و فاع اب خیر ہے آبکاشان گلشن</p>
<p>نمازت کسی سرکش کے نہ ترکش کی ہری مٹی بے چلہ کمان جو بھی وہ نوین نظری بھی</p>	<p>بچہ منہ سے نہ شکوہ غم جانکاہ مین نکلے خسرت ہو کہ دم سجدہ اشہد مین نکلے</p>	<p>نزدہ مرے ماخلف ہے ہوا ہل جفا کا یہ وقت ہوں باپ کے بچوں کی دعا کا</p>
<p>علاء اسدی چلے کہ عداوت ہے کیا گردن سے تو مجھ سے چلے میرے غدا نہ بڑھانی برعجب سے چلے میرے غدا باقولے کمانین و کمانوں کے کمانوں</p>	<p>علاء پہلے یعنی نکو کچا سر شہر بار نوا کر اب بیان مین ہم جہیز ببار یہ عسکر کا ہنگام ہے اسے لشکر غار فائن سے کوئی نہ کرے خیر غار</p>	<p>علاء گلمر کا دھوکہ دیکھ بیہوش نہ حضرت پر اور غور و نظر لاکھ لاکھ میرے جو ہوا سر سے کر تک تنگ لم لوہے گر کر خاک نہ فرزند بے سب</p>
<p>سینے کی نہ دیکو نہ خبر دل کی جس کو تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو</p>	<p>تلوار و نوین بچہ کیے کو دیر طینے اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ رطینے</p>	<p>پانی کے بھی ساکی نہوی بر چھان کھا قبلہ کی طرف جھک گئے سجدہ مین خدا</p>
<p>علاء نوین مین تھانور تلے نہ کریم نہ تھانور تلے نہ کریم اتنی بھی نہ باقی کی صلاحیت ہے اسفندت ہوا زلف و زینت</p>	<p>علاء راز بچہ نہ تھانور تلے نہ کریم چلائی کہ لورائے بھولی بانو سے لاؤ صنف مانم کہ نہیں بچے کے شہر جو بکسر خاطر نہ کرکشی</p>	<p>علاء لاؤ صنف مانم کہ نہیں بچے کے شہر جو بکسر خاطر نہ کرکشی بہوت جھکا جھکا جھکا جھکا تھانور تلے نہ کریم</p>
<p>کیونکہ نہ تو کب کا کل اندام ہے پتہ اس جاس مین یہ جنگ ترا کام ہو پتہ</p>	<p>عابد کو بگاڑو و سرفراہ کرتے مین بھائی خود شکر کو طلب کرتے مین بھائی</p>	<p>بہوت نہ بیکر کے جدا ہوتی تھی نہ ہر سجاکہ نہ کر پڑے تھے جب روتی تھی نہ ہر</p>

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 مان کی تھی صدقہ و نسیان کا نام  
 جو کہ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے  
 جو کہ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 وہ بات جو کچھ کاغذ پر لکھی ہے  
 ان کو دیکھ کر دل میں ہنس پڑتا ہے  
 ان کو دیکھ کر دل میں ہنس پڑتا ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 استقبال میں اس کے لئے تیار رہتا ہے  
 اس کے لئے تیار رہتا ہے اس کے لئے  
 اس کے لئے تیار رہتا ہے اس کے لئے

بھولے مجھے یہ موجودات ہیں بیٹا  
 بتلاؤ تو نہ رہتے بھی رخصت ہو بیٹا

تجربہ روک لینے کو لازمی ہے غلام  
 مظلوم کے لاشعربہ کر کر پڑتے تھے غلام

پاکستان کے لئے جہاد ہے  
 ہفت دن محنت تو اسی خاتون محنت

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 جی میں ہے دل پر سہ سہ جفا کا  
 یہ کہیں بری دیر سے غش میں ہے  
 یہ کہیں بری دیر سے غش میں ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 جاکا کون عام میں بڑھ کر جاتا ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 راجی میں ہے الف کے لئے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے

بہتر ہے اگر جلد مرنے سے کہہ جائے  
 زمین کا گھبراہٹ اگر نہ برادر سویت جلا

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 زمین میں بڑھ کر جاتا ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 زمین میں بڑھ کر جاتا ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے  
 یہ کہیں کوئی ایسا نہیں ہے

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 عقلمندوں کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 عقلمندوں کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر

میں نے جو کچھ شیون کے لئے لکھا ہے  
 عقلمندوں کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر  
 اوفان کا نام لکھ کر

بکس سے ہو رہا ہے شیون امام دو جہان کے  
 کا نام لکھا ہے شیون کا نام لکھا ہے

بکس سے ہو رہا ہے شیون امام دو جہان کے  
 کا نام لکھا ہے شیون کا نام لکھا ہے

بکس سے ہو رہا ہے شیون امام دو جہان کے  
 کا نام لکھا ہے شیون کا نام لکھا ہے

<p>۴۱ جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے تہنا امام نرغہ اعدا میں آ گئے</p>	<p>۴۲ یہ ظلم تھا نبی کے نواسے کیواسے لوہارین تیز ہوتی تھیں پیاسے کیواسے</p>	<p>۴۳ مدیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے</p>
<p>۴۴ بقیہ سب بھگت تھے باقی سب بھگت تھے</p>	<p>۴۵ نہایت تھی قاتل کی اور تیز تھی قاتل تھا نہ تو میں کید و تہاد وہ قاتل</p>	<p>۴۶ تھا چتر زنگی ہر شہر و دیہ تاہن میں آفتاب کی تھا فاما کراہ</p>
<p>۴۷ پیاسے پہ ابر شام کے شکر کا بھانپا مظلوم اہل ظلم کے نرغہ میں آ گیا</p>	<p>۴۸ تہنائی پر پسر کی علی اشکبار تھے اور قبر میں رسول خدا میقرار تھے</p>	<p>۴۹ سر ضعف جھکاتے تھے گھوڑ کی بال پر فاتح تھا تین روز کا زہر کے لال پر</p>
<p>۵۰ کل منہ خدا چاہا کہ چپ ہر جا کل تھا بیکھرے آؤں سے چاہا</p>	<p>۵۱ جن کو تو نہ تیرا تھا نہ کا تھا تو نہ وہ تو نہ تیرا تھا نہ کا تھا تو نہ</p>	<p>۵۲ کل منہ خدا چاہا کہ چپ ہر جا کل تھا بیکھرے آؤں سے چاہا</p>
<p>۵۳ گھوڑیے بان گرا دو شہ سرفراز کو پانی نہ ملنے پاسے امام جب ان کو</p>	<p>۵۴ نیزہ جو لکنا سینے پہ بٹھ رہی سول کے اٹھتا تھا درد دلیں خواب قبول کے</p>	<p>۵۵ سولہ بہری پیاس فوج جانی تھی کچھ بات کر کے تھے تو زبان ابٹھی جانی تھی</p>

۱۴ از دہک دہکے کرتے تھے سید جی جی از دہک دہکے کرتے تھے سید جی جی از دہک دہکے کرتے تھے سید جی جی	۱۵ ایک نہیں ہو کر تین ایک خنجر چلتی ہوئی دھوری سے سر پہ پیر لوگوں کو دوسرے کو دھوری سے سر پہ پیر	۱۶ روئے نہ تھا کو وقت حال از دہک دہکے کرتے تھے سید جی جی از دہک دہکے کرتے تھے سید جی جی
--	---	--

اس مانی کو ترس کر مرے لال مرے اصغر جہانے نشہ دہن کو چ کر گئے	مے بڑا عجیب مجھے او جہانی جان ہے سری جہاں کو نہ سکینہ کا دھیان ہے	اس کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے نہ پینے کی جاہ کو نہ پھر پیتے تھے
---	--	--

۱۷ دیکھ کر دیکھ کر تھے یہ بات تو ملک فاطمہ میں ہوا کر پھر جات ظہر کے تھے تین طرفوں کو دراز تے	۱۸ اگر میری ناز و مراد تو غیر خواہ میں ملک کر دہن میں ہے جو بہ ساحل چاکو تو ملی سر دغا لگا ہ	۱۹ کنا خاں کوں تیرا دوستین لوہاروں نے یونین بازو خستین کنا خاں شمشیر کے لار خستین
--	---	--

۲۰ اے اعدا تو شکین پھر کے زین پر پھرتے ہیں بچے چاہے پانی کی خاطر سسکتے ہیں	۲۱ میں غم اس زین پر بہت دن رہتے ہوں چالیس روز دھوکے اڑا سیتے ہوں	۲۲ کیا چلے دیکھتے ہوں تھ اس نشہ کا م کا سر کاٹ و حسین علیہ السلام کا
--	--	--

۲۳ ایسا نظر نہ کرے غبار شبنام پانی کو تھامے کرتے تھے جی جی جانی تھا ہی لاش کے تران کو نام	۲۴ جانی لاش جو تھامے جی جی کرتے تھے دے لاش کے تھامے جی جی بابا کا جو تھامے لاش کے تھامے جی جی	۲۵ ایسا نظر نہ کرے غبار شبنام پانی کو تھامے کرتے تھے جی جی جانی تھا ہی لاش کے تران کو نام
--	--	--

۲۶ فرزہ فاطمہ کی مدد آئندہ کرو جہانی پتھر پڑے مین سینہ پر کرو	۲۷ گھوڑے سے نیزے مار کے اندر کرو ما قہو لوگے تھا مو کہ ہم دگ لگاتی ہیں	۲۸ ایسا نظر نہ کرے غبار شبنام پانی کو تھامے کرتے تھے جی جی جانی تھا ہی لاش کے تران کو نام
---	--	--



<p>۱۰۰          شمع          شمع تھیں اٹھانے کے بھی تھیں          تو کوئی بندہ باغز ہون میں تھا          بیٹھے بیٹھے تب تری رہ میں ہے خدا          میں بھی لے لیا یہاں سا کھانا نہ ہون کھانا</p>	<p>۱۰۱          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>	<p>۱۰۲          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>
<p>۱۰۳          شمع          یہ دے قبول ہو مجھ دل ملوں کی          اہل کو بخش دے مروانا رسول کی</p>	<p>۱۰۴          شمع          یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بگناہ سے          مانگو پناہ فاطمہ زہرا کی آہ سے</p>	<p>۱۰۵          شمع          کیون صدقہ ہو کے آج زینب نہ مر گئی          بھائی تھاری شکل تو سب خونیں بھر گئی</p>
<p>۱۰۶          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>	<p>۱۰۷          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>	<p>۱۰۸          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>
<p>۱۰۹          شمع          کوئی قریب کے ہے شمشیر مار مارا          اور ہم پاک ہے کوئی تیر مارا</p>	<p>۱۱۰          شمع          جلتے ہیں دار فاطمہ کے ناز میں پر          کیوں آسان گر نہیں پڑتا زمین پر</p>	<p>۱۱۱          شمع          ماحق ہو ظلم فاطمہ کے نور میں پر          ہو دی ستم یہ بھوکے پیاسے حسین پر</p>
<p>۱۱۲          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>	<p>۱۱۳          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>	<p>۱۱۴          شمع          شمع یہ شمعیں کاش یہاں تک          کمال یہ کہیں شمعیں چلیں یہاں تک          رکھیا کوئی نہ تانیں غم کھانے کی          جیت کر رہیں یہاں تک یہاں تک</p>
<p>۱۱۵          شمع          بانی کو تین روز سے محروم ہے حسین          سید ہی بگناہ ہی مظلوم ہے حسین</p>	<p>۱۱۶          شمع          اس بیکسی غریبی کے زبان جاؤ نہیں          کچھ بس نہیں مرا تھیں کیونکہ جاؤ نہیں</p>	<p>۱۱۷          شمع          تنہا سے سنا جاو ہوساری خدائی کا          چہ چاہے رہے جا نہیں ہماری لڑائی کا</p>



<p>مرثیہ بہشتی بوی نام کی وہ چاندنی چاندنی بوی نام کی وہ چاندنی چاندنی بوی نام کی وہ چاندنی چاندنی بوی نام کی وہ چاندنی</p>	<p>مرثیہ نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی</p>	<p>مرثیہ خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم</p>
<p>مرثیہ تنتے بہت ستایا ہو مجھ دل نکار کو تنتے بہت ستایا ہو مجھ دل نکار کو تنتے بہت ستایا ہو مجھ دل نکار کو تنتے بہت ستایا ہو مجھ دل نکار کو</p>	<p>مرثیہ میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو</p>	<p>مرثیہ غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے</p>
<p>مرثیہ بازو آرا سب کجانی سے بیزاری بازو آرا سب کجانی سے بیزاری بازو آرا سب کجانی سے بیزاری بازو آرا سب کجانی سے بیزاری</p>	<p>مرثیہ ہر اک کو قتل کا حق ہے ہر اک کو قتل کا حق ہے ہر اک کو قتل کا حق ہے ہر اک کو قتل کا حق ہے</p>	<p>مرثیہ نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی</p>
<p>مرثیہ ایذا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا ایذا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا ایذا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا ایذا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا</p>	<p>مرثیہ نیزے دلاکے گھوڑے نکو گرا گئے نیزے دلاکے گھوڑے نکو گرا گئے نیزے دلاکے گھوڑے نکو گرا گئے نیزے دلاکے گھوڑے نکو گرا گئے</p>	<p>مرثیہ دارت ہون ذوالفقار خباب امیر کا دارت ہون ذوالفقار خباب امیر کا دارت ہون ذوالفقار خباب امیر کا دارت ہون ذوالفقار خباب امیر کا</p>
<p>مرثیہ بہشتی بوی نام کی وہ چاندنی بہشتی بوی نام کی وہ چاندنی بہشتی بوی نام کی وہ چاندنی بہشتی بوی نام کی وہ چاندنی</p>	<p>مرثیہ نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی نور اکا خون بدود کی</p>	<p>مرثیہ خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم خاکستر یہ بیخود دست دامم</p>
<p>مرثیہ کیون خاکین ملائے ہو گھر تو تراب کا کیون خاکین ملائے ہو گھر تو تراب کا کیون خاکین ملائے ہو گھر تو تراب کا کیون خاکین ملائے ہو گھر تو تراب کا</p>	<p>مرثیہ میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو میر نام انوگاوار رسول کو</p>	<p>مرثیہ غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے غصہ میں صورت اسد حق جدم رکھے</p>

<p>۴۴</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>کو تو نہیں چھپے کہ اندر نہ ہو جاد و جادو کے بجائے جان نادر دست امان اٹھائی تجھ کو ازبج نہیں بلکہ کرتے تھے انگشت زمین</p>	<p>۴۶</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>
<p>کوہ کے اقربا کو نہ ناظر ہوں کی اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی</p>	<p>خود صاحب گند اس سر کند تھے دم خیر دنگے تھے کی دہشت بند تھے</p>	<p>شہید ہر باگ اٹھاتے تھے جب لغو تھے گلے نہ تھے زمین پر قدم راہوار کے</p>
<p>۴۷</p> <p>اور اس کے لیے جو فوج نکالتے تھے فریاد و بے بسی سے خدا مضطرب کیا لیکن فوج عجایب تھی تو یہ تو نقصان اب نہ کچھ کہیں جس سے شہادت ہو</p>	<p>۴۸</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>
<p>طاقت تو دیکھ لی میری غیبت کی دیکھا غضب تو میری شہادت بھی دیکھ</p>	<p>اب یہی غربت است جان تو اب کی پہلا تھے بعد کہ وہ ہائی رسول کی</p>	<p>اکدم میں شہ نے خون کے دریا بہا دیے حیدر کی ذوالفقار کے جوم دکھا دیے</p>
<p>۵۰</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>	<p>۵۲</p> <p>میرا خدا کو کافی تو میرا خدا قدرات حق کی کام نہیں بلکہ اس کا علاقہ عظمت پر ہے بلکہ اس کا علاقہ اس کی درگاہ عظمت کی ہے</p>
<p>یہ اس حسین سے ہے جس کی یاد ہے بہر نگاہ ہے خون کا محضر بھی یاد ہے</p>	<p>شہ کہتے تھے کہ تو مرا تن زخم دار ہے فرزند مر لٹھی کو مدد ناگوار ہے</p>	<p>ہر صف بصورت صف باطل فلم ہوئی ایسی بھی جنگ صوفی عالم میں کم ہوئی</p>

<p>۴۵          طبع کا یہ بڑا خوبصورت تھا          قیامت کے روز موت اور حیات کا یہ بیکار          ایسا تھا تو نہ مٹنے پر لگ کر مٹنے کی دعا          تو اب نبی بنیں ہوئی کی اس دعا</p>	<p>۴۶          یہ کہنے کے لئے کہ سلطان کی دعا          ہاتھ پر ہاتھ لگا کر مٹنے کی دعا          بس تو ہی ساری کا حق لکھا تھا          تیرا سوا تیرا ہی بس تجھے جی دعا</p>	<p>۴۷          مٹنے کے لئے کہ سلطان کی دعا          ہاتھ پر ہاتھ لگا کر مٹنے کی دعا          بس تو ہی ساری کا حق لکھا تھا          تیرا سوا تیرا ہی بس تجھے جی دعا</p>
<p>۴۸          سو تو نہ ترے قتل پر انکی نجات ہے          مریت گناہگاروں کی اب تیرے نجات ہے</p>	<p>۴۹          یہ بات کی کہ شاہ مجازی نے رو دیا          حضرت کے منہ کو دیکھ کر تازی رو دیا</p>	<p>۵۰          گھوڑیہ کہ سننے کے لئے کہ دیکھ کے تھے          غصہ آتا تھا تو ہرنے پہ سر کو جھکاتے تھے</p>
<p>۵۱          کہ خدا کی دعا پر شاہ فاما دار          کی عرض کیا کہ میں شہر تیرا دار          شہر میں تیری راہ میں سو جان بھلا</p>	<p>۵۲          کہ خدا کی دعا پر شاہ فاما دار          کی عرض کیا کہ میں شہر تیرا دار          شہر میں تیری راہ میں سو جان بھلا</p>	<p>۵۳          کہ خدا کی دعا پر شاہ فاما دار          کی عرض کیا کہ میں شہر تیرا دار          شہر میں تیری راہ میں سو جان بھلا</p>
<p>۵۴          ہر امر میں تجھی سے عنایت ہون چاہتا          اور استغاثہ کی شفاعت ہون چاہتا</p>	<p>۵۵          اب رحم بھی نہ بچھہ کوئی مطلقا کرے          قاتل کمان پر آئے مرا سر جدا کرے</p>	<p>۵۶          غل تھا کہ خاک پر شہر کون و مکان گرا          بس اب زمین اُٹلگئی اور آسمان گرا</p>
<p>۵۷          بڑی درد سے جرات دینے کے لئے          دھوکا دینے کی بات دینے کے لئے          اور وہ کہ جس کی بات دینے کے لئے          اور وہ کہ جس کی بات دینے کے لئے</p>	<p>۵۸          کہ خدا کی دعا پر شاہ فاما دار          کی عرض کیا کہ میں شہر تیرا دار          شہر میں تیری راہ میں سو جان بھلا</p>	<p>۵۹          کہ خدا کی دعا پر شاہ فاما دار          کی عرض کیا کہ میں شہر تیرا دار          شہر میں تیری راہ میں سو جان بھلا</p>
<p>۶۰          اب اُردیہ ہو کہ یہ خادم نثار ہو          سجدہ میں سر جھکیں پہ خیر کی دعا ہو</p>	<p>۶۱          تیغوں سے پیچ سارے عمارے کے کٹ گئے          گدہ ہوئے دُوب کے رخ سے پٹ گئے</p>	<p>۶۲          اس زخم میں بھی سیکڑوں تیغوں کے دانے          ہر زخم نیرہ میں کئی سو تیرا پارتے</p>





<p>سوم بہارِ نوحی کی گزرا ہے عین پہا پہنوں سے تر ہوا تین چلائی تھی سیکر چینی کی مین باکو چا کرنا ہے کیوں سکون</p>	<p>سوم پہلے تھے حسین کربن خلقِ گل نورانی جسم گلابان بنی گل ننھا سادل سکینہ کا پنجہ گل اے خوشخوار دہتر عالم گل</p>	<p>سوم بہارِ نوحی کی گزرا ہے عین پہا پہنوں سے تر ہوا تین چلائی تھی سیکر چینی کی مین باکو چا کرنا ہے کیوں سکون</p>
<p>سوم خضر پیر شاہ کی گردن پہ رحم کر بابا کو چھوڑ دے مریچین پہ رحم کر</p>	<p>سوم نوح لعین تو فتح کے بابے بکائی تھی فریادِ قاطر کی صدارت سے آئی تھی</p>	<p>سوم نوح لعین تو فتح کے بابے بکائی تھی فریادِ قاطر کی صدارت سے آئی تھی</p>
<p>سوم بس مجاہد پر بن ساقی کا چہرہ پاکے وطن پر تو پھیل چھری کی جلد</p>	<p>سوم گل گیا جو سطر سالت پناہ کا خانگاہوں نے قصید کیا خیر گاہ کا بس اسے انیس شہرِ فریاد کا موس آج کر غلام جس بادشاہ کا</p>	<p>سوم قطعہ شعبہ شیب مور جلاؤ گون سے جال پاکت خ سید البشر کیس سے کسیا ہے غلاموں سے کیچے ارشاد کچھ غصہ نہ پاشاہ مجبور دیکھا</p>
<p>سوم سید پشند لب پہ ستم استدر نہ کر بونی ہون قاطر کی بجھے بے پردہ کر</p>	<p>سوم خلفت کے دردِ بچ نہ ہیبت کو در کر آقا مدد کر دے مولاد کر و</p>	<p>سوم سید پشند لب پہ ستم استدر نہ کر بونی ہون قاطر کی بجھے بے پردہ کر</p>
<p>سوم کوئی زبان نہ تھی چہ تشہام دیکر دہائی بویٰ حسین سبیلان نام کریا تھاج شاہ کو وہ نطفہ حرام کوئی زبان نہ تھی چہ تشہام</p>	<p>سوم اسی کا نور کیا رکش من جلوہ گر دیکھا اسی کی شان نظر آئی جدھر دیکھا اسی کو حق سے ہمارا جو عین کعبہ بن کھنکھاتی تھی تو پہلے خدا کا کھنکھان</p>	<p>سوم کوئی زبان نہ تھی چہ تشہام دیکر دہائی بویٰ حسین سبیلان نام کریا تھاج شاہ کو وہ نطفہ حرام کوئی زبان نہ تھی چہ تشہام</p>
<p>سوم خضر ابھی نہ طق پہ دھرتا تو خوب تھا بانی بلا کے نہج جو کرتا تو خوب تھا</p>	<p>سوم خضر ابھی نہ طق پہ دھرتا تو خوب تھا بانی بلا کے نہج جو کرتا تو خوب تھا</p>	<p>سوم خضر ابھی نہ طق پہ دھرتا تو خوب تھا بانی بلا کے نہج جو کرتا تو خوب تھا</p>

میں بولی ولی کی صداغنی جہان جہان چکا  
علی علی نظر آئے بعد ہر جدھر دیکھا  
کسی کی ایک قطر سے بس پڑی نہ انیس  
عروج ماہ بھی دیکھا تو دو بہر دیکھا

رباعی  
بیجا نہ کوثر کا شرابی ہون میں  
کیا تبر کا خوف تو شرابی ہون میں  
کہنی ہوئے چشم شک رکھو نہ مجھے  
اور اہل نظر مزم آری ہون میں

رباعی  
کیا قدر زمین کی آسمان کے آگے  
بھٹکتے ہیں تو ہی بھی ناتوان کے آگے  
نرسی سے مٹی سگدل پڑنے ہیں  
دندان صفا بستہ ہیں زبان کے آگے

رباعی  
شہر ہر سو جو فروش کلامی کا ہے  
باعث مدح امام نامی کا ہے  
میں کیا آواز کسی پر مضامی  
آقا یہ شرف تری غلامی کا ہے

رباعی  
کب دزد سے دولت ہنر پہنچی ہو  
سے بھاگتے ہیں جیکے نظر بھی ہو  
مکن نہیں زردان مضامین سے نہایت  
سچا کہ گیس سے کب فکر پہنچی ہو

رباعی  
نہ مدح کا دعویٰ ہو تو خود بینی ہو  
باتو نہیں انور زبا نہیں رنگینی ہو  
شیرنی چین نمک حلاوت دیکھو  
ارطو نہ زانمک میں شیرنی ہو

رباعی  
نقلو نہیں نمک سخن میں شیرنی ہو  
دعویٰ ہنر نہ عیب خود بینی ہو

رباعی  
ساح گل گلشن زہرا ہون میں  
غنیہ کی طرز با نہیں رنگینی ہے  
کس شخص سے کہوں لائق حسین نام ہون  
کیا طفت چو گل کو رنگین نام ہون

رباعی  
مہی ہو حلاوت سخن خود ظاہر  
کہنی ہو کہین فکر کہ خبرین میں ہون

رباعی  
مضمون گوہر میں اور صدف کینہ ہو  
ارصا تو یہ کہ قلب بے کینہ ہو  
آئینہ سے روشن ہو کمال اپنا انیس  
ہر کو نظر آئین کہ جو نیابہ

[illegible]

<p>۱۰۱ اگرچہ تینا سمان کی طلب ہے اگرچہ عطا ہست و دولت کی طلب ہے اگرچہ خداوند بصیرت کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۲ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۳ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>
<p>مقبول ہے وہ توجہ منظور کرے گا اس ذرہ کو خورشید ترا نور کرے گا</p>	<p>مقدور کے شیراکی کی شاکا ہو سکتا ہے بندے کے کین شکر خدا کا</p>	<p>مر جاتا ہے کوئی توجہ کرنا نہیں بھی انکے لیے بخشش کی دعا کرتا نہیں بھی</p>
<p>۱۰۴ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۵ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۶ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>
<p>ستی میں نہ فکر فرد و پیش کر وین کیفیت دنیا کو فراوش کر وین</p>	<p>روشن ہر جان جلوہ نورانی ہے مان بزم سلاوی حسین ابن علی ہے</p>	<p>گرفتار میں نہ تھی بد و نہ شرادھی میں اور قبر کی نخل میں شریک کا علی میں</p>
<p>۱۰۷ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۸ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>	<p>۱۰۹ اگرچہ کج خلقی کی طلب ہے اگرچہ بدیہی اور صحت کی طلب ہے اگرچہ خداوند غفور و رحیم کی طلب ہے</p>
<p>خار سوتہ کچھ طبع خدا داد سے ہوگا بہر حلقہ طے آپکی ادا سے ہوگا</p>	<p>یہ اوتار رتبہ کسی نخل کو ملا ہے ان پہر لوگے قربان عجبت نکلا ہے</p>	<p>دنیا پہ نہ دولت پہ توجہ نہ نہ رہے از ہر اکی نظر پرتی جو اشکوں کے گہر پہ</p>

<p>۱۷۷ کھانکھار کا رتبہ کوئی جانے بیچ گم کھنڈا جو دم کو مودا نے کی جو نظر میں عنایت نہ ملے کھلائیے کیا بیاثران خنکو کو دانے</p>	<p>۱۷۸ ملکت جو اہل غور و غیبت آج آزادہ ہو رہے ہیں سادات نے جانے آنسو کل کتنی غریبات اسے جانے زبا بھی ہو چکی ہیں بن زوارت کھانے</p>	<p>۱۷۹ صفت تو ہے نیک اور پیکر کا حال بے تکلف سو ٹالیا تھا فاقہ کلاں سایہ سلیم کا تھا عجب شمع نال کمرے پر پور کسے تھے اور جی دمال</p>
<p>۱۸۰ یہ اس کا عقدہ دل مضطر پہ کھلیگا یا قر پہ یا چشمہ کوثر پہ کھلیگا فاتے کیے ہیں دھو بہن بے نشہ رہیں آٹا لے تھارے یہ کیا ظلم سے ہیں</p>	<p>۱۸۱ کھلیک کھلیک نین سائے ہی ہوا ہے بائی کو خشک دھڑکے یاد صبا ہے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>	<p>۱۸۲ مٹی دھوپ کڑی فاطمہ کے رشک چمن پر مٹی گرم زدہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>
<p>۱۸۳ بن رشک اور تو دان نہیں ہیں بان آب ہو دان نہ جہر وین ہو بان شود کا نار ہو دان جہل نہیں ہو بان قطر ہو دان خاتم حیرت ہیں</p>	<p>۱۸۴ کھلیک کھلیک نین سائے ہی ہوا ہے بائی کو خشک دھڑکے یاد صبا ہے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>	<p>۱۸۵ رفیقہ جھین سو گنتی تھی طمہ ترش غیرت وہ رشک صفت و عذر شب کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>
<p>۱۸۶ نظم بہ گھر نشہ کو بھی گرد کر گیا دو رخ کے شرار د کو بھی سرد کر گیا گدڑی ہو یا بیا بن وہ گرمی شہ دین بھن جانا تھا وہ بھی جو گڑا تھا زمین پر</p>	<p>۱۸۷ کھلیک کھلیک نین سائے ہی ہوا ہے بائی کو خشک دھڑکے یاد صبا ہے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>	<p>۱۸۸ ابو کا دعوان کیوں نہ لگے کون و مکان فریاد کہ باندہ سائیں غولی نے سنانے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>
<p>۱۸۹ جو دلت ایمان غم سب سے بڑا ہے جو دلت ایمان غم سب سے بڑا ہے جو دلت ایمان غم سب سے بڑا ہے جو دلت ایمان غم سب سے بڑا ہے</p>	<p>۱۹۰ کھلیک کھلیک نین سائے ہی ہوا ہے بائی کو خشک دھڑکے یاد صبا ہے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>	<p>۱۹۱ ابو کا دعوان کیوں نہ لگے کون و مکان فریاد کہ باندہ سائیں غولی نے سنانے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>
<p>۱۹۲ آگ کوئی دنیا فتنی سنا دل کی جلا ہے سب ایک طرف گلشن فردوس ملا ہے خاک اڑ کے جمی جاتی تھی زلف و پنہ قبا پر اس دھو بہن سایہ بھی نہ تھا نور خدا پر</p>	<p>۱۹۳ کھلیک کھلیک نین سائے ہی ہوا ہے بائی کو خشک دھڑکے یاد صبا ہے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>	<p>۱۹۴ ابو کا دعوان کیوں نہ لگے کون و مکان فریاد کہ باندہ سائیں غولی نے سنانے کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک کھلیک</p>

۳۳۳  
 وہ دین عالم غمی تو مجھ کو مرنے کو  
 فاقہ سے تھکا زدہ وہ غمی کو سو دینے کو  
 وہ پھول سے نہ خار وہ دل لیلہ لہم  
 جسکے لیے تلوارین تھیں جسکے لیے تلوار

۳۳۴  
 وہ سینہ زدن کہ جو تھا طلع اورد  
 آنکھیں پیلے امدی غمزن اسرار  
 قرآن کو کہہ کر تیرے میں کس کو دینے کو  
 کیا تم کو دین پاؤں سے کہہ کر تلوار

۳۳۵  
 جسکے غم اسکا کاردن کی زبانے  
 ہر فاقہ عاجز نہ زیادہ ہو جانے  
 واقف نہیں کون تو کس سرانجام  
 دشوار عوام کی مفلح چو جان

۳۳۶  
 دندان دہن پاک من بے شک کہنے  
 گزرو گئے کئی روز کہ دندان بھکر گئے

۳۳۷  
 سینہ پہ نہ تھا اسکا دم حشر بیا تھا  
 ہو جاتی جو دنیا نہ دیا لا تو بجا تھا

۳۳۸  
 پیاس آج کو دیکھی مجھے مہربان ہے ہوا  
 ہوتی رہی مہلت پر وہی خوب ہو مولا

۳۳۹  
 وہ طعن جو جوتے تھے اچھوٹا  
 تیرا کہنے ہے بوسے تھے دان چھوٹا  
 وہ دوش جو راست کا اٹھانے کو تھا  
 گلتا تھا تیرا سب جو کچھ اور بھی تھا

۳۴۰  
 وہ لباس جان کا جو تھا نہ بکاہ  
 دیکھتے تھا بکروں کی کشتی کشتا  
 اس خف میں نفوس کو نہ دیا دینے کو  
 بیاختاب قدم پاک بدیشتہ

۳۴۱  
 وہ دم توڑا لطف حال تھے تان  
 پہ کیا بات وہی جان بول تھی تان  
 بننا مکان تو کواو خان مادل  
 بجا زن ملک حسین کو تھے داخل

۳۴۲  
 لڑائی کی مذاقت تھی شہ شہ گلومین  
 تو وہی ہوئی تھیں بھلیان بازو کی مومین

۳۴۳  
 شبانہ لڑائی تو بھلی کے پڑے تھے  
 لاکھوں لڑائی تھی پہ بنائش کھڑے تھے

۳۴۴  
 یہ لطف و عنایت ہو تری کونے کھر پر  
 بہر حال دشمن اہل کھڑے رہتے دہر پر

۳۴۵  
 وہ شمع سر طور کی بڑھ کر آتی  
 آگ لگتی تھی دہائی بے دہائی  
 آگ لگتی تھی دہائی بے دہائی  
 جو سب پہ لگتی تھی دہائی بے دہائی

۳۴۶  
 وہ آگ جو بڑھتی تھی دہائی بے دہائی  
 آگ لگتی تھی دہائی بے دہائی  
 آگ لگتی تھی دہائی بے دہائی  
 آگ لگتی تھی دہائی بے دہائی

۳۴۷  
 آقا تو دیا شرف قدرت تھی دہائی  
 بابت مرادان سا دیا لطف و دہائی  
 مان سیدہ فون دستان تھی دہائی  
 جانی کہ تو کوئی بڑی تھی دہائی

۳۴۸  
 نسبت نہیں ناخن کو کبھی برکی منور  
 ہفتہ مین دکھائی تو کوئی دس ہر نو کو

۳۴۹  
 کو شاہ زمین ہوں پھر دیکھا لہو ہوں  
 احتجاج ہوں بلیس ہوں غریب لہو ہوں

۳۵۰  
 زینا میں تھی اور کار تہہ تجارب ایسا  
 نام ایسا گھر ایسا نب ایسا صایا



<p>۲۲۰          تاج عالمیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          درجہ تری کیون نمونہ تاجیہ تاجیہ          گلشن کی تری تاجیہ تاجیہ تاجیہ          گلجہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۱          گلجہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          عالمیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          کرب جو تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          بالار تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۲          دولت تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          بابا تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          سند تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          ان تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>
<p>چوے وہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          جس تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>یہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          بچین تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>اخر تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          دزہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>
<p>۲۲۳          بچین تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          ایک تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          زبان تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          جید تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۴          جیت تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          اپنے تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          روز تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          دن تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۵          انصار تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          احباب تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          اکابر تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>
<p>انفلات دین کی بار آئے تھے جبریل          دوسری سرجموں کی ملا جاتے تھے جبریل</p>	<p>منظور تھی خردی مین بزرگی مرے سن کی          دن ہو گیا وہ شب کا تو ان شب کی دلی</p>	<p>بزرگوں نے تلو ادا سے تھے پھر تاجیہ تاجیہ          خادم کے پسینے پہ ہو کر تاجیہ تاجیہ</p>
<p>۲۲۶          کہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          کہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          مان تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۷          کیا تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          مان تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>	<p>۲۲۸          تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ          تاجیہ تاجیہ تاجیہ تاجیہ</p>
<p>اس رتبہ اعلیٰ کا سرفراز مین کس تھا          مولایہ تری چشم عنایت کا سبب تھا</p>	<p>رحمت سے تری خلق کے مختار ہو ہم          دیکھی جو مینی در شہوار ہو ہم</p>	<p>دولت یہ نہ ملتی جو خداوند ندیت          کیا کرتا اگر تو تھے خزانہ ندیت</p>

[illegible]

<p>۵۵۵ بہارِ یوسف و زلیخا آنوہ خونِ بوجہاں تیرے جو خونِ تو حالِ پیرِ حالِ دلِ حقِ تلواریں</p>	<p>۵۵۶ بہارِ یوسف و زلیخا فراہِ یوسف و زلیخا کس شخص کا دیندہ بنیں</p>	<p>۵۵۷ بہارِ یوسف و زلیخا سود و دن کو میں کہیں کہنے جلایا جس کا ہوا ہو سوہ کو زجہ آیا</p>
<p>۵۵۸ تو کہ جو ان گز گران توے ہوئے تھے ہر صفت میں عہدِ ارشاد کھوے ہوئے تھے</p>	<p>۵۵۹ انصاف تو کہد کہ طلبگار ہوں جس کا جدا سکا ہے تم سب کلمہ پڑھتے ہو کسا</p>	<p>۵۶۰ کس رخ کو تخی صفت بدر عطا کی دنیا میں کس حق نے شبِ قدر عطا کی</p>
<p>۵۶۱ مختار بنی باجوہ کا کہیں کہیں رشتہ نہ ملتا تھی جہاں دلوں کا جاکر وچا گئے اگر دیو بھی آواز نکالے</p>	<p>۵۶۲ ہر کون گل سر سبز گلشنِ اسلام آباد کرین بغیر حق کا لہرِ شام تو تھی کس دعا آتی عجزِ شام جو نامِ خدا سے جو ہم کسا ہوا نام</p>	<p>۵۶۳ لا سیب بن مجیب خدا آپ کے نام رشتہ کو شبِ راہ سے سون کا کاجا کا زور و راہ ایکو جسے نہیں مانا</p>
<p>۵۶۴ پیرا تھی جہاں سے اکلِ فوس کی آواز جاتی تھی کئی کوس ملک کوس کی آواز</p>	<p>۵۶۵ جبریل میں ہمد و ہمزہ از ہے کسا قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہو کسا</p>	<p>۵۶۶ وہ قبلہ دین باعث ایجاد فلک ہے اپنے لگے تو اسے دین کچھ اس میں نہیں شک ہے</p>
<p>۵۶۷ درویش کے پیر و مولوی تھی تھی اچھا نہیں سید کا لہو خاکِ پنبہ خانی جو زمین اس پر نہیں نہیں بنا ریہ نہ مفلوہ ہے انور کرنا</p>	<p>۵۶۸ عالم کو کہہ کر دیا کہ کون کون کون کون کون کون کون ان پر اگر کہہ کر دیا کہ</p>	<p>۵۶۹ قرآن کا شرفِ زینت دین عرشِ کلید دنیا کا شرفِ جہاں اور ظرافتِ نہیں</p>
<p>۵۷۰ دور و ز کے پیست شہِ مفلوہ کھر و ہین اس غم سے نکلے میں مگر چیدہ پھر و ہین</p>	<p>۵۷۱ اب بکے جب نخلِ دعا میں مگر آیا انگشتِ شہادت کو اٹھا کر شجر آیا</p>	<p>۵۷۲ یہی ہے آئین چادرِ تطہیر خدا نے امت کے گنہ دھانڈے جانی ہوا نے</p>

<p>عقبت وہ ایک ہی بار دینے کے لئے نہیں ملے جس نے وہیں ساکن نام نہ ملے وہ تیرہ موصوفہ جو وہاں پہنچے</p>	<p>عقبت وہ کون جو نہ تھی کوئی سیال جو خوش کنی نہ تھی وہ کوئی ناز پوچھنا ان کے کس سے انا اگر تھے تو کون تیار کیا آنا</p>	<p>عقبت کون کا ہونہ کچھ نہیں لکھا کان کو نہ تھی نہ تھی نہ تھی بہر حال جس نے کون نہ تھی کون نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>زہرا کا بدر بخیر سولان سلف ہے خوا کا نہ تیرہ ہر دم گام شرف ہے</p>	<p>اعلیٰ کے فرمایا علی کو کہا ہے اس نے قرآن میں دلی کو کہا ہے</p>	<p>وہ کون سا اور کون سی ایذا نہیں دے مہمان ہوں اور بانی کا قہر نہیں دے</p>
<p>عقبت جس نے عجب باری نہ فرمایا بھر بار من بعد نبی کون جو کون کا مولا کے جو لقب نہ تھے خیر حیدر کرار اگر تھے تو کون تھے خیر حیدر کرار</p>	<p>عقبت طاقت جو ان کی طاقت نہ تھی پوچھنا ان کے کون تھے وہ کون پوچھنا ان کے کون تھے وہ کون پوچھنا ان کے کون تھے وہ کون</p>	<p>عقبت جس نے عجب باری نہ فرمایا بھر بار من بعد نبی کون جو کون کا مولا کے جو لقب نہ تھے خیر حیدر کرار اگر تھے تو کون تھے خیر حیدر کرار</p>
<p>ہر جنگ میں کفار ہر در کون رہا ہے محبوب الہی کی سپر کون رہا ہے</p>	<p>انسان کا اس وقت جلیگا ہونے جو کون مراد آیا نہ اس کے</p>	<p>محبوب الہی کی سپر کون رہا ہے محبوب الہی کی سپر کون رہا ہے</p>
<p>عقبت ابو ہول کی رعایت سے دیا کس نے نہ تھی نہ تھی نہ تھی کس نے نہ تھی نہ تھی نہ تھی کس نے نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>عقبت جو الہی کو نہیں ہر در کون رہا قرآن میں کہے کہ وہ نہیں ملے وہ کون جو نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>	<p>عقبت جو الہی کو نہیں ہر در کون رہا قرآن میں کہے کہ وہ نہیں ملے وہ کون جو نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی</p>
<p>یکساں جہان کون ہی جرات میں نمایاں دو حصے ہو قرآن خدا کی شہان</p>	<p>برعکس ہیں دو گز رہی باقی شہان سب پر ہر یہ آئینہ کہ آپ آئے ہر شہان</p>	<p>یکساں جہان کون ہی جرات میں نمایاں دو حصے ہو قرآن خدا کی شہان</p>

<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ نور علی کے عجز و انجلی نور علی کے عجز و انجلی نور علی کے عجز و انجلی نور علی کے عجز و انجلی</p>	<p>ترجمہ حاکم ہون میں سب سے پہلے حاکم ہون میں سب سے پہلے حاکم ہون میں سب سے پہلے حاکم ہون میں سب سے پہلے</p>
<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ فانوس سے خود شمع بجلی نکل آئی فانوس سے خود شمع بجلی نکل آئی فانوس سے خود شمع بجلی نکل آئی فانوس سے خود شمع بجلی نکل آئی</p>	<p>ترجمہ قبضہ ہو مرا خاک کے ہر گنج نمان پر قبضہ ہو مرا خاک کے ہر گنج نمان پر قبضہ ہو مرا خاک کے ہر گنج نمان پر قبضہ ہو مرا خاک کے ہر گنج نمان پر</p>
<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ موتی کی دولت و فراوانی موتی کی دولت و فراوانی موتی کی دولت و فراوانی موتی کی دولت و فراوانی</p>	<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>
<p>ترجمہ اب ایسی جرات ہا ہی وہ طور نہیں تو اب ایسی جرات ہا ہی وہ طور نہیں تو اب ایسی جرات ہا ہی وہ طور نہیں تو اب ایسی جرات ہا ہی وہ طور نہیں تو</p>	<p>ترجمہ شہباز اجل باز و نکو تو ہے ہو سے ہے شہباز اجل باز و نکو تو ہے ہو سے ہے شہباز اجل باز و نکو تو ہے ہو سے ہے شہباز اجل باز و نکو تو ہے ہو سے ہے</p>	<p>ترجمہ بستی ہو بستی نہ کہیں ہوں نہ مکان ہوں بستی ہو بستی نہ کہیں ہوں نہ مکان ہوں بستی ہو بستی نہ کہیں ہوں نہ مکان ہوں بستی ہو بستی نہ کہیں ہوں نہ مکان ہوں</p>
<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>
<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>	<p>ترجمہ اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو</p>

ترجمہ  
اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو  
اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو  
اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو  
اگر کوئی بیکار ہو تو بیکار ہو

۱۷۱  
کلیا جو تار سب کو کیا اور کھانک  
میں بنیہ جیکہ کیوں کل فرغیہ کینا  
ان کو دونوں قوتیں اراکے ہو پورے  
مشات اعلیٰ ہوں چھوڑے نہیں اک

۱۷۲  
عام محبت نہ خاک جو دراز  
کار س کی دوست جو نہ خفیہ کارون  
خلاق قباد آقا جو نہ خست  
دار کو بوزید خوشی ہو کلکون

۱۷۳  
بجیہ تہ زمین کن بیاورے  
چشم بختیہ بختیہ بختیہ  
چشم بختیہ بختیہ بختیہ  
چشم بختیہ بختیہ بختیہ

۱۷۴  
با تو نہیں کروں بندھیاں جہان کو  
یہ پیاس لگنتہ ہر مری خشک زبان کو

۱۷۵  
دانا خچہ پہ کسٹہ بخت دام اجل میں  
گھر دھینچو بون گھر سر کھٹے محل میں

۱۷۶  
فرادہ جو بے دامن بختیہ  
لانا نہ دانا بھلی اس نال سے نکلا

۱۷۷  
نفلان نبوی بانی عالم دستم  
مجا تاجا گرو دل غلام میں پور  
تاج جو حاکم جو تو کل پور کا کوئی اور  
کیا ہوئی کر دلت قارون پور

۱۷۸  
تشیو جو بونیکہ غول کا دار  
شاد کو سطح کیا مال نے پال  
وہ بابا نہ در سب کیا صفت سدا  
کیا بختیہ بختیہ بختیہ

۱۷۹  
جس بختیہ بختیہ بختیہ  
جس بختیہ بختیہ بختیہ  
جس بختیہ بختیہ بختیہ  
جس بختیہ بختیہ بختیہ

۱۸۰  
فرد نہیں خشت صحاک نہیں ہے  
دھوئے صحر جو خزانے میں تو بیکال نہیں ہے

۱۸۱  
لوٹا بڑا دھکشن نہ چل پائیے کان لہ  
اب تو بھی جہنم میں یو میں بیا بکا خال

۱۸۲  
پیرا ہکتا ہو نہا میں ولی سرور  
تیری زہی خوف کی شمشیر کے منہ پر

۱۸۳  
بیطر کا وہ فرزندہ تاج کیاں کو  
نہ قہر خرق کا کلین ہے نہ مکان جو  
آئینہ چہرہ سکندر بکران ہے  
چینی کی صلیہ کو کہ غفور کیاں ہے

۱۸۴  
کیا غم عجیب اس ملک زمین  
چاہیوں تو دکر کی کوئین چینی  
تیر جو اس راہ میں اگر کوئی  
خود نہیں کہہ سکتا تو نہیں

۱۸۵  
اس شان سے شکستہ بختیہ  
اشا و کیا سے کہ خبر دار ہم نے  
اس میں شکستہ بختیہ

۱۸۶  
ٹھکر لکھو چلتا ہی ہر اک را بکدر میں  
سواا شکستوں سے ہیں دان کار میں

۱۸۷  
جمنہ جی شریک ام پیاس ہیں میرے  
تو دور نہ جان انکو یہ سب پاس ہیں میرے

۱۸۸  
یہ بندھتے بختیہ بختیہ  
نجات مرکب صفت آؤں ہوئی آخر





میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر
--	--	--

ترک کر کے پہلو وار بن رہی جاتی ہوں  
اب سیدھے پہلو بیگوین آتی ہوں  
وان چلتی ہے ہوا کی سان جو کوئی  
بابا کو بس بے حشر کین باؤ گی بی بی

میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر
--	--	--

لہذا اس دم تن صد پاش پہ آنا  
سر تن سے اترے تیری لاش پہ آنا  
انکھیں کھلی ہوئی تھی آنکھیں  
نہ چاند سا تھا ہنسیاں روتی تھیں

میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر	میں سوچتا ہوں کہ اگر میں اپنے پیشوا کا جہان غم انگیز تھا تو یہاں بھی وہی غم تھا جس کی جلائی تھی وہاں سے نہ بڑھ کر
--	--	--

ہاں چہرہ کے ہم سب کو چلے جائے بابا  
کیون روئی ہو کیا گھر میں اب ایسے بابا  
کہ تیرے جو بیگ تھا جس کا سوہا  
معلوم یہ ہو تا تھا کہ شہنشاہ چین پر

<p>حاصل چلتی تھی اور درویش جاہلانہ کھدینا کے لئے شکر سے دروازہ بہار میں لائے سبیل میں تلواریں</p>	<p>حاصل کیونکہ گھر سے لائے گئے تھے ان کی وجہ سے لالہ کا چہرہ خیر میں اب جاوے گا</p>	<p>حاصل خون کی چھڑکیوں سے لائے گئے تھے یوں ہی صدائے گھر کی آواز</p>
<p>وہ کتا تھا قریب شاہ امم ہیں کیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ مرین کم ہیں</p>	<p>کتا ہی گلا تیغ ستم سے کوئی دم میں گھر میں تھیں لیکن کی طاقت نہیں ہم میں</p>	<p>فروغ دہر اصداف خان بھل آئی خیمے سے اصر خاک سیران کل آئی</p>
<p>حاصل درویشی کے لئے تھی نہایت میں جا بوجہ تھی نہایت میں جا بوجہ تھی</p>	<p>حاصل کتنے تھے غفلت کے طواغیت چاہا کہ فریب کے غفلت پر کھڑا بائے اس سے سر پر کر دینا</p>	<p>حاصل بجائے تھے تھے تھے تھے بجائے تھے تھے تھے تھے بجائے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>کتا تھا کہ سب خون سیران لالہ ہو اسے میر چھا جان یہ کیا حال ہو</p>	<p>رہتی یہ وہ خیمے سے گرے ہاتھ جو کلر غش ہو گیا شیر کی گردن سے پیشکر</p>	<p>بہر آبا ہوتا بہ زرخندان مبارک تھنڈے ہوئے دو گھر دندان مبارک</p>
<p>حاصل میں تھا ہوں با شاہ دریاں کیونکہ آپ کے علم سے جان کو بچا نہایت میں جا بوجہ تھی</p>	<p>حاصل گو جان میں تھی تھی تھی چاہا کہ فریب کے طواغیت بجائے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>حاصل کانڈھے پر چلی ساتھ زارہ کی تلواریں ناوک بن کاہل کچھ کے بوا پار بائے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>سب سے ہیں اس وقت نہیں ہوش کسی بیٹھی ہیں یہ سینہ کہ غش آیا ہر جی کو</p>	<p>ایسا جو تر پر کردہ شہ تشنہ گلو سے نہ ہو گئیں سب ہنسلیان گردن گلو سے</p>	<p>ملواریں وقفہ نہ ملا چند نفس کا دم حرک گیا تیرہ جگہا ابن انس کا</p>

۱۱۱  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۲  
دی شائستہ بندہ شریف کو سپر کے  
کچھ آبی بھجائی کو سپر کے

۱۱۳  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۴  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۵  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۶  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۷  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۸  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۱۹  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۰  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۱  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۲  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۳  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۴  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۵  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۶  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۷  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

۱۲۸  
چلائے لعلیں خوشے ماتھا آنکھوں پر  
نوا قاطرہ آبی این بچائے کو سپر کے

<p>۴۰ جنگ سوار و زور و جہاد سبقت صد و ستم و سیم و سیم اک جلوہ گری نور کی سیم و سیم جگر کو صفت فج ملک و سیم و سیم</p>	<p>۴۱ عجاز و سوالان ملک و سیم و سیم آہن کو بجی سیم و سیم و سیم آجہ کو دین و سیم و سیم و سیم پڑین و سیم و سیم و سیم و سیم</p>	<p>۴۲ نہا کی کینچہ و سیم و سیم و سیم کیا چوک و سیم و سیم و سیم چالاک تو سیم و سیم و سیم نہ نو و سیم و سیم و سیم و سیم</p>
<p>غل تھا کہ حسین آج لڑائی یہ چڑھنے یا صاحب معراج لڑائی یہ چڑھنے</p>	<p>صدقہ کیا اکبر سا پس راہ خدا میں خوش ہو کے لٹا دیں ہر راہ خدایں</p>	<p>گھوڑے کو اگر اسے ہوئے یوں آئین میں بسطرہ کوئی سیر کو آتا ہے جن میں</p>
<p>۴۳ کھاد و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم</p>	<p>۴۴ نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم</p>	<p>۴۵ پیشانی روشن کی ضیاء و سیم و سیم میدان شہادت کی زمین و سیم و سیم پہر و سیم و سیم و سیم و سیم پہر و سیم و سیم و سیم و سیم</p>
<p>حلقہ میں ملک اسب صدام کو یوں اور فرق پہر بل میں سایہ کیے ہیں</p>	<p>خود شیر میں یہ اور خلف شیر خدا میں ضرب انکی رے کیا کہ یہ شیر خدا میں</p>	<p>نسبت ہو نہ خورشید کو فی بدر کی شب کو شرطے میں نقش سم تو سن مہر نو کو</p>
<p>۴۶ بنیاد و سیم و سیم و سیم و سیم خال و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم</p>	<p>۴۷ نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم</p>	<p>۴۸ کیا یہ اعلیٰ نور و سیم و سیم و سیم لاب و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم نور و سیم و سیم و سیم و سیم</p>
<p>حق کے کرم ناتنا ہی سے بنے ہیں یہ پانچ بشر نور آئی سے بنے ہیں</p>	<p>صابر کوئی آفاق میر لا یا نہیں کھیا یہ دل نہیں دیکھا یہ کھیا نہیں کھیا</p>	<p>ہر جلوہ گری نور کی پیشانی مشین عکس گل سوسن ہر یہ آئینہ مسہرین</p>

<p>۱۰۴ چرخِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ دردِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۰۵ ہوا ریزہ ریزہ گردنِ اغیار ہوا ریزہ ریزہ گردنِ اغیار نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۰۶ جبریل کو یار نہ پہونچے کا جہان تھا وان احمد محمودین فرق دو کمان تھا</p>
<p>۱۰۷ بازارِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ دردِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۰۸ بازارِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ دردِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۰۹ قربان ہوں انکھویہ اگر عین شرف ہے ہر دم حق بین کی نظر انکی طرف ہے</p>
<p>۱۱۰ چرخِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ دردِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۱۱ چرخِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ دردِ شکرِ شکرین کی ریزہ ریزہ نہا ہوا رکھ دینِ قلبہ را بیان</p>	<p>۱۱۲ پہلو میں شب قدر کو بیان بہر لیے ہو اور بدر کو بانی میں شب قدر لیے ہو</p>



<p>۴۱</p> <p>چلو کہو کیا تو نے نہ لگا دیا ہے کھینچا چلو کہو کیا تو نے نہ لگا دیا ہے کھینچا چلو کہو کیا تو نے نہ لگا دیا ہے کھینچا چلو کہو کیا تو نے نہ لگا دیا ہے کھینچا</p>	<p>۴۲</p> <p>سب خلق کو غیب کی لڑائی میں جھجکا سب خلق کو غیب کی لڑائی میں جھجکا سب خلق کو غیب کی لڑائی میں جھجکا سب خلق کو غیب کی لڑائی میں جھجکا</p>	<p>۴۳</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>
<p>پھل پر چھبے تکر رہیں چمکتے نظر آئے نیز صفت دشمن میں چمکتے نظر آئے</p>	<p>بچپن میں تیرا زمین طاقت ہوئی کی جو سی ہو زبان میں رسول عربی کی</p>	<p>دل میں قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہی قاسم بھی نہیں ہی علی گبر بھی نہیں ہی</p>
<p>۴۴</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>	<p>۴۵</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>	<p>۴۶</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>
<p>جس کی پستی پر تیرے دو زبان کھینچتے ہیں اکثر شہ مردان بھی اکیلے ہی لڑتے ہیں</p>	<p>منظور ہی مجھ کو کہ رضا مند خدا ہو میری تو ظفر یہ ہو کہ سرتن چدا ہو</p>	<p>پھر جاتی ہی ایک ایک کی تصویر نظر میں انکھوں کس کسنا ہو گئے سب سے تیرے ہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>	<p>۴۸</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>	<p>۴۹</p> <p>نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا نور نبینانے کا جب کو کھانا</p>
<p>نصرت کے خبر داد خبر لیکے پھر سے تھے اور شیر خدا مر و کا سر لیکے پھر سے تھے</p>	<p>واقف ہی خدا تھے جو کچھ خبر کیا ہے شیر لے مقدور پہ کیا صبر کیا ہے</p>	<p>ہم وہ ہیں کہ سب سے تن جدا شیخ روئے آستانہ میں کوئی نہ مری لاش پہ روئے</p>

۱۱۱  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۲  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۳  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۴  
نواب بھی تم اس صابر و شاکر کو امان  
مظلوم کو سید کو مسافر کو امان و د

۱۱۵  
مصر میں جگہ خاکہ سو نیکو ہے  
اور کوہ کا دامن مر مر نیکو ہے

۱۱۶  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۷  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۸  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۱۹  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۰  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۱  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۲  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۳  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۴  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۵  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

۱۲۶  
طوفانِ عرم خالق اگر کو بھی چھوڑ  
لو گھر کو بھی اور قبر کو بھی چھوڑ

۱۲۷  
کرتب بھی شکست سے نہیں بچتا  
بہو ایک مباحِ حال کی اور خیرت سے

۱۲۸  
میں نے تم کو اپنی شان سے  
مستحق قرار دیا ہے  
تقصیر غلامی ہو مری کہ نہیں  
بازاؤں سے قتل ہو کر

[illegible]

۱۴۴۴  
راہِ حجاز کی طرف سے  
ریاست میں جاؤں گا  
گر داسب باطن تو جو میں  
نہاگاہ میں موت ہوئی

۱۴۴۴  
اسد جلال کی ایک سیارہ  
پہلے دوران میں تو حاضر  
خوش آمدید کہ میں

۱۴۴۴  
بوقتِ صبح میں  
راہِ حجاز کی طرف سے  
خوش آمدید کہ میں

قطرہ بھی نہ اک حلق جفا کا  
پانی میں لعین غرق ہوا  
نار میں پہونچا

برسا تو کریم آج دو عالم  
میں میں ہو  
دور تار پر عبت عیب  
دعا میں میں ہو

دنیا نہیں رہتی  
چاہو سر زمین سے  
چھٹی اور نقاب یا

۱۴۴۴  
گھبرا کر سر نہ نہ  
جہاں کے خلیفہ میں  
جہاں کے خلیفہ میں

۱۴۴۴  
ہکا وہ لعین جن میں  
پس میں میں میں  
نہاگاہ میں میں

۱۴۴۴  
بوقتِ صبح میں  
راہِ حجاز کی طرف سے  
خوش آمدید کہ میں

جب حلق سے شیر کے  
منصب تھیں ہاتھ آگیا  
کیر میں

پانی کا نہ طالب میں  
میں میں میں میں  
میں میں میں میں

بوقتِ صبح میں  
راہِ حجاز کی طرف سے  
خوش آمدید کہ میں

۱۴۴۴  
میدان میں میں میں  
نہاگاہ میں میں میں  
نہاگاہ میں میں میں

۱۴۴۴  
نہاگاہ میں میں میں  
نہاگاہ میں میں میں  
نہاگاہ میں میں میں

۱۴۴۴  
بوقتِ صبح میں  
راہِ حجاز کی طرف سے  
خوش آمدید کہ میں

تو نے جو بلایا تو میں سے  
تجھ سے نہیں ہوتا کہ  
قدم آئے

جب روئے میں وہ دل  
میں میں میں میں  
میں میں میں میں

بوقتِ صبح میں  
راہِ حجاز کی طرف سے  
خوش آمدید کہ میں

<p>۴۴          اے میرا دل کوئی نہ تیرا وارہ نہ تھا          اے میرا دل کوئی نہ تیرا وارہ نہ تھا          اے میرا دل کوئی نہ تیرا وارہ نہ تھا</p>	<p>۴۵          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>	<p>۴۶          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>
<p>۴۷          قودست لعدی کو نہ کوتاہ کریگا          راندھوں کی حمایت مرا اللہ کریگا</p>	<p>۴۸          عالم کو دو عالم کا شہنشاہ بجائے          اس برق جہاں سوز سے اللہ بجائے</p>	<p>۴۹          کھلجی بیگا احوال دم جنگ تھارا          اسین بھی مر نام ہوا دنگ تھارا</p>
<p>۵۰          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>	<p>۵۱          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>	<p>۵۲          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>
<p>۵۳          مرد کو تو مری ہو بس اودن طلب کچھ          جب جا کے لے خاکیں پھر خاک سب کچھ</p>	<p>۵۴          غل تھاکہ قلم پر یہ برق اجل آئے          ساحل سے ادمر دم آبی نکل آئے</p>	<p>۵۵          کافر کو غور اپنی شجاعت پہ بڑھا تھا          اگر صرف لشکر میں اکیلا ہی لڑا تھا</p>
<p>۵۶          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>	<p>۵۷          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>	<p>۵۸          لکھن سادات کجی کجی کجی          غزلے لگی گاؤں میں رفت کے لئے          جہاں میں لکھن سادات کجی کجی</p>
<p>۵۹          حضرت نے تو جس برق جسم کو بٹھالا          کہ وہ یوں نے عرش معظم کو بٹھالا</p>	<p>۶۰          لہران و طیان کون نہ تھا کون و کانین          امار قیامت نظر آئے تھے جہاں میں</p>	<p>۶۱          ہونو کو چیا تھا یہ غصہ میں بھر اٹھا          پیچھے تم آرا کے سوار و نکا پڑا تھا</p>





<p>۱۴۴          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۴۵          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۴۶          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>۱۴۷          اک برق گری آؤ گے جدھر آگ کھڑا          جب باگ ہلی چھین پھر آگ کھڑا</p>	<p>۱۴۸          زندہ کو بھی مرد نہیں پہنند کیا تھا          اک تنہ لے دولا کھ کا دم بند کیا تھا</p>	<p>۱۴۹          اگست کو نہ برباد مرجان کرو تم          اب اس طرح محمد کیطرت دھیان کرو تم</p>
<p>۱۵۰          ہم نے نہ دیکھا نہ سنا نہ دیکھا          ہم نے نہ دیکھا نہ سنا نہ دیکھا</p>	<p>۱۵۱          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۵۲          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>۱۵۳          گھوڑے تو لالت ہو کے سوار دیکھتے تھے          اسوار پر ادنیٰ قطار دیکھ کر گھٹتے تھے</p>	<p>۱۵۴          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۵۵          یہ چاندی گردن نہ تھجی بھی دکھا دو          اند کو اب صبر کے جوہر بھی دکھا دو</p>
<p>۱۵۶          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۵۷          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>	<p>۱۵۸          ہر سو کوئی نہ دیکھتا          کہ ہر سو کوئی نہ دیکھتا</p>
<p>۱۵۹          کھکھ کا یہ کلیم تھا کہ جو ٹوک کے ڈھٹا          کیا ٹھٹھا جو اک وار کوئی روک کے ٹھٹھا</p>	<p>۱۶۰          چٹیا نہ چھوڑ لی کسی پیر و جوان کو          لہر بس اس رو کے تیغ و زہبان کو</p>	<p>۱۶۱          سرزد کرو صادق الاقرار یہ تم تو          اگست کی شہادت طلبگار یہ تم تو</p>

<p>۲۷ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۲۸ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۲۹ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>
<p>فرمان الہی (خداوندی) کا موقوف رکھا جائے یہ اوصاف خدا پر</p>	<p>شکھاتے تھے تو ارین مولیٰ جانی تھی بردار پر خیمے سے نکلی تھی زمین</p>	<p>منش بر گیا طاری ہوئے عرش زمین پر بس میں نے دیکھا گویا ہے شہر نکون</p>
<p>۳۰ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۱ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۲ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>
<p>سب خون میں محمد کی قبلا لال ہوئی تھی چھائی کا یہ عالم تھا کہ غریب ال ہوئی تھی</p>	<p>۳۳ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۴ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>
<p>۳۵ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۶ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۷ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>
<p>بھائی کی مدد کر لیا آیا نہیں کوئی جو ہر مے سعید کو بچا آیا نہیں کوئی</p>	<p>۳۸ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>	<p>۳۹ خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور خداوندی کی دعا کر دو کہ میرے دل میں نہ ہو کوئی اور</p>





<p>۴۸ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>	<p>۴۹ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>	<p>۵۰ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>
<p>۵۱ طبقة فلک کے صورت گوارہ ملے دب کر بہار خاک کے دامن سے ملے</p>	<p>۵۲ اٹے ہن مثل شیر خدا استین کو ای کر دگار عرش پچالے زمین کو</p>	<p>۵۳ کھڑکے تھے جانور اکو یہ رنگ تھے خسکی ہن تھے تنگ تری میں پلنگ تھے</p>
<p>۵۴ لندہ ماتحت دوق جوت سوات سلطان غریب شوق تھے نیرنگ سوات غلجلی بر جی چکے جوت سوات</p>	<p>۵۵ غلجلی بر جی چکے جوت سوات سلطان غریب شوق تھے نیرنگ سوات غلجلی بر جی چکے جوت سوات</p>	<p>۵۶ غلجلی بر جی چکے جوت سوات سلطان غریب شوق تھے نیرنگ سوات غلجلی بر جی چکے جوت سوات</p>
<p>۵۷ شر کا غضب نمونہ قمر آکھ تھا تلوار کیا علم تھی کہ عالم تبا تھا</p>	<p>۵۸ مانند موج بھلون میں خطر تھا زہر ہر ایک شاگ پانی میں آب تھا</p>	<p>۵۹ نولاد ہو کہ شاگ یہ منہ موڑتی نہیں بے دیکھے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں</p>
<p>۶۰ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>	<p>۶۱ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>	<p>۶۲ مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف جلجلی بر جی چکے جوت سوات مات ائی الہامی سرمد کوہ قاف</p>
<p>۶۳ اٹھی زمین بھونکے دلوں پر یٹھن گئی بر لوں کے ہوش اڑ گئے جانو پند بن گئی</p>	<p>۶۴ متغ علی علم تھی جو دشت قتال میں چیتوں کے منہ چپائے تھے گندہ نکیڑھان میں</p>	<p>۶۵ غلجلی بر جی چکے جوت سوات سلطان غریب شوق تھے نیرنگ سوات غلجلی بر جی چکے جوت سوات</p>











<p>۱۴۴ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۴۵ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۴۶ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>
<p>سنگین دین کے ہاتھوں میں پھل اٹھائے ہیں چوتھوں کیساتھ گزر گراں سرا اٹھائے ہیں</p>	<p>گویا کہ دوس میں تھا گندنا قباب کا عالم تھا ہر خدنگ پیر شہاب کا</p>	<p>پڑی پڑی خاک اٹھائے تھیں پاش پاش امان روناہین علی اکبر کی لاش پر</p>
<p>۱۴۷ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۴۸ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۴۹ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>
<p>کری بھوم فوج سے دوجہ ہو گئی خاک اس قدر لاری کہ ہوا بند ہو گئی</p>	<p>لگتی تھی کچھ دین کو ہوا آہ سرد سے کیسوا سے ہوئے تھے بیابانی گرد سے</p>	<p>فاقوں نے حال غیر ہے محتاج آب ہون میں آپ ہی مسافر یاد رکھاب ہون</p>
<p>۱۵۰ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۵۱ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>	<p>۱۵۲ کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے کونستین قسطنطنیہ کی طرف سے</p>
<p>تلوار میں ہنر تھا تھیں سب کچھ حال کے خبر بھی رہ گئے تھے زبانیں نکال کے</p>	<p>عالم سیاہ ہی میری چشم پر آب میں سونا گیا ہر چاند مرا انتخاب میں</p>	<p>ان پر چھوئے سکوز میں پر گرا چکے تو خیر اس گئے یہ کیونکر کھرا چکے</p>

<p>۱۳۴ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۵ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۶ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>دیکھ کر یہ نر نہ فوج کشیر کو لاؤں کمان سے آج جناب امیر کو</p>	<p>عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>لب پر چڑھ کر بزرگ مہر کو لاسٹ میں یہ سب شہنشاہی کے تھیں پائے میں</p>
<p>۱۳۷ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۸ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۳۹ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>دین ہو بلند کفر کی بنیاد پس ہے ہر طرح تیری فتح و اکملی شکست ہے</p>	<p>تجھ پر تیری کس کو ہوس نہیں نقدیر سے کسی کامری جان نہیں</p>	<p>سب گھٹ کر وہ اسیر ملا ہو میں بیکھن رہوں پہ پہن پہ رہا ہو</p>
<p>۱۴۰ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۱ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۲ عظمیٰ کو دیکھ کر دیا جو بھونک کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر کھنکھاتا تھا نہ دیکھ کر دیکھ کر</p>
<p>جائیں گے یہ کسان جو ہیں تجھے پھر جو وہیں گے یہ کسان جو ہیں تجھے پھر جو</p>	<p>یہ ہیں یہ ہیں یہ ہیں یہ ہیں جان آگلی غلام میں آگے آپ کے</p>	<p>وہ ہیں وہ ہیں وہ ہیں وہ ہیں بیتیں رہن کی تھی وہ وہ تھی تھیں</p>

<p>۴۴۴          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۴۵          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۴۶          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>
<p>کس کی کہیم میں ذکر علی نہیں          قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر علی نہیں</p>	<p>لاکھوں سے فخر ہے نہ کبھی وہ دلیوں          میں بیشیہ شجاعت دہشت کا شیر ہوں</p>	<p>یہ جس شفی کے سینے سے گذرا وہ قوت ہے          اسکی شان تیز مرزا کشت موت ہے</p>
<p>۴۴۷          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۴۸          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۴۹          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>
<p>ہو خوف ہوا وہ مطیع خدا نہیں          قرآن والہیت ازل سے چھدا نہیں</p>	<p>اٹھوں ملک کو یوں جو ہر قصد انقلاب          بطرح ٹوٹ جاتا ہر ساغ و خباب</p>	<p>طاقت اگر دکھا دن رسالت کی          رکھ دوں تازین چہرے دھال آفتاب کی</p>
<p>۴۵۰          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۵۱          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>	<p>۴۵۲          قمر کا کبریاں ملک کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر          قمر کا شہر کا شہر کا شہر</p>
<p>کیون نہ پھر الیا کی حدیث و کتاب          محشر میں کیا کہو گے رسالت آپ</p>	<p>الٹوں طبق زمین کے لوں چھکے ہیں          بطرح جھاڑ دیو بہن گرد آستین سے</p>	<p>جس وقت ضرب شیر خدا یاد آئی ہے          الہی ہست گا و زمین صحرائی ہے</p>



میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

لو واسطہ رسول خدا کا پیساہ دو  
اب بھی کس طرح مجھے جاگتی راہ دو

جل تھاں بھر لہر کے نہ دریا کھڑی لگی  
کیا ابر تھک تھا کہ سردن کی بھڑی لگی

مشت شادری بھی تیرا ست پرھی ہوئی  
اُتری وہ تھک خون کی ندی چڑھی ہوئی

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

دشت سے عافیت نے منہ اپنا چھپا  
کالی گھٹانے دھان کی جھل کو چھپا

یوں سر برس گئے یہ دانی تھی بارہین  
پرٹا پر ڈونڈ گرا کبھی جیسے اساتھ میں

کیا جانیے ملا خاں کیا زبان کو  
کجا جانیے تھی ہا کس طرح استخوان کو

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے  
میں نے تجھ کو لاکھ لاکھ بار دیکھا ہے

سب بیچ لہن پر بھی دعا کو امام  
آدھی سیاہ آتی ہر جسں صوم دھام

اڑنے میں انج تیغ کا دھند ہوگی  
انکلی کمان تیر کا سنہرہ بند ہوگی

چار آتش کے پارتی سب بے تاب  
سرخ برق نور کے نکلا جا آب



<p>کے کٹ کے ذرا غفار کے لئے غصہ          جو کچھ بچا ہے بچہ بچہ زہرہ ہاتھ پر          بچہ بچہ کچھ کچھ لئے زہرہ زینا بچہ</p>	<p>دیکھ کر غصہ کی شانی کھاتی          دیکھ کر غصہ کی شانی کھاتی          کٹ کٹ گئے وہ سینے بانی کھاتی</p>	<p>کٹ کٹ گئے وہ سینے بانی کھاتی          دیکھ کر غصہ کی شانی کھاتی          کٹ کٹ گئے وہ سینے بانی کھاتی</p>
<p>تو کٹش کہیں ٹپے تھے نشان زہری کہیں          بیکان کہیں تھے شست کہیں تھی سری کہیں</p>	<p>لب صورت شکاف قلم بند کر دیے          فقروں کے ذرا غفار کے دم بند کر دیے</p>	<p>لب صورت شکاف قلم بند کر دیے          فقروں کے ذرا غفار کے دم بند کر دیے</p>
<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>
<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ          بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

انتر آگے گزرا تو کبھی ایک بڑی زلی  
ایں دھماکہ کہ سب کے یہ جانا پری ہو

فان

ان احوال کے ساتھ کہ اس کے

وہاں سے لے کر آج تک

تھا گو کہ تیرے بی بی بہ خاطر تمنا ہوا  
یاں تھا اب کے عزیز سے اقدار کا

<p>عقۃ حال اسی درخشش میں ترشش وہ چکا چاک کے خفجے میں کرا رہا جاہل خانہ کی شکست میں کون کون سا جلالے نہ نہ کہ جاگت اور کون کون سا</p>	<p>عقۃ دورانِ زور بازو سلطانِ حقیقت بہنِ مٹھکے کے سکونان کی پابند یو یو چا تفریق در احسانِ مہر پیکار میں چپ تو ہو چوہِ زبید</p>	<p>عقۃ جگر لکھن کے دل میں آج بھی دردِ نظرِ غم میں کون کون سا کھنکھناتے ہوئے شہرِ اتر کی نہ چوبہ چوبہ کی زبانِ کون سا</p>
<p>پچھے ہے نہ پائون مرا یہ جنگ کا تو بھی تو توڑ دیکھ لے میرے خدنگ کا</p>	<p>اپنے ہنر پہ ناز تھا اس نیرہ باز کو دیکھ لادیا جہان کے تئیبِ فراز کو</p>	<p>اک صحر کہ تنہا میں دشتِ قتال کے دور مار کھڑے تھے زبانِ نکال کے</p>
<p>عقۃ بانِ دوش کمان کو مارا خباہت تیغِ بین باہ کو کیا آفتاب نے پہلے کے ہاتھ جو مٹے تو تاب نے ناکھٹا کو توڑ کر سے جواب</p>	<p>عقۃ کامِ شمشاد کا جیت گیا اخیر بھگا ہے اک قدر اندازِ سبیل کشتیوں کی کھنکھانے پر پہلے سے توڑ جاتا تھا جوت کو بیکار</p>	<p>عقۃ خاکِ کھجور میں کھنکھانے پر کس کی کھجور میں کھنکھانے پر نہ اندازِ شمشاد نے کھنکھانے پر</p>
<p>ترکش بھی اژدہا سادہاں کھولنے لگا کھلا عقاب تیر تو پر تو نے لگا</p>	<p>کیا کوئی اُسکے آگے بھلا سہاڑھا کے رستم بھی جس کمان کی نہ سہل کھٹا کے</p>	<p>ظالم پہ آسمان سے بلانا گمان گوی دو تین نیرہ اُسکے زمین پر سان گوی</p>
<p>عقۃ لکھنے میں تیرے قبیلہ کے کھنکھانے میں تیرے قبیلہ کے داندی کمان کے تیرے قبیلہ کے</p>	<p>عقۃ بانِ ناز کو کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں</p>	<p>عقۃ کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں کھنکھانے میں</p>
<p>چلے تو شہتِ شاہ زن سے نکلیا دانِ پردل کو توڑ کے سن کھل گیا</p>	<p>حلقہ اور عمر کمان کا خم ہو کے گیا یانِ تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے گیا</p>	<p>سوڑی تھوڑے لعین پہ تھی فدیہ کو یہ تھی سر میں شان تھی پشت کے مہر میں جو تھی</p>



<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>
<p>است کے ظلم سے پونا ناسے جھوٹ کر کیا انکو پھل لیگا مراباغ لوط کر</p>	<p>دشمن ہوا ہی سارا زمانا غلام کا است میں اب نہیں ہو ٹھکانا غلام کا</p>	<p>یون تو دل دگر کے بھی جانکاہ زخم تھے تن پر ہزاروں نہ صدو پچاہ زخم تھے</p>
<p>علاء کسی ہوا جان کی بے اعتنائی اسکے سب میں باغ مراباغ لوط کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء کسی ہوا جان کی بے اعتنائی اسکے سب میں باغ مراباغ لوط کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء کسی ہوا جان کی بے اعتنائی اسکے سب میں باغ مراباغ لوط کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>
<p>میں چکی ٹکر میں کبھی سویا نہ چین سے پانی انھیں عزیز میرے حسین سے</p>	<p>بھلا کے بانوں خاکہ سونا نصیب ہو راحت ہے جو قبر کا کونا نصیب ہو</p>	<p>بھلا کے بانوں خاکہ سونا نصیب ہو راحت ہے جو قبر کا کونا نصیب ہو</p>
<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>علاء خدا کی توحید کیونکر ہو سکتا ہے جو کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>
<p>بچپن میں شاہوں اس نور علی کے میرا گلا بھی ساتھ لیگا حسین کے</p>	<p>پان گھرنی کی آل کا بے نور ہو گیا زخوئی دان میں شر دین چور ہو گیا</p>	<p>صدہ جو تھا بہن کے نکلنے کا شاہ کو گردن پھر کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو</p>





<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>	<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>	<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>
<p>جادو نہ، اضطراب میں بھی خبر پا کر نہ نہا اسے لہو و دھن اور ایک خاک پر</p>	<p>جادو نہ، اضطراب میں بھی خبر پا کر نہ نہا اسے لہو و دھن اور ایک خاک پر</p>	<p>جادو نہ، اضطراب میں بھی خبر پا کر نہ نہا اسے لہو و دھن اور ایک خاک پر</p>
<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>	<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>	<p>عقلے خوشنم کی نظر دیکھا وہ سا کونہ دیکھ کر کوئی تیر میں کچھ نہیں ہے</p>
<p>مہمان کیا تو بادشاہ شہرین کو اگر کربلا بھیجے سے میں نوئی حسین کو</p>	<p>مہمان کیا تو بادشاہ شہرین کو اگر کربلا بھیجے سے میں نوئی حسین کو</p>	<p>مہمان کیا تو بادشاہ شہرین کو اگر کربلا بھیجے سے میں نوئی حسین کو</p>
<p>سلام خود بد کو مائل جا بھجے ہیں وہ جلتے ہیں جو دنیا کو خواب بھجے ہیں نبی کا خود شرف بد تراب بھجے ہیں علی کی قدر رسالت آب بھجے ہیں</p>	<p>سلام خود بد کو مائل جا بھجے ہیں وہ جلتے ہیں جو دنیا کو خواب بھجے ہیں نبی کا خود شرف بد تراب بھجے ہیں علی کی قدر رسالت آب بھجے ہیں</p>	<p>سلام خود بد کو مائل جا بھجے ہیں وہ جلتے ہیں جو دنیا کو خواب بھجے ہیں نبی کا خود شرف بد تراب بھجے ہیں علی کی قدر رسالت آب بھجے ہیں</p>





[illegible]

<p>۱۱۴          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۱۵          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۱۶          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>
<p>۱۱۷          ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن دامن کی          غل جھاڑ دہائی پر سیماں جہان کی</p>	<p>۱۱۸          مقتل یہی وہ شہ دیگاہ کھڑی ہیں          کھڑے یہیں زمر کے کلیجے کے پڑی ہیں</p>	<p>۱۱۹          سب عقد و نکو کھولا ہو امام ازنی نے          دی پروتے آنے کی خبر جھگو علی نے</p>
<p>۱۲۰          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۲۱          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۲۲          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>
<p>۱۲۳          اسو تھن کسی یہ کیا قصہ ملک کا          جنات کی ہر فوج کہ شکر پر ملک کا</p>	<p>۱۲۴          عاشق اسے سمجھے جو امام امم اپنا          مولانے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا</p>	<p>۱۲۵          اب یکیں بے پر خلع شاہ عرب پر          تو پہنچے آیا ہمیں اسکا بھی عجب پر</p>
<p>۱۲۶          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۲۷          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>	<p>۱۲۸          اے میری غصیب کی گردن چھوٹا          دیا تھا شوگر طوفان و طوفان          ڈر دے پہاڑ زمین پر چھوٹا          طوفان غصیب سے ڈرنا شروع ہو جان</p>
<p>۱۲۹          کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر          شکر ہے کہ دریا کی ہر اک موج ہوا پر</p>	<p>۱۳۰          جو دست ہمارا اسے جانتے ہیں ہم          تو عفرین پر تجھے پہچانتے ہیں ہم</p>	<p>۱۳۱          انداز زبانی کی یہ گردش کے سنے ہیں          جو میر شناسا تھے وہی بھولے گئے ہیں</p>

[illegible]



<p>۱۰۰ آؤ غی غیب کی اگر زنجیر لگا دیا دراختا نہ تو مرنے کی طوفان ڈوڑے سے پہلے نہ مرنے کی طوفان ظاہر ہو جی نہ مرنے کی طوفان</p>	<p>۱۰۱ خاک و خون کی دشت غم کی سیار لعل و لعل کی دشت غم کی سیار خاک و خون کی دشت غم کی سیار لعل و لعل کی دشت غم کی سیار</p>	<p>۱۰۲ ملق بھی کسی کو نہ جگہ امن دامن کی غل تھا کہ وہاں ہی ہر سیلان جہان کی</p>
<p>۱۰۳ سب عقد نہ کو کھولا ہو امام ازنی نے دی ہر تہے اے کی خبر مجھ کو علی نے</p>	<p>۱۰۴ مقتل ہے یہی وہ شہ فوجاہ کھڑی ہیں مکڑے یہ ہیں زہر کے کھیلے کے پڑی ہیں</p>	<p>۱۰۵ منہ کی گھٹائی نہ تو مرنے کی طوفان دراختا نہ تو مرنے کی طوفان ڈوڑے سے پہلے نہ مرنے کی طوفان ظاہر ہو جی نہ مرنے کی طوفان</p>
<p>۱۰۶ اب بکس پر پر خلع شاہ عرب پر تو بچنے آیا ہیں اسکا بھی عجب پر</p>	<p>۱۰۷ عاشق اسے سمجھے جو امام ام اپنا مولانے رکھا پشت پر دست کرم اپنا</p>	<p>۱۰۸ اسو تھن کسی یہ کیا قصد ملک کا جنت کی ہر فوج کہ شکر ہر ملک کا</p>
<p>۱۰۹ ہاؤن و غلام کی تسلیم کیا مگر کوئی آج نہیں آکھ لانا</p>	<p>۱۱۰ میں کوں ہوں چاہتا تھا پناہ خوش نہ تھا نہ بھلا نہ بھلا</p>	<p>۱۱۱ میں کوں ہوں چاہتا تھا پناہ خوش نہ تھا نہ بھلا نہ بھلا</p>
<p>۱۱۲ انداز زبانی یہ گردش کے نے ہیں جو میر کشا سنا ہے وہی بھولے کہیں</p>	<p>۱۱۳ جو دست ہمارا اسے جانتے ہیں ہم تو عفرین پر تھے بچاتے ہیں ہم</p>	<p>۱۱۴ کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر شکر ہے کہ دریا کی ہر اک موج ہوا پر</p>

<p>۱۱۷ جوت خاں نے لکھا غفر فرمادے خاں نے سب کو سزا دی ہے ملاو دوں جو کچھ بے جا ہے</p>	<p>۱۱۸ گفتی غمزداروں کو نصیحت کیا تلاش کر لو کہ کون سا نہایتی میں آتا کہ وہ کون سا</p>	<p>۱۱۹ مشتعل ہو کر غافل غافل جبر کرنا مشتعل ہو کر غافل غافل جبر کرنا مشتعل ہو کر غافل غافل جبر کرنا</p>
<p>زندہ شد بجاہ کے پیاروں کو نہ دیکھا مستاب کو دیکھا ہر ساروں کو نہ دیکھا</p>	<p>سب کشتہ کر جب رہے سہرا چلی ہوئی ان لوگوں نے کچھ اپنے نہ محسن کی ہوئی</p>	<p>ہو حق ہو کر وہاں کو آئے وہاں ہوں انھوں کا تو اسامیہ نام دو جہاں ہوں</p>
<p>۱۲۰ خداوند نے سب کو سزا دی ہے خداوند نے سب کو سزا دی ہے خداوند نے سب کو سزا دی ہے</p>	<p>۱۲۱ سارا رشتہ توڑ دیا ہے سارا رشتہ توڑ دیا ہے سارا رشتہ توڑ دیا ہے</p>	<p>۱۲۲ جو وقت بیکار ہے اگر بیکار ہے جو وقت بیکار ہے اگر بیکار ہے جو وقت بیکار ہے اگر بیکار ہے</p>
<p>ہرگز وہ تاریک نہ دانا کی نظر میں روتا ہوا ایک کو چھوڑ آیا ہوں</p>	<p>بڑا کر ابھی بچے میں دیا لیتا ہو سکو اکہن کو جو دونوں حکم تو کھا لیتا ہو سکو</p>	<p>ہر چند نہیں ایک میں است بد کا شرم آتی جو بڑھتے ہیں بیکار ہو سکا</p>
<p>۱۲۳ تھا تو وہاں سے بھاگ گیا تھا تو وہاں سے بھاگ گیا تھا تو وہاں سے بھاگ گیا</p>	<p>۱۲۴ میں نے وہاں سے بھاگ گیا میں نے وہاں سے بھاگ گیا میں نے وہاں سے بھاگ گیا</p>	<p>۱۲۵ میں نے وہاں سے بھاگ گیا میں نے وہاں سے بھاگ گیا میں نے وہاں سے بھاگ گیا</p>
<p>بیراز میں محبوب خدا است ہے غل تھا کہ علی آج نکلتے ہیں کو دست</p>	<p>ہر جیسے وہاں سے بھاگ گیا یہ وہاں سے بھاگ گیا</p>	<p>نماز میں یہ جیسے کہ عورت نہیں اس میں نماز میں یہ جیسے کہ عورت نہیں اس میں</p>

<p>فریاد نہ دینے بعد گریہ و زاری اُسلان تھی یہی علت اندازی بیجا تھیں غم و غوغا آئی تو آیا جو الفت سے مدد کرنے لگا</p>	<p>بے غرض غنا بول کر کیا سید بول خود کے لیے نہیں اسب جان بول نہ کہہ لکھتا میں ہوں غلطیت جید راہ کوئی نہیں نہ سوچتا ہم قاتل غار</p>	<p>دو کا جو بڑا ہو تو بڑا ہو کشت سبکی سر جو بڑی ہو کشت سبکی خوشین و آرائی تو کشت سبکی میری جو جگہ ہے تو کشت سبکی</p>
<p>انسان سے خجائت کو گر حکم دعا دے عادل کوئی پوچھے تو جواب سکھائے دولت</p>	<p>دیکھیں ہمیں احمق کے نواسی کی لڑائی ہاں دیکھ تو اب بھوکے پیاسی لڑائی دیکھو کہ گود دیکھو کہ گریہ و زاری بہار گود دیکھو کہ گریہ و زاری</p>	<p>کھڑی نہ کر پیر کی خانہ زمین پر بہار گود دیکھو کہ گریہ و زاری بہار گود دیکھو کہ گریہ و زاری بہار گود دیکھو کہ گریہ و زاری</p>
<p>بولا فخر شاہ سپر کھلے وہ ذیشان آقا سے تیراں تیرا دل تنہا کچھ نہ بھولے ہوں ابھی موت انسان وہ جو کہ کرین کین مہر جان</p>	<p>نکھنے میں نظر نہ کر میری شہر شہر بھڑا دلی ہے جو تلوار کھالی بجلی ہی کچھ کچھ کچھ کچھ بجلی ہی کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>اب بار کس نے تلوار کرا دی سپر عالم کون کیا بڑا جو سنا سنا کر کوسم گھر سے نہ سے جگہ جگہ کشت لکھ گھر سے نہ سے جگہ جگہ کشت لکھ</p>
<p>سکھو ہی سرت پر طرین راہ خدا میں گھر گئے ہو جلیگے داخل شہر امن گھر گئے ہو جلیگے داخل شہر امن گھر گئے ہو جلیگے داخل شہر امن</p>	<p>حیدر کی طرح آئے صفت شکر کیں بہ بجلی ہی گری تیغ ہراک دشمن دین بجلی ہی گری تیغ ہراک دشمن دین بجلی ہی گری تیغ ہراک دشمن دین</p>	<p>بس خوب لڑے تیغ خنجر بار کور کو سب فوج جلی جاتی ہو تلوار کور کو سب فوج جلی جاتی ہو تلوار کور کو سب فوج جلی جاتی ہو تلوار کور کو</p>
<p>تو بولے کہ دو بولے فخر خان کہ تو بولے کہ دو بولے فخر خان کہ تو بولے کہ دو بولے فخر خان کہ تو بولے کہ دو بولے فخر خان کہ</p>	<p>دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ</p>	<p>اواز کا انا تھا کہ تلوار کور کو دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ دیکھو کہ دو بولے فخر خان کہ</p>
<p>معلوم ہے مجھ کو نہ اہل آج ملے گی اسد کے سجدے میں جھری مجھ پہ چلے گی اسد کے سجدے میں جھری مجھ پہ چلے گی اسد کے سجدے میں جھری مجھ پہ چلے گی</p>	<p>اس تیغ خنجر بار سے جواب نہ دے تلوار جو تھی آگ تو سیما بھاری اس تیغ خنجر بار سے جواب نہ دے تلوار جو تھی آگ تو سیما بھاری</p>	<p>سر تیغ سو میدان میں کٹا کی خوشی ہو دہار میں تیرے مجھے آئین کی خوشی ہو دہار میں تیرے مجھے آئین کی خوشی ہو دہار میں تیرے مجھے آئین کی خوشی ہو</p>

کرمی پتھر کی طرح  
نہیں ہے کہ اس کا بدلہ  
کس کو دینا چاہیے  
خلف حیدر عیسیٰ

امت مرزا نام کی ہر کیا انکو سترادون  
اب بھی یہ اگر مانیں تو دوزخ کی یاد دلاؤ

اس صحیح کامل نسخہ کو از نو بنایا  
حضرت مولانا ابوالحسن علی دہلوی

روئے میں تجھے آجبر شہادت کا ملے گا  
تربت میں مزا میری محبت کا ملے گا

میں نے اپنے دل سے کہا  
میں نے اپنے دل سے کہا  
میں نے اپنے دل سے کہا  
میں نے اپنے دل سے کہا

کرنا ہوں میں اس شخصیت وہ جدا ہوتا ہے جس پر  
یہ فکر جن کے لئے روزنامہ رہی ہے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حجب پیاس میں تو پانی کبھی کبھیو بھائی  
تب تنگی تو یاد مرے کیجیو بھائی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

دنیائیں قیامت نہیں آئی تو یہ کیا ہے

حضرت کا صدر لکے وہ فنا ہو گیا۔ اسی  
تمنا کی تھی صدر میں اس آواز کی ادا  
گر یہ ہمدانی جو غفر کی سواری  
عوض کیا نہ ہو گیا جو باغی

اے کون اب قہر اسی سے بچاؤ  
کشتی کو غریب کی تیاہی سے بچاؤ

شہ  
نور الدین بن کریم رضا کو مری غفران نامی  
نیز اور دنیا سے دیدار شد کا خانی  
اجا بھگت کی ساری ساری کیفیت ثانی  
مضامین کا قریب قریب ہر اور خاص و عام

جواب تو کہ جلدی کہیں سے ترن سہ اگر جلدی  
یہ بار امانت مری گردن سی اتر جلے

[illegible]

سید الی، واجب بخدا اسکا ادب ہے  
 سرتنگ کسی نے اس کو دیکھا تو غصہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

کیونکہ نتیجہ شہر و ان کے دیے ہیں  
اس پر بھی نوحسان کر بابائے کے ہیں

<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>آفت سے یہ اللہ کی جالی کو چیلے میں مدد کی دعا میں مہجائی بچانے</p>	<p>پیشہ کے دشمن میں سپاس فوجی صفین پہونچا دے مجھ کے دوست کو جھین</p>	<p>آقا ترس اس صبر و شکیبائی کے مدد سے اے بھٹ پیر تری ستھائی کے مدد سے</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>فرزد علی لکھ گیا تھا فوج ستم میں اس وقت تو کیا آیا کہ جان اگنی دلم میں</p>	<p>زادوں میں سیدہ صد چاک پہ ہوتا سر نیز پر ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا</p>	<p>ہر غم سے غم سرور عالم ہو زیادہ اتم سے سلیمان کے یہ اکرم ہو زیادہ</p>
<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>	<p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے</p>
<p>شیرب میں نہ کو فہ میں نہ قتل میں نہ ہنگامی میں بھائی کو لیکر کسی جھل میں نہ ہنگامی</p>	<p>کام آئیگا مجھ بیکس دے آسن رونا جستہ بھیمو پانی تو مری پیاس بد دونا</p>	<p>گھیرا ہر شکار و ناسہ فرزند علی کو چھوڑ آیا ہوں تینوں نیکو نہ سہوشتی کو</p>



<p>۱۱۱          نرساں کے ہاں غرضت کی بچاؤ          نرساں کے ہاں غرضت کی بچاؤ          غرضت نرساں کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۲          دیکھو کہ غرضت کی بچاؤ          دیکھو کہ غرضت کی بچاؤ          دیکھو کہ غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۳          غرضت کی بچاؤ          غرضت کی بچاؤ          غرضت کی بچاؤ</p>
<p>۱۱۴          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۵          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۶          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>
<p>۱۱۷          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۸          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۱۹          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>
<p>۱۲۰          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۲۱          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۲۲          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>
<p>۱۲۳          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۲۴          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>	<p>۱۲۵          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ          اس کے ہاں غرضت کی بچاؤ</p>



۴۷ میں نے زندہ دلوں کو جان لگایا ہے قضا عالم تر نیست میراں میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے	۴۸ یاد دینا بہت تھا کہ میراں میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے	۴۹ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے
پھر جان کمان آگے سایہ میں گھر اسکے ہستی کو ہلا دیو شکے دم میں شہر اسکے	سہر جہیز پہ اکھینیا ہی شمشیر دوسر کا شق ہوئے نہ سینہ گین پھر آج فہر کا	سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمین پر جبریل امین کانپ گئے گوش برین پر
۵۰ نزدان تھا میرا غل غل سے نزدان تھا میرا غل غل سے نزدان تھا میرا غل غل سے	۵۱ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے	۵۲ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے
شمشیر شہر بارہ سو تھوڑے سے اڑھسکتی نہ تھیں ہوش یہ پرنیک اڑھسکتی	یار یک تھا دل ناب کئی ل کو نہیں تھا پردہ نہ گین جلتا تھا اور شمع کین تھی	غل تھا کہ لٹا ہر زمانہ کوئی دم میں چھپتا تھا فلم لوح میں ادھو فلم میں
۵۳ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے	۵۴ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے	۵۵ میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے میں نے غل غل سے
جو خاک نہیں تھا وہ ہر اسان اٹھا تھا اب دم شمشیر سے طوفان اٹھا تھا	تا جی کل زہر اہر جھا ہوتی ہر گل سو باغی نہیں برکت کے اس تیغ سے پھل سو	کو نہیں سکھرب شہ عالم نہ رکے گی یہ تیغ وہ بجلی ہو کہ اکدم نہ رکے گی

<p>۱۱۱ سبک خان کو کچھ کہنا کہا تھا مگر ان کو کچھ نہ سمجھا نہ اس کو نہ اس کے بچے کو نہ اس کے بچے کے بچے کو</p>	<p>۱۱۲ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۱۳ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>
<p>۱۱۴ اللہ کے در حضرت اولاد علی کا غل فرش سے نکاح شکرنا علی کا</p>	<p>۱۱۵ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۱۶ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>
<p>۱۱۷ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۱۸ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۱۹ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>
<p>۱۲۰ عالم شب بھرنے کا کھلائی میں بھرنے عینا آتا ہر در کو تو بل کھاتی میں بھرنے</p>	<p>۱۲۱ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۲۲ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>
<p>۱۲۳ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۲۴ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۲۵ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>
<p>۱۲۶ کہ شام مصیبت ہے کہ صبح طرب ہے رحمت ہو سپیدی میں سیاہی میں غصہ ہے</p>	<p>۱۲۷ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>	<p>۱۲۸ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا کہ میرزا کا کہنا</p>

<p>۱۰۰ نور و نوران غنی گنج جگر مہر تیرے سر شریف نورست نہ مٹی کا کھنڈ ہلکے سے ہوا شیر کا جگر زبرد غلے</p>	<p>۱۰۱ نور جگر کی لڑائی کو نکالتا نور جگر کی لڑائی کو نکالتا نور جگر کی لڑائی کو نکالتا نور جگر کی لڑائی کو نکالتا</p>	<p>۱۰۲ نور مانتے تھانے گور نور مانتے تھانے گور نور مانتے تھانے گور نور مانتے تھانے گور</p>
<p>۱۰۳ نی تھا فقط میں سو عزتوں گچھا ہوں نی کو ترسا ہوں غریب میں لٹا ہوں</p>	<p>۱۰۴ کھو کر مجھے دھونڈ دے تو فریاد کرو گے جب میں نہ لوں گا تو بہت یاد کرو گے</p>	<p>۱۰۵ یوں بھول کے بھی ذکر نہیں کرتے ہیں اکا مر جانا ہر جب کوئی تو دم بھر کے ہیں اکا</p>
<p>۱۰۶ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>	<p>۱۰۷ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>	<p>۱۰۸ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>
<p>۱۰۹ ملو اکا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں جرات مرا حصہ ہو کہ فرزند علی ہوں</p>	<p>۱۱۰ روئے تو اسے کیا جو تنہا کی تو اسے کیا تعریف اگر بعد فنا کی تو اسے کیا</p>	<p>۱۱۱ نیوت ہن وہ جنگو تو لائے علی ہے ہاں زاد سفر دوستی آل بنی ہے</p>
<p>۱۱۲ ملا ہوا تو بکارتی شریف ملا ہوا تو بکارتی شریف ملا ہوا تو بکارتی شریف ملا ہوا تو بکارتی شریف</p>	<p>۱۱۳ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>	<p>۱۱۴ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>
<p>۱۱۵ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>	<p>۱۱۶ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>	<p>۱۱۷ نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف نور کے ساتھ کو بکارتی شریف</p>

<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>
<p>کھا خاک کا بوجھ اس کے لیے قبر میں کہ ہے ہو اور گناہ کی گرائی تو قسم ہے</p>	<p>کھل جائیگی دم میں برش اس تیغ دہر کا کبھی تو مری ماتھ میں ہی تیغ و ظفر کی</p>	<p>بجلی پر یہ رستے کبھی دیکھا نہیں اسکو گرموں پر میری تلوار پر دیکھا نہیں اسکو</p>
<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>
<p>دل رکھتے ہو خولا دیدہ جو ہر ہن تھا اب تیغ ید اللہ ہو اور سر ہن تھا</p>	<p>کس سر میں تیغ کو تو دیکھا نہیں بنے تھا کو نسا دہند جو گھولا نہیں بنے</p>	<p>جو ہر ہن جو تیغ تو تیغ بن غلہ ہے دھن کیلے تیغ ہو مومن کی سپر ہے</p>
<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>	<p>میں نے مہینہ میں ان کی سی حالت نہ تھی کہ تھے سامان کی حالت بندہ وہی بند ہو گیا علی کا نیکو بی باری جو جو ہے</p>
<p>فوج کی صفیں دم میں الٹ دیا ہوں دیکھو تو کمان جاتے ہو نیچے یہ تھا</p>	<p>لاکھوں ہو تو تیغ بہ کیف ہمارے کرتی یہ صفیں صاف سدا سیف ہمارے</p>	<p>پہلی تیغ زمین ہاتھ نہ تھا خندق کو اسی تیغ نے لاسو نہ تھا</p>

<p>شعر ایمان زان کلمہ صفتین چرخ غیر کو عالمیایا جو سیغ را برب نولات سے اب کجا پایا پیکر کا کج کفر کو اس نیر کج پیکر</p>	<p>شعر بہ جان نین خانہ نشین بہ تکیہ نین کون نین بہ تکیہ نین کون نین بہ تکیہ نین کون نین</p>	<p>شعر بہ تکیہ نین کون نین بہ تکیہ نین کون نین بہ تکیہ نین کون نین بہ تکیہ نین کون نین</p>
<p>اگر پاس ہوتا پر جبریل امین کا لہستانہ تباریز زمین گا د زمین کا</p>	<p>منہ خود دزیرہ کو کبھی موڑا نہیں نے دشمن کو کبھی جہان بن تھوڑا نہیں نے</p>	<p>دستانہ میں یون کا مٹی دستم کو جس طرح سے کاٹے کوئی جلد یمن سلم کو</p>
<p>شعر نجات برادین نیر غم دورم نے نیراد کران ساکن الیہ سلم نے بیا نیر غم دین محمدین پر نے</p>	<p>شعر نجات برادین نیر غم دورم نے نیراد کران ساکن الیہ سلم نے بیا نیر غم دین محمدین پر نے</p>	<p>شعر نجات برادین نیر غم دورم نے نیراد کران ساکن الیہ سلم نے بیا نیر غم دین محمدین پر نے</p>
<p>دیکھا کسرا کج اگر اس راہ سے نکلیں یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہے نکلیں</p>	<p>جلی ہو جہدم تو صفین چاٹ لگی ہے اک باقدین سو سو کنگے کاٹ لگی ہے</p>	<p>اس تیغ سے نولا دکا دل نرم ہوا تھا نن سروغے بازار اجل گرم ہوا تھا</p>
<p>شعر کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین</p>	<p>شعر کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین</p>	<p>شعر کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین کجا نین نین نین نین نین</p>
<p>رکھی ہو نہ جوشن یہ نہ تھی ہے کہ یہ یہ مرگ خامات سے جلد آئی ہو سر پہ</p>	<p>نہرا گیا میدان کہ نہ ہر احد آیا شکر من پڑا شور کہ بھاگو اسدا یا</p>	<p>جوشن کو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہو اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہو</p>

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

معلوم نہ ہو کہ جو من جان کر نہیں ہے  
چلائے قفسے میں آسمان پر کر نہیں ہے

سکہ نہ ہو کیون ضرب شجاع ازلی کا  
کوین بین ہر نام حسین ابن علی کا

وتمن کو زندہ سو جامت سے چھوڑا  
خانی ازلی کے تو گاموت سے چھوڑا

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

برق شہ نہ ہا سے ہے  
اک ماہ میں یاد ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا

مذہبے جوان مرد ملک دل تو رہے  
بزدل کہ دم تیغ سے کھمبہ ہو رہے

لو کہیں ہر زمین دل پر کسی بانی شر کے  
دو بہ چھپ کے چل جا رہے ایک جگہ کے

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس  
مکتبہ پیرائیس

جوشن تیا تو نہ کہیں نہ زمین  
مہم کا کٹ کٹ کر دیکھا تو زمین پر

سببان کہیں وہاں تو سامنے پر ہے قلع  
مینی یہ کہیں پانوی اہیں باہر ہے تے

قینے میں جو ہے نہ جانی  
بے کسے تے زمین اور مر کے نہ اہیں



<p>مرثیہ تو کس کو کس کو کس کو کس کو بجلی جی جاوے تو نہ صاف نہ لکھی بیافان تو تیرے بیابان صاف نہ لکھی</p>	<p>مرثیہ یہ رنگ تیرا کھینچ کر کھینچ کر اجازت تو کچھ کچھ کچھ کچھ قدت کا تاشا جو کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ غفلت تو نہ جانے کس کو کس کو سورگ کی کھینچ کر کھینچ کر تو غصہ انداز نہ لکھی</p>
<p>چلجا ماتھا جب دارا امجدی کا غل نہ تھا تھا اٹھاک بہ اللہ غنی کا</p>	<p>دم بندھے دشت سے شجاعان جہان سردوخت سے شان اسن امان</p>	<p>انگشت تضا کتے ہیں اس تیغ کے پھل سر پہ بھی آتے نہیں دیکھا ہو اجل کو</p>
<p>مرثیہ جس صفت یہ گری خاتونہ کی کشتوں کی تو تیرے کچھ کچھ دریا کی طرف تو کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ تیرا کس کو کس کو کس کو کس کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ جہان کا کس کو کس کو کس کو کس کو</p>	<p>مرثیہ آب الہی کر کھینچ کر کھینچ کر نہ لکھی کچھ کچھ کچھ کچھ بڑا کس کو کس کو کس کو کس کو</p>
<p>سب گھاٹ سے دنیا کے غنیمت تیرے لواری تھی ابی دریا ظفر تھی</p>	<p>غل تھا کبھی یون تیغ کو چاہے نہ ہو کیا انہی کو بھی یہ زہر مڑ گئے نہیں دیکھا</p>	<p>سر سیکڑن کا تھے یہ رنگ اس کا ہر تھا ہر نابین ناگن کی طرح نہ ہر ہر تھا</p>
<p>مرثیہ وہیل جدو غزنی ناظم نظر آیا پہلے تیرے سرور کا پتہ نہ نظر آیا تو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ خون تالین کا چاہے تو کچھ کچھ رہا کس کو کس کو کس کو کس کو سب کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ قبضہ ہے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ ناجون عیان تھا کہ عدم کا پتہ چھوڑ کہہ مڑن نہ لکھی</p>
<p>منہ کھول کے اتر دے تو ارا کیا اسکو بجلی کی تو تیرے پتہ نہ لکھی</p>	<p>منہ کیا تھا کہ کہ نہ تھا کہ نہ تھا شکر کا لہو پئی گئی دم نہ تھا کہ نہ تھا</p>	<p>بازن ایسی مفاہین بھی دریا بہن گھاٹ الہا کہ جینا کوئی اتر نہ لکھی</p>

<p>۱۰۰          کس موصیے دار پر میدان کو دونوں          پریم پر کھلے رہی جنگ کے خواہاں کو دونوں</p>	<p>۱۰۱          بون کے لکھن و دونوں          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۱۰۲          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۰۳          کس موصیے دار پر میدان کو دونوں          پریم پر کھلے رہی جنگ کے خواہاں کو دونوں</p>	<p>۱۰۴          بون کے لکھن و دونوں          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۱۰۵          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۰۶          کس موصیے دار پر میدان کو دونوں          پریم پر کھلے رہی جنگ کے خواہاں کو دونوں</p>	<p>۱۰۷          بون کے لکھن و دونوں          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۱۰۸          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>
<p>۱۰۹          کس موصیے دار پر میدان کو دونوں          پریم پر کھلے رہی جنگ کے خواہاں کو دونوں</p>	<p>۱۱۰          بون کے لکھن و دونوں          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>	<p>۱۱۱          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے          غم شہر میں چلے چلے چلے چلے چلے چلے</p>

<p>۴۷ دو تھو جو سر اسکا جو بد بھی کر سکی اسکو جو سر اسکی تھی نہ اسکا نہیں سکی کے ہوتے نہ دعوت اور اسکا نہ ہو سکی</p>	<p>۴۸ بر تیر کی طرح تو تامل نہ تھا نہی جو مان ہے تو خود روک بہر بھی کیا امت غدار نہ تھا یمن ہاتھ کا داغ نہ ہو چکی نہ ہو چکی</p>	<p>۴۹ نقصان کم کیا اور اگر تھے غنا کی جاگیر نہ تھا نہ بھی خالق نہ تھا کی اندھ دھندہ کیا جو اسکا نہ تھا کی یہ انورین میں نہ تو رات نہ ہو سکی</p>
<p>۵۰ گہری میں لٹے تھے شہر دلگیر سو دونوں تھنہ کی ہو یا آب دم شمشیر سے دونوں</p>	<p>۵۱ یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی وان صلح میں تھا مگر رٹائی میں دعا تھی</p>	<p>۵۲ سردیز میں جیت نہیں مگر انہیں ہر ہم لوگوں کے اقرار میں انکار نہیں ہر</p>
<p>۵۳ اس کا تھو مت جان ہے ہونہ تو نہ ہو حقیرے کما اور بھی ہو کوئی دلاور دعوی ہو تو کہے میری تو اور جو پوچھ کر بھی کہ مقابل ہو کر</p>	<p>۵۴ وان ظلم تھو اور سلطان دولت باطل پوچھ تھے تیری یہ یاد کا پیار وہ حال کے نہ تھے یہ تھا شوق ہلا وان لاکھ لاکھ اور اس کا پیار</p>	<p>۵۵ تھو کہے نہیں ہے کہ تھو نہ ہو نہ دیار ہے یہ دلاور نے اس کا پیار تھا جو تھو شام و دن کے لیے بہر گھر پر یا غام کے باور کے</p>
<p>۵۶ دونوں کو اجل لالی تھی شمشیر کے منہ پر عید اپنے جانا ہو کوئی شیر کے منہ پر</p>	<p>۵۷ وان قتل کا عمل فوج مخالفین کا تھا سو کھے ہو یہ ہو تو نہ ہوا دھڑلہ خدا تھا</p>	<p>۵۸ شکر کی سیابی تھی کہ کھے اسے شیر سب فوج کی تو نہ تھے تلے اسے شیر</p>
<p>۵۹ تھو نے انہیں نہ خدا کی تھی نہ تھی نہ تھی کہ تھو نے نہ تھی نہ تھی بہر گھر پر یا غام کے باور کے</p>	<p>۶۰ جلدی سے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو تھو نے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو تھو نے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو</p>	<p>۶۱ تھو نے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو تھو نے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو تھو نے سفر فرمادی کہ تھو کا جاو</p>
<p>۶۲ دیتے تھے دو ہائی جویری اہل جفا کے آتش کا آتے تھے امام دوسرا کے</p>	<p>۶۳ طوفان سے کہیں کشتی تن پارا نہ جاے سرتن سے جدا ہو تو نہ پارا نہ جاے</p>	<p>۶۴ کشتی تھیں گین ظلم کا دروازہ کھلا تھا اجڑے تن پاک کما شیرازہ کھلا تھا</p>

۱۳۱  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۳۲  
 بیت نامہ تعلقان گشت بنی  
 نورانی تھے فریاد زبیر احمد  
 تیرے تھے قضا و قدر کوئی فرق  
 نہ تھا کہ جس طرح تھے کیا ہو

۱۳۳  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۳۴  
 نرغونو پیا حضرت عیسیٰ پر ستم تھا  
 سب نوجوان تھیں تھکین اور شاہ کا

۱۳۵  
 جمعہ تا تھا جو تیرو نسیم جو شاہ رس کا  
 نعرہ لب خشکیہ پہ تھا ناموس کا

۱۳۶  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۳۷  
 یکس نر اردن چو شکر چو شکر  
 نوبال جو سینہ نشا نشا  
 نرغونو پیا حضرت عیسیٰ پر ستم تھا  
 سب نوجوان تھیں تھکین اور شاہ کا

۱۳۸  
 کھانوں کا دوسرا جو شکر چو شکر  
 سنہ روز تھا اور تھکین اور شاہ کا  
 نرغونو پیا حضرت عیسیٰ پر ستم تھا  
 سب نوجوان تھیں تھکین اور شاہ کا

۱۳۹  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۴۰  
 بند آنکھیں کھول کر تھکین اور شاہ کا  
 نرغونو پیا حضرت عیسیٰ پر ستم تھا

۱۴۱  
 جروح سے اپا جو امام دوجہان تھو  
 خون کے پرانے رکاوٹوں سے ان تھو

۱۴۲  
 تھکین اور شاہ کا  
 نرغونو پیا حضرت عیسیٰ پر ستم تھا

۱۴۳  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۴۴  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۴۵  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۴۶  
 جا کر جو دیر ایک مین بل نہ ہما مین  
 عالم کو دیکھانے مین بیمار پنی خزان مین

۱۴۷  
 مین سے کوئی حیرت نکال مین جانا  
 اتوار مجھ میں سہیں لائیں جانا

۱۴۸  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

۱۴۹  
 بیت کو تو آتش چہین دہ کہ بجویم  
 عیان چو شکر چو شکر حلاوت دین  
 وہ لاکھ دل آزاد اور اک علی بن  
 کرد و جو بندگی حق چو قتل جان

<p>۴۴          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۴۵          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۴۶          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>
<p>۴۷          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۴۸          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۴۹          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>
<p>۵۰          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۱          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۲          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>
<p>۵۳          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۴          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۵          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>
<p>۵۶          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۷          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>	<p>۵۸          اے میرا دل کیجیے تو تیرا          تیرا دل میرا دل ہے          غافل زانو کو نہ دیکھئے زار</p>





اعلامین پڑاغل کہ ابریر سب ایتا اس فوج پرست مونی تازیل فوجیہ بہانہ ورا تھانہ غلطہ پیا بیا	بہر جلیج فوجیہ حال سب تازیل بہر جلیج فوجیہ حال سب تازیل فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
کیا شاد فوجیہ سب ابریر سب ایتا اب رو کے کوئی سبط رسول غری کو	آنکھیں نظر آتی جو سرخ ابن علی کی رویہ پرست لاش بہر جلیج فوجیہ	تب تک فوجیہ آرام فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ
فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ	فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ فوجیہ



<p>عالم تو حق اجازت کا بھی کون کا بیدار نہ رہے جو غرور اور انصاف میرا کر دیا ان کیلین غلطو و غلط</p>	<p>عالم تو کیا کرے مقلد کا نظرو تو کیا کرے کو کپا پانی پانی پاسا پودہ جو ساقی کو تو کیا کرے انصاف کر دینے دار دہر</p>	<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>
<p>ہاں لے کر جو ان سر ساتھ آگے دھن سے کیونکر انھیں محروم رکھوں گور کھن سے</p>	<p>مے ہوئے سوئے مے ہوئے پانی جوان کو مے ہوئے پانی پانی پانی پانی پانی</p>	<p>سوئے اگر سنے پانی کے بھنگ صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پانی</p>
<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>
<p>پیمانہ کر دینے دینے دینے کارون تن عباس لا دینے دینے</p>	<p>یکس ہون یہ اسدن میں ہی کام جنت میں جو چاہو نگاہوں کا واللہ</p>	<p>کیا تم جو جہان ہو مسر نہیں پانی کوثر کے یہ پانی سے تو ہر مہین پانی</p>
<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>	<p>عالم پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے پانی نہ لے لے لے لے لے</p>
<p>کس طرح بھلا کاروں کے ہفتاد و تن کو تو تاج رہ گئے تھیں جب گور کھن کو</p>	<p>رود و تھیں سرور جو شک کھا کر نہ یک تھا پانی جو پلا دی کوئی آکر</p>	<p>ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں توت ہو نہ ہلکتے تھیں نہ طاقت ہو کر میں</p>

<p>۱۵۰ دستور بدستور جہاد میں انصار کو ہون پر ایک سے جو ایک کی طرح متمم ہے جس سے فزون میں دنیا</p>	<p>۱۵۱ غفلت کرنا اور کراہی و سناہ تو ایک ہون کے بین ہون کی طرح غفلت کرنا اور کراہی و سناہ</p>	<p>۱۵۲ جہاد میں سر اقدس پر ہلکایا اور ساتھ ساتھ ایک دہ کراہی و سناہ جہاد میں سر اقدس پر ہلکایا</p>
<p>تہما کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے مردوں کیلئے تلک ہر یہ نام نہیں ہے</p>	<p>تہما ہون اب کو فی سربا میں ہون لیکن بچہ کچھ بچے دوسرا میں ہون</p>	<p>کس طرح سے بوقت کرون گوشتہ جگر ہون میں بھی تو اسی شیرا کی کا پس ہون</p>
<p>۱۵۳ اعلانہ کے لئے شہر کی گشت بہتر ہے سطر جہاد میں ہون یک ایک کی طرح ہون</p>	<p>۱۵۴ بولا شہر کے لئے شہر بولا شہر کے لئے شہر بولا شہر کے لئے شہر</p>	<p>۱۵۵ بولا شہر کے لئے شہر بولا شہر کے لئے شہر بولا شہر کے لئے شہر</p>
<p>۱۵۶ فاتو میں یہ تو تھا آخر سے تہم میں بجلی سا کا کو نہ لے میدان میں</p>	<p>۱۵۷ زخمی ہون یہ بوقت شہر میں ہون بیل کے گھرانے کا یہ دستور میں ہون</p>	<p>۱۵۸ بیل کے گھرانے کا یہ دستور میں ہون بیل کے گھرانے کا یہ دستور میں ہون بیل کے گھرانے کا یہ دستور میں ہون</p>
<p>۱۵۹ مقتل میں جہاد میں ہون مقتل میں جہاد میں ہون مقتل میں جہاد میں ہون</p>	<p>۱۶۰ شہر جو کہ باہر کی شہر شہر جو کہ باہر کی شہر شہر جو کہ باہر کی شہر</p>	<p>۱۶۱ شہر جو کہ باہر کی شہر شہر جو کہ باہر کی شہر شہر جو کہ باہر کی شہر</p>
<p>۱۶۲ سہ تا قدم آہن میں سجدہ جو ان تھا اک پل یا اسب و رکاب یہ بیان تھا</p>	<p>۱۶۳ تھا علم بھیلن جرم اسرا خدا تھے جو چلتا سو کو تے یہ راضی برضا تھے</p>	<p>۱۶۴ تھا علم بھیلن جرم اسرا خدا تھے جو چلتا سو کو تے یہ راضی برضا تھے تھا علم بھیلن جرم اسرا خدا تھے</p>



مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

لاکھ نہیں کھڑے تھے دھن تھ بکھٹے  
حلے شہر دالاکے مگر چار طرف تھے

شہر بولے جو پر پاس رسول دوسرا کا  
بتلاؤ کہ میں کون ہوں مجھ کو بے خدا کا

متمالی میں اہل نہ کوئی لکھتے تھا  
دور دور کا پیاسا تو کہیں میں نہ رہا تھا

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

گھر طے پست تھڑوں پر لڑی تھے  
بت بنے پھر جو لڑی لوگ کھڑے تھے

حک کیا پھر قول کے شمشیر دوم کو  
بیجان کیا میں ہزار اہل سم کو

اس غم میں رہا ہوں نہ بے نشہ  
از فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں  
مکہ منیراتیں

آہن میں نہاں سامنی اس تیغ کے چمکا  
یہ فرق ملک پہنچی کہ بے فرق وہ تھا

اویخت جگریت رسول مٹی کے  
میں صدقہ تری پیاس کے اویختی کے

غل تھا کہ نہیں مجھ کا جینا کوئی آپ کے  
اس جملے میں سرکشت آئے جانیے بے کمر



<p>۴۸ سید عالم کی ایک جگہ تباہی پان آج کی جگہ تباہی السنہ اسلم کا اعلان تباہی</p>	<p>۴۹ نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی</p>	<p>۵۰ سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی</p>
<p>غصہ میں لو اس اہر رسول دسرا کا انجام تہی امت محبوب خدا کا</p>	<p>ما چار ہو ا تھا کہ بہت بے ادبی کی اگر تہا میں نہ امت رسول غری کی</p>	<p>بتیاب ہوں امت کی شفا کی خوشی ہو بچیں مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہو</p>
<p>۵۱ سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی</p>	<p>۵۲ نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی</p>	<p>۵۳ سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی</p>
<p>غصہ ہو اگر آج ہی شکر کین ہے جیتا نہیں کھر کا کوئی روز میں پر</p>	<p>سلاورین ہی اب کھاؤ گا گردن کو جگا دیکھو گانہ جیسے کی طرف آنکھ اٹھا کر</p>	<p>بلو کین سہر زب و کلثوم کھلا ہو یہ سب ہو گرا مت عاصی کا بھلا ہو</p>
<p>۵۴ سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی</p>	<p>۵۵ نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی نور اللیالی کی جگہ تباہی</p>	<p>۵۶ سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی سید عالم کی ایک جگہ تباہی</p>
<p>اگر جان ہو میری تو نہیں تو کو جگا دو بخشائی ہی امت تو کلا جلد کشادو</p>	<p>کچھ کچھ نہیں جی اگر تیروں ہی ہو نکلا یہ سب لب ہر زخم ہو سوزا و نکلا</p>	<p>صبر پس شاہ ولایت کو بھی دیکھو حرمت کو تو دیکھا میری عزت کو بھی دیکھو</p>

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

تلوار مری خوب کی خون عدوین  
ارمان تڑپنے کا بڑا آب اپنوں لوہین

سب بھائی جو مجھ میں تھے اس قلوب کی  
نہ ہوتے آئین دور کا چھٹین لوہی

بسن ہے نیس اب سو بار آ بیان ہو  
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہان ہو

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

سر تانبہ قدم جو یہ ہو تیج دستانہ  
جز شکر نکالانہ کوئی حرف زبانی

عاجی و مسافر ہو گرفتار بلا ہے  
یہ نظم نمونہ کوستہ پر دعا ہے

میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
میں نے تجھ کو تنہا چھوڑ دیا  
تو نے مجھ کو تنہا چھوڑ دیا

<p>جس کو غل غل گلستان علی کے کشتہ کشتہ خون جوانان علی کے بہ ہوشی دلداروں علی کے عاشق زہرے بو سفغان علی کے</p>	<p>جس کو صبا یوسف ثانی کی نہ جگر پر دنگ جوانی وہ اکبریا جس کو جیسے یوسف دانی وہ اکبریا دو دن نہ لالہ جو جیسے پانی وہ اکبریا</p>	<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>
<p>خاک لڑنے لگی پختن پاک کے گھوڑین لوٹا گیارہ کاجین پیرین پیرین</p>	<p>چندی چو پیر آنکھوں سے رو پوش رہا تھا یعقوب کو اس داغ میں گہک شہا تھا</p>	<p>بے پردہ ہوز نبی بہن شرم کی جا فرزند کے مرجانیس یہ داغ سوا ہے</p>
<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>	<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>	<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>
<p>عباس نہیں ہن علم و فوج نہیں ہی اب فاطمہ کے لال کا وہ انج نہیں ہی</p>	<p>غم ہو گئے کھو کر علی اکبر سے پسر کو مٹی ریش میں اتنی تو سیدی تیر کو</p>	<p>در نہ کبھی باہر قدم انکا نہیں نکلا دن کو کسی بی بی کا خارہ نہیں نکلا</p>
<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>	<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>	<p>جس کو غم و غیہ و فدا و آتشانی تب لاش سپر فیکو بننے پانی اور جیسے بہن جو ہے باہر علی آئی خداوندی ہر اور نہیں چھائی</p>
<p>اس غم میں کمان جنگ کا یار شہر میں اکرے جوان مرنے مارا سہ دین کو</p>	<p>مٹی سانس لاش اکبر بھر و ج جگر کی مضر سے نہ سچائی گئی لاش پسر کی</p>	<p>لیکن غم فرزند کی کچھ آسان نہیں ہے خاموش تو ہن تین مگر جان نہیں ہے</p>

<p>۴۰ اگرچہ چھاپا ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>	<p>۴۱ مومن کا اجر ہے جتنا کہ چاہے مومن کا اجر ہے جتنا کہ چاہے مومن کا اجر ہے جتنا کہ چاہے مومن کا اجر ہے جتنا کہ چاہے</p>	<p>۴۲ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>
<p>۴۳ بکھتے ہو دیکھو نکاح جہار کا اور کسی کا کیا ہو ابھی تقدیر میں دروغ اور کسی کا</p>	<p>۴۴ رحمت یہ اٹھنے بابہ کی جانتے ہیں سو اب تاب و توان بھی کنار کیا تین سو</p>	<p>۴۵ نہیلا گیا اگر ابن شہنشاہ عرب کو غیبہ کی لڑائی نظر آجائے سب کو</p>
<p>۴۶ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>	<p>۴۷ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>	<p>۴۸ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>
<p>۴۹ قرن زدہ برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو اب زلیست اسی میں ہے کہ سرخ جدا ہو</p>	<p>۵۰ زویب کی اردو چھپیں شیر کے آگے کا لوسر شیر کو ہمیشہ کے آگے</p>	<p>۵۱ ہے سب ذنون حضرت شہر کی طاقت اس شیر میں ہے فاطمہ کے شیر کی طاقت</p>
<p>۵۲ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>	<p>۵۳ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>	<p>۵۴ اگرچہ یہ کتاب ہے لیکن اگر کیا جائے فائدہ کوئی نہ ہو گا اگرچہ یہ کتاب طالبین اگر گزیرے تو اس کی قدر فرستے ہیں اسے موت اس کی قدر</p>
<p>۵۵ اوتے ہوئے ناموس پیر میں گئے ہیں گر کر کی جائے فہم اطہر میں گئے ہیں</p>	<p>۵۶ تازیت کوئی قہر سے آزاد نہ ہوئے لٹ جائے میٹروں کہ چھرا باؤ نہ ہوئے</p>	<p>۵۷ گیتی ہوا آج اس کو پھر دو زمین ہے اور زور ماست کا تو نہ کوڑ نہیں ہے</p>

<p>۱۳۱ جنتا کو بھی آگ لگتا کارا ناموس کا شفا سے ہوگا گوارا خوار کیا کر جو کہ سے وہ شارا دین منصرف ہوئے شکر اسارا</p>	<p>۱۳۲ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>	<p>۱۳۳ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>
<p>جلدی نہ کرو فتح میں کچھ نہ پڑ جا ایسا نہ ہو جلت میں ہما کام بگر جائے</p>	<p>۱۳۴ شکر میں یہی قول تھا ایک ایک شہی کا دیکھنے کے لئے آج حسین ابن علی کا</p>	<p>۱۳۵ ماتہ علی کو نہ رسول عربی کو دنیا کیلئے دُج کیا ال نبی کو</p>
<p>۱۳۶ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>	<p>۱۳۷ دلا کہ جو ان قتل پہ ظلو کم اسل خون نہ تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>	<p>۱۳۸ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>
<p>۱۳۹ بیار ہر سجاد کا کما زور جلتے کا ناموس بھی لٹا دینے کے خیر بھی جلتے کا</p>	<p>۱۴۰ قرآن سے واقف نہ خبر انکو خبر سے الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو ذر سے</p>	<p>۱۴۱ یہ فکر بھی ان کیس دے یار کی خاطر حربے تھے یہ سب ایک تن زار کی خاطر</p>
<p>۱۴۲ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>	<p>۱۴۳ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>	<p>۱۴۴ جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے جو تیرے لیے جو جان نہ تیرے</p>
<p>۱۴۵ دم بھر میں در فتح و ظفر کھولے سونا اب رات کو راحت سے کھولے سونا</p>	<p>۱۴۶ برہم ہوں جو دور ہم نہ ہوں سار کے اندر دینار جو دیکھیں تو کرین نادر کے اندر</p>	<p>۱۴۷ جو قرب تن سید والا یہ لکھی گئی جوٹ اسکی دل احمد و ظہر پر لکھی گئی</p>

۱۳۸

۱۳۹





<p>مثنوی بہارِ حیات و حیاتِ بہار موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>
<p>یہی ہو پھر علی اکبر کے الم میں کیا جان گنوا دو گی کہن کی کو غم میں</p>	<p>جو زندہ ہو وہ موت کی نگاہ سے بھاگا جب اٹھ کر مل نہ ہو کون رہیگا</p>	<p>تکلیف زیادہ ہو تو تبتے بھی ہوا میں رہتی ہیں تباہی میں جو خاصانِ خدا میں</p>
<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>
<p>ایسا تو کسی کو غم نہائی نہوگا اسلئے تو سر پہ پو اگر بجائی نہوگا</p>	<p>دشمن کی کبھی دوست کبھی دوست ہیں ہملوگ نہ لے نہین حباب لب جو ہیں</p>	<p>بے اذن چلا آوی یہ مقدور تھا کس میں یا آج وہ ہی گھر ہو کہ خاک کی چوہ میں</p>
<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>	<p>مثنوی موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز موت و حیات کی کھلی ہوئی درواز</p>
<p>ہر کوئی بزرگو میں نہ کر دھیان اسی کو دنیا میں کچھ ہو گی بہن موت کسی کو</p>	<p>ایسا نہیں کوئی جسے دل ریش نہ کیا دنیا کے کسی خوش کو بے نیش نہ دیکھا</p>	<p>گردش نہ رہی ہو نہ سدا دور رہا ہے دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے</p>

۱۳۵  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۳۶  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۳۷  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۳۸  
 کچ اورون کے ہم مرتے پھر یاد کر گئے  
 کل اور اس طرح ہمیں یاد کر گئے

۱۳۹  
 بہت ہے وہی حسین رضامندی رب ہو  
 کیا عذ ہو سہ کارین جو وقت طلب ہو

۱۴۰  
 فاشی میں ہیں بھیمان کھانسی  
 ایں ابیسی افقت ہو کہ جانی رضادو

۱۴۱  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۴۲  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۴۳  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۴۴  
 ملتا نہیں پھر خلق سے جو جاتا ہی زینت  
 رونے سے مسافر کہیں پھر آتا ہی زینت

۱۴۵  
 برآج کے مرتے میں ہن اور مرزا سب  
 خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

۱۴۶  
 کیون وہ دکھائی روئی مہیاں آؤ سیکند  
 پھر پاپ کی چھائی سے لپٹ جاؤ سیکند

۱۴۷  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۴۸  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۴۹  
 کون تھا غفلت کیا کیا  
 یا رات دن کو خوشی ہو گئی یا کیا  
 وہ وقت تھا کہ وہ ہندوہا جا  
 سلو تو ہوتا تھا کہ کیا تھا کچھ

۱۵۰  
 جب سے میں مضطرب رہا ہے وہ کو دیکھا  
 تنہا کے روتے ہوئے اور قبر کو دیکھا

۱۵۱  
 اس گھر کی تباہی کیلئے دونا جو شیر  
 تم چھٹی نہیں اڑتے ہوتا شیر

۱۵۲  
 مشکل ہو جاوے یہ تو حل کیو بیٹا  
 قریب یہ بابا کی محل کیو بیٹا



۱۴۵  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۴۶  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۴۷  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۴۸  
کلیان وہ جینین غنچہ نول کھلے کھلیا  
وہ خلدین ہر سایہ داس جسے بجاے

۱۴۹  
ہر دست قوی شمع شہنشاہ عرب  
مولائے مکررم کی سبقت ہو غضب پر

۱۵۰  
جنگ کے بہانہ خود تھوڑے ہو زمین  
دریا کی ترالی کو اسد چھوڑ چھوڑ

۱۵۱  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۵۲  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۵۳  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۵۴  
ہو بہر نگین اسم نگین اسم کی خاطر  
بس قطع وہ جاگہ تھا جسی حکم کی خاطر

۱۵۵  
کچھ غلط جو آیا ہو شہ عرش نشین کو  
مرد سے ہن تر لرزلین یہ لڑکا لڑین

۱۵۶  
ہمکاتی ہوزمین اسکو وہ تکتا ہوزمین کو  
دوران ہر گردن کو تو کشتا ہوزمین کو

۱۵۷  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۵۸  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۵۹  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

۱۶۰  
کچھ ڈھال کی حاجت بھی ہم جگت نہ  
خود پشت و پناہ دو جہان وہ شہ زمین

۱۶۱  
ہر خوف کہ کر سی کر سی کر سی کر سی  
پر پڑھتے ہیں ملک تا دلی عرش کے اسی

۱۶۲  
تو تبتا تا تن کو کر دیا کیا  
نہیں جسید یک جگر گوشہ زہرا  
بندادہ دریا جس گنگا نہ کاٹا

<p>۱۳۷          بیابان و ماحی دین فانی          داماد نبی خیر خدا فانی          خور و جہان بختن یادشے          سلطان میر قدر عید و صفہ</p>	<p>۱۳۸          حق کو نہ تھنا تھا کوئی          جباری بیہوش خالق          گر کبھی بھی نہیں کی</p>	<p>۱۳۹          جس کو نہ تھنا تھا کوئی          جباری بیہوش خالق          گر کبھی بھی نہیں کی</p>
<p>۱۴۰          پر نور کیا نور سے ایمان کی زمین کو          تیغ انکی جلا دیکھی آئینہ دین کو</p>	<p>۱۴۱          مرد و جدا ہو گئے مقبول جہاں          دیکھو تعین کاٹھے ہیں جدا بھول جہاں</p>	<p>۱۴۲          تاب انکی لڑائی کی نبی جان دھاتے          پختی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے</p>
<p>۱۴۳          جو تانہ اگر مسقطہ تیغ انکی          آئینہ اسلام کا تانہ تیغ انکی          قلعہ ضعیف نہ تھی دیکھو          دیکھو باد میں تیغ و بالک</p>	<p>۱۴۴          بلاتھو کیا جو عید اللہ کے          بت تو کھلے باہر جہاں اللہ کے</p>	<p>۱۴۵          جس کو نہ تھنا تھا کوئی          جباری بیہوش خالق          گر کبھی بھی نہیں کی</p>
<p>۱۴۶          دینداروں کی سبھی ہوئی ویرانہ جہاں          دان خائے حق بنگیا تانہ جہاں تھا</p>	<p>۱۴۷          ایک شو تھا کبیر کے لغز و کھارے میں          کیا سخت ہم مٹی جسے سر کر دیا دم میں</p>	<p>۱۴۸          جن کو کیا نہیں ملا لگ کا عیسا          میں وہ ہوں کہ خود آئینہ اور ازق و عین</p>
<p>۱۴۹          جہاں میں بظاہر وہ عالمی کا          جہاں میں بظاہر وہ عالمی کا          ظلمت تھی جہاں کفر کی          حق حق کی صدا غوغا</p>	<p>۱۵۰          جس کو نہ تھنا تھا کوئی          جباری بیہوش خالق          گر کبھی بھی نہیں کی</p>	<p>۱۵۱          جس کو نہ تھنا تھا کوئی          جباری بیہوش خالق          گر کبھی بھی نہیں کی</p>
<p>۱۵۲          آتش کی مٹی گر می باز زمین پر          اب دور ہو تبسم کا زنا زمین پر</p>	<p>۱۵۳          نظر اسے تھے جن زمرہ شرم و کھجور          مریض کی زمرہ کیا بر جہاں کے تھے</p>	<p>۱۵۴          کو جمعیت تیرا و شہرت شہنشاہی ہے          ہاتھوں میں مگر قوت خیر شکستہ ہے</p>

<p>۱۰۰          کجی کا سافر تو نہیں کیا          ماحیہ جو نہیں تال کو نہیں کیا          شیہر سلطان تو جو تو</p>	<p>۱۰۱          خوشی کی ہون صاحبانی کی          ہر ایک کی طاقت تو لڑائی کی          اس کا لڑائی برائی کی</p>	<p>۱۰۲          بین دو ہون میں قتل و قتل          کینہ کینہ سلام ہون میں قتل و قتل          ہون ہون ہون ہون ہون</p>
<p>۱۰۳          است کا ٹھکانی ہوا خواہ تو ہون میں          یہ بھی نہیں اک بندہ اللہ ہون میں</p>	<p>۱۰۴          بہت تہ تیغ جو یہ خشک گل ہون          راضی ہو نہیں جس بات میں تم سب کا ہون</p>	<p>۱۰۵          بچپن میں کسی کیلئے یہ اچ کسان تھا          ہون ہون ہون ہون ہون ہون ہون</p>
<p>۱۰۶          کسان بھی کھانے سے قند نہ لایا          دھوئی سری ہوئی ہوئی</p>	<p>۱۰۷          بین صاف ہون اس کا کچھ          کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۸          جس سے پچھتاہی آج آج تباہی          ہون ہون ہون ہون ہون ہون</p>
<p>۱۰۹          مشق میں کی حکومت کا نہیں ہون          رفعت کروا بھی تو ہون ہون</p>	<p>۱۱۰          پیار ہون جگر گوشہ فخر دو جہان کا          دل بند ہون میں یہ تو سین مکان کا</p>	<p>۱۱۱          اللہ ہو ساتھ اسکے جو دی ساتھ ہون          کو نہیں ہون ہون خدا ماٹھ ہون</p>
<p>۱۱۲          کس نے کس نے کس نے کس نے          کس نے کس نے کس نے کس نے</p>	<p>۱۱۳          حاصل کیا کہ جو ہو ہو ہو          کس نے کس نے کس نے کس نے</p>	<p>۱۱۴          ساری مصلحتیں تیغ میں کس نے          ہون ہون ہون ہون ہون ہون</p>
<p>۱۱۵          رازقی ہو خدا جا کے پہاڑ و کھن ہون</p>	<p>۱۱۶          لکھ رہا ہے اس رشتہ کی          ہون ہون ہون ہون ہون ہون</p>	<p>۱۱۷          لکھ کر کی باتیں دو سا جاتا ہون          تم سب کو عزیز ہون سے سوا جاتا ہون</p>

۱۱۸  
 کس نے کس نے کس نے کس نے  
 کس نے کس نے کس نے کس نے



<p>۴۹۱ نازیت چھوڑ دین کج سا کارا جو ہاتھ توں گونغا اور میرا گریبان اسباب جی سے دیکھ کیا چاہیو سنا اسباب جی آخر کوئی کام ہو جان</p>	<p>۴۹۰ صفت کما فوق جلال کا دیوارہ وہ کام کر دے جس میں خاندانہ اسد حاکم کج ہے جو تختہ دار و وہ خیر بلبل ہے بدین کے خیم کی نہ جان</p>	<p>۴۸۹ سنت کی سنتی جی جنت کو پہنچا تو کھڑے لگا کر لگا کر شہر تیزاب فریاد کیا کیا ہو ادا کا تیزاب بہن جہا راست کا پون کی پونچا</p>
<p>۴۹۲ مکن نہیں جیسے کام مزاج والہ میں سُن کیو کہ مر جاؤ لگا کر زندہ کو غم میں</p>	<p>۴۸۸ وعدہ ہو جو کچھ وہ بھی نہ تم یا دے گے یارو دیکھو مراسر کاٹ کے پچاؤ گے یارو</p>	<p>۴۸۷ تو دشمن اولاد رسول دوسرا ہے فاسق کی وہ دعیت کر جو دوست تھا</p>
<p>۴۹۳ وہاں کفر و فساد کا گڑھ لکھنؤ کی کتبہ بدین کا نہ اکھاڑ خاق کی بنا ہی ہوئی صورت نہ بگاڑ حادل کی بسائی ہوئی جی نہ اجاڑ</p>	<p>۴۹۴ ان میں کج ہے گنگا کی نیچر ناموس کج ہے بھر کوئی تقصیر ان میں کج ہے شان بدین کی تو قہر میر سے زیادہ مری بنوئی ہو قہر</p>	<p>۴۹۵ یہ کتنے ہی کوسر سے نکالا فرمان قضا اب جی کج ہے لکھلا یوں کیا اس تیج کو صفحہ نکالا غل تھا کہ وہ نہ تھا غلامی از سر نکالا</p>
<p>۴۹۴ گو آج زبردست ہو یا صاحب زربو مرنا بھی تو اکدن ہی مقرر کہ بشیر ہو</p>	<p>۴۹۶ لازم ہو کہ سادات کی امداد کرو تم اظطالمواس مگر کو نہ برباد کرو تم</p>	<p>۴۹۷ ہلے ہوئی درون جو زبانی نظر آئیں ہو نو پٹہ ستارہ کی جاغین نظر آئیں</p>
<p>۴۹۵ جس نے بیون کے کشتہ ادا ہے الہ میں لگا کاٹنے خوشی دہم ہے نیشہ کا لکھنا ادا ان قید تم ہے</p>	<p>۴۹۶ کج ہے یہ کتنے لکھنا شہر نکلا بان بان ہیں کج ہے آج غنیمت کج ہے وہ کہ تین تین جم بدین تم دنیا گر جان چاہی ہو کو کھلے پچھو دنیا</p>	<p>۴۹۷ کج ہے</p>
<p>۴۹۸ حاکم سے جمل ہوں یہ نہیں کام ہمارا سر کاٹ کر لیجا میں تو ہو نام ہمارا</p>	<p>۴۹۹ بیعت کا یہ قصہ ہر فساد اور میں ہے بچے کا سوا اسکے کوئی طہ نہیں ہے</p>	<p>۵۰۰ کس طرح بھلا اہل ستم و تک تو جا میں چار آئینہ ششدر ہو کہ چورنگ تو جا میں</p>

شاوخته تو دودخانه منی که از آتش  
دست تو با منی که از آتش

وہاں پہنچ کر کہیں کہیں گناہوں کا پتلا  
آتش لگ گیا جس کی آگ میں جاسین تھیا پڑے  
جس سے بھول جانے کی ایک دن دان چاہی

آواز دمی تیغ میدانست چو چاکلی  
بافتد که شمع عقد و مقصود و کمال

محدثین نے حضرت محمد ﷺ کی عبادت  
و احسان میں جس سے جو چیزوں کے عبادت

پاول و متر بش نورشیدین تنی  
بر توت من روین تعین جنم من بر

وہ تیرا جوڑو ہے یہ تسلیم ہے  
لوگ اسکی نہ پہنچتی تھی کہ سب جانتے

مجلس  
نخستین آشنایی و گردآوری کتابخانه  
توسط آقایان حسن حسینی و کمالی  
و تعدادی از رؤسای هیئت کتابخانه

اسوارا سوار فرس

مجلس  
رہنما کو ان کے لئے  
پیش کیا گیا ہے

اور راہ ہی دوزخ کی یہ رستہ ہنساں

غل تھا کہ بہن مکہ سے ہو کر واپس آئی  
لکھا اسی گھوڑے کو بھی منہ ہر کہ بلا ہر

میں نے کہا تو فرس بھی اسی کے ضرب میں تھا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

مجلس  
مکتب خان خانم بن کونکر خان  
نیشینده گشتن نمودن کونکر خان  
نیشینده گشتن نمودن کونکر خان  
نیشینده گشتن نمودن کونکر خان

لا تاتي حتى تفسد بطنها

وہ وقت ہوا آگ لگی جس سے زمین  
سب آگ لگ گئی شاخیں شجر ظلم و ستم کی

کیا تیج یہ اللہ کے انعام کیا تھا

<p>حکم الہی کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>علاء دور دور سے فائدہ دینے والی پانی کی کوئی نہ پوچھتی تھی کہ نہ پانی ان صدقہ کی کوئی نہ پوچھتی تھی کہ نہ پانی</p>	<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>
<p>سترہ کے شعلے کی حرارت جو برہمنی تھی خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>پیشانی پر ہوس تو زرا دینے دو بیٹا باغونگی ملائین تو مجھے لینے دو بیٹا</p>	<p>کٹ کٹ کے کمر بندید اللہ کھلا تھا شیرازہ قرآن تن شاہ کھلا تھا</p>
<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>
<p>جو خاکی دآبی تھا وہ ضا نورہ گری بن خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>کرد و خرا اسکوی کدھر شمر لیں ہے اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہیں ہے</p>	<p>مہمان تھے دنیا میں فقط چند نفس کے غش ہو گئے نیز تھے سنان ابن انس کے</p>
<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>	<p>علاء خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے خوشنما کی طرف سے</p>
<p>اب خلق ہو اور محلہ تیغ جفا ہے بان صابر و شاکر دم تسلیم و رضا ہے</p>	<p>یہ تھوڑے جو سب عضو تن پاک کئے تھے زخمون کے بھی ماتم میں گریبان بچھے تھے</p>	<p>قابو میں نہ دست پیر عقدہ کشا تھے تھراتے ہوسے پانون رکالو سے جرات تھے</p>

۱۴  
کتابخانه بنیاد کون مدد کرنا کے لئے  
کسی سرکار اداں کو بہنیں دیں گے  
انہیں تشتمل ہیں کسی تری بھلائی  
آپ کی سافترجہ السبیل

میرزا یحییٰ بن شاه سردار ایلانی و لوگو  
و وزیر و کولی سید پیچھا علی و لوگو

دیرانے میں فریاد سننے کو کسی کی  
بستی بھی نہیں کوئی دُعا بھی کسی

[illegible]

خاموش نہیں با کہ جگر نیسے میں خلق ہر  
سرور کی شہادت کا دور عالم کو مطلق ہو

اس پھر صبر کے نظر کرتے ہو جھالی  
دو یہ سن جیتی ختم مرے ہو جھالی

لہتی ہوئی امان کی کمانی کو بچالے  
کوئی ترانہ مرد بھائی کو بچالے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

رباعی  
 بنوڑ برب سب ہم وہ تارے ہیں  
 نغمہ راوی دل کے پیارے ہیں  
 رہے ہیں جو بزمِ غم میں بانالو آہ  
 خستہ ہیں سب دوست ہارے ہیں

ہم سب نے اپنے آپ کو بچا

کونین کے ذمہ کو لے کر ہوتے ہیں۔  
پوچھی تو کل بھائی کا لے کر ہو گیا۔

۴۱ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۲ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۳ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت
ہر جا طور حق ہو انھیں کھلموڑ سے سب خاک سونے ہیں یہ خالق کے اور سے	مالک ہو کارخانہ رب جلیل کا نخار ہو بہشت کا اور سبیل کا	عزت جو دے زمین کو لوگر دون شکوہ ہو طاقت جو بخش دے تو پر گاہ کوہ ہو
۴۴ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۵ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۶ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت
قبر بان رقبہ اشہ عرش اقتشام کے بیٹے امام دین کے پدھر لوا امام کے	جانین ندر این نام پر اور دل تاپین یوسف ہو ایک چاہنے والے ہزارین	چشم غضب دیکھیں جسے جلکے خاک ہو چہر اکرم کرین وہ گناہ جو پاک ہو
۴۷ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۸ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۴۹ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت
فرشتہ دار کد فیروز شرق و جنوب و دشمن بول پاک را کہ	کربلا کی آرزو و دل و قرآن حسین عالم تمام جہاں حسین	حافظ اکبر لطف و کرم اس کرم کا خانوس بہرین ہوا اس نسیم کا
۵۰ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۵۱ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت	۵۲ مفتاح بابین جنت حسین و ابو عطا و ابی موسیٰ و نفسی لکھنوی نعت

کے شری مجھے حال تنہا جزیرہ طیفہ زمین پر اور تریا ستارہ آسمان ہے جسکو ہمدی میں بھیجا گئے ہیں ۱۲



۱۵۴  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۵۵  
سولہ کا ذات حق بن کر  
است کا کرم زود عالم خیر غراہ  
موجود عالم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۵۶  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۵۷  
گروہ توفیق صحت سے کار حال لے  
رد باہ جا کے شیر کی اہلکین کال لے

۱۵۸  
کر حشرین وہ حامی ارے سہ بنو  
تج عذاب حق سے کسی کو مغر بنو

۱۵۹  
اسین جی سب معفات شہدہ و ترین  
نقشہ ہیں جہد کے خبر کی خبرین

۱۶۰  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۱  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۲  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۳  
تج عذاب حق سے کسی کو مغر بنو  
کر حشرین وہ حامی ارے سہ بنو

۱۶۴  
گروہ توفیق صحت سے کار حال لے  
رد باہ جا کے شیر کی اہلکین کال لے

۱۶۵  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۶  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۷  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۸  
کرم کا نام قدناشنہ چاند  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار  
آپ کا کرم چکا کرم سر نیار

۱۶۹  
اسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مرد بھی  
خبر گل پہ تھا تو تمھاری ہی باو بھی

۱۷۰  
نئے کرم سے کاشن دین تازہ ہو گیا  
شیو نیر و ابشت کا دروازہ ہو گیا

۱۷۱  
اس سال پروردگار کے بندہ بھی نصیب  
مولا طلب کرو تو حق و حقیقت بھی نصیب



<p>۱۵۷ میرزا محمد علی شاہ شہزادہ شہناشاہ کریا تو ہے قدم کی بندوبست کیلئے بہرینہ خاک پر گرتی نظرین کا غبار بوجہ وہ خلعت شرف تاج اچھا</p>	<p>۱۵۸ الکھڑا وہ راہ درستی تھی تھی اک تاج حسین علی کو تھی تھی نظرین یہ نہ تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۵۹ ہاتھ شہنشاہی غبار بہرینہ خاک پر گرتی نظرین کا غبار بوجہ وہ خلعت شرف تاج اچھا</p>
<p>۱۶۰ یہ راہ پر وہی کہ جسے تجھے راہ ہی نقش قدم برائے فلک سجدہ گاہ ہی</p>	<p>۱۶۱ مرکب حسین کے شہر گردون مقام تھے جلیبین جو حقین رکاب کیسو گام تھے</p>	<p>۱۶۲ دوش رسول یا کہ جو سیمہ حطے خبر سے کٹ کے نیزے نہیں گام تھے</p>
<p>۱۶۳ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۶۴ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۶۵ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>
<p>۱۶۶ ای تو ح خلق تو ہی سفینہ نجات کا طوفان میں آسرا یہ فقط تیری نجات کا</p>	<p>۱۶۷ سر پہ پہ کی جاہو یہ جہاں قارہ سینے پہ اس حسین کے قاتل سوار ہو</p>	<p>۱۶۸ چہرہ آفتاب شہر تین پاش پاش کو نہی نہ دی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۶۹ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۷۰ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۷۱ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>
<p>۱۷۲ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۷۳ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>	<p>۱۷۴ یہ خدا کی تو ہے جہاں خالی کب اے گرتی تاج لاف ابو عطا خیل کہ مہر منج میں حق گل گلزار غل</p>



<p>۴۴۴          گنجی شک بے بود باغ گلستان          خوشتر از گلستان خودی          چہرہ تو را بود در گلستان          جگر از جان تو قربان</p>	<p>۴۴۵          بختی تو گنجی شک بے بود          بختی تو گنجی شک بے بود          بختی تو گنجی شک بے بود          بختی تو گنجی شک بے بود</p>	<p>۴۴۶          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود</p>
<p>۴۴۷          سجد کی جا ہے زمرہ جنتیوں کے واسطے          گوشہ ہے خوب چلا شینوں کے واسطے</p>	<p>۴۴۸          ابرو ہن اس طرح بیخ پر کرتا تانک          ہو جی طرح سے مداف آفتاب پر</p>	<p>۴۴۹          ہیمات کچھ نہ دست خدا کا اور کیا          پہونچو گوسا ریان کا غائب کیا</p>
<p>۴۵۰          بلادی سرور است لال خدیوہ بین          خسار باز کی میں گل زیدیہ بین          برکھناب قاطع کی نوریدیہ بین</p>	<p>۴۵۱          صدق تو گنجی شک بے بود          خستہ تاج لعل عیسیٰ بین          یعل سب بین ان گمراہ بین</p>	<p>۴۵۲          کیا تو گنجی شک بے بود          کیا تو گنجی شک بے بود          کیا تو گنجی شک بے بود          کیا تو گنجی شک بے بود</p>
<p>۴۵۳          جلوہ خدا کے نور کا ہی اس نگاہ میں          بتلی نہیں ہر چشم میں یوسف ہوا میں</p>	<p>۴۵۴          ہائیر کے بھی ناگین مجھ انکو حضور میں          دندان نہیں یہ گوہر دریا نور میں</p>	<p>۴۵۵          ہر دم میں مثل ابرو کریم بر تلے ہوے          بین ناخنوں پہ عقد کا شکل کھلے ہوے</p>
<p>۴۵۶          علی بن الفضل گنجی شک بے بود          اسد یوسف درخشندہ دہان          میرا شمع نور و سرور دہان</p>	<p>۴۵۷          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود</p>	<p>۴۵۸          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود          او را بختی شک بے بود</p>
<p>۴۵۹          قربان قاطع کا دل غم رسیدہ ہی          چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہی</p>	<p>۴۶۰          یالی اخصین یہ قاطع کہتی تھیں دار کے          بتیس دہن دودھ کو تھیں دھار کے</p>	<p>۴۶۱          عاجز دم و قفاشہ عالم نہوتے تھے          ٹوٹی ہوئی کمر تھی گر خم نہوتے تھے</p>

وہاں سے لے کر آج تک  
میں نے کبھی نہیں دیکھا  
کہ کوئی شخص اس قدر  
خوش ہو کہ اس کی  
خوشی میں اس کی  
خوشی میں اس کی

سائل کو کہنے دی جو ملکوتی نماز میں

الحمد لله الذي جعل في كتابه  
الحق من نور علمه

وہ یقین کر لیں کہ یہ نظم کا کیا تاثر ہے  
اس کو گواہ دے کہ یہ میرا تاثر ہے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing as a stamp or seal on the page.

انکسبہ گمان و تشدد و باور غی جہانگیر  
نقص مبادیہ ہے کہو کسی شائین

۱۲۔ اپنے خوشخبری دینے والا بہشت کی اور دردِ اہلہ والا عذابِ دور سے ۱۲

<p>۱۴۸ فراوانی نہایت باریک و اندہ دماغی فرق کے نور و لیل و جنت و برائے</p>	<p>۱۴۹ خبر کوئی اور میں کیا خبر کوئی اور میں کیا خبر کوئی اور میں کیا</p>	<p>۱۵۰ خبر کوئی اور میں کیا خبر کوئی اور میں کیا خبر کوئی اور میں کیا</p>
<p>۱۵۱ کتے ہیں سب ولی خدا کس جناب کو رجعت ہوئی ہو کس لئے آفتاب کو آئی تھی مرجہا کی صدا آسمان سے</p>	<p>۱۵۲ مارا جو ایک ضرب میں مرجہا کو آئی تھی مرجہا کی صدا آسمان سے</p>	<p>۱۵۳ اگل کر دیا ہونا کو کسے خلیفہ پر لکھا ہے کس کا نام پر جب سبیل پر</p>
<p>۱۵۴ کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک</p>	<p>۱۵۵ کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک</p>	<p>۱۵۶ کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک</p>
<p>۱۵۷ قائل ملک میں ضرب امام جلیل کے کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک</p>	<p>۱۵۸ کیونکر نجات چاہ سوسعت فی یابی ہو طوفان سے کسے لوح کی کشتی بچائی ہو</p>	<p>۱۵۹ حامی ہو کون سبکیات و مہات میں کسی نہایت باریک کسی نہایت باریک</p>
<p>۱۶۰ تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا</p>	<p>۱۶۱ تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا</p>	<p>۱۶۲ تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا تشریف کوئی اور میں کیا</p>
<p>۱۶۳ بے دیوانے سامنے ٹھہری نہ جن لڑے بشر خدا زمین کسے تین دن لڑے</p>	<p>۱۶۴ چلار ہی تھے پھر مدد سب کو ویر سے کس نے نہایت باریک کس نے نہایت باریک</p>	<p>۱۶۵ یا ذل وہی نظم و منصور پر وہی غالب وہی ہی طور وہی توہر وہی</p>



[illegible]



[illegible]

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

زور میں تو نہیں بل کفن خاک ہو گئیں  
 اک قین صفین کی صفین خاک ہو گئیں

کشتہ کی حد توڑ میو کی انتہا نہ تھی  
 اعدا کے تن و دم سے کھلنے کی جاتی تھی

تھے سخت کینٹش میں شکار اس طرف  
 تھے اسطفا کھینچتی تھی مارا اس طرف

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

سرفراز تو ہاتھ کا تیرا زور تھا  
 ثابت کسی کے ہاتھ اگر تھے تو میر تھا

تیرا تیرا نہ کی ضرب علی کا دھچکا  
 سر ہاتھ چار اڑتے تھے اور نہ سینہ تھا

ڈر سہی کسی کے کفر کی نیا دست تھی  
 اسلام کو نظر تو تیرا توں کو شکست تھی

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح  
 کھنکھانے کی آواز کی طرح

ثابت کسی سوار کے تن پر زور نہ تھی  
 کھولنا نہ ہو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

ان باغیوں نے تیغ کے جوم بیان ہے  
 جب پھل لگا تو پھیل بسکے تو ان کو

سہکٹ کے دور جبر سے الگ دم چار رہا  
 تن و جسم تو تیرا ہی ہے مگر من چار رہا

<p>۱۴۱          دریا کا نہر لائی گئی ہے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>	<p>۱۴۲          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک</p>	<p>۱۴۳          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک          جگہ سے جگہ تک</p>
<p>سرخی سرخ شال علم کئے جاتے تھے          بیج ہی ظالموں کو قدم ہٹے جاتے تھے</p>	<p>ہر شے تھی خوف جانسرخ شمع و حضور میں          سجدہ میں ہی زمین نو فلک تھا کویں میں</p>	<p>دم بند خجور کے بھی تھے اس مصافحہ میں          تینوں چھپی تھیں خوف مار و غلات میں</p>
<p>۱۴۴          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>	<p>۱۴۵          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>	<p>۱۴۶          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>
<p>اپنے پردہ کی فکر تھی روح الامیں کو          بدعہ شاہ رخ پر کو سکھ زمین کو</p>	<p>تھی موج بحر قمر خدام دار و گیر میں          سیل قحط کا جال تھا اسکے خمیر میں</p>	<p>نہرین لہو کی دشت میں پیش گاہ تھیں          کشتوں کی اشقیان غلط فہمیں بہا تھیں</p>
<p>۱۴۷          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>	<p>۱۴۸          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>	<p>۱۴۹          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے          کھجور کی بیج بکریوں کے</p>
<p>پہلے تھے قدم گریز کے کوچے بھی مذمت تھے          شعلہ وہ تھی سرا عدا پسند تھے</p>	<p>حوش کو کاٹ جاتی تھی یوں آواز کے          پیر اک مہر طرح نکل آتا ہر موج سے</p>	<p>ہو جاتی تھی در وند برشت و الفقار میں          ہوتے تھے سب ہاتھ ظالم ایک دہر میں</p>

[illegible]

<p>علاء زور و توفیق و نور و برکت و شرف و کرامت کائنات میں ہے کہ زمین و آسمان و ہوا سب پر شال و قیصر و تاج و تہ و تاج</p>	<p>علاء زور و توفیق و نور و برکت و شرف و کرامت کائنات میں ہے کہ زمین و آسمان و ہوا سب پر شال و قیصر و تاج و تہ و تاج</p>	<p>علاء زور و توفیق و نور و برکت و شرف و کرامت کائنات میں ہے کہ زمین و آسمان و ہوا سب پر شال و قیصر و تاج و تہ و تاج</p>
<p>آدمی کی تھی کہ وہ ان دونوں تھا ہدایت میں تھا جو دیو تو میکمل میں تھا</p>	<p>گرتے ہوئے لیا کرنا بکار کو غل پر گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو</p>	<p>یہ جنگ تصدیق ہو اندوہ دیاں میں میں بھی کبھی ڈرا نہیں اچھوٹا پیش میں</p>
<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>	<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>	<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>
<p>تو رہی طرہ عالی دیکھے حضرت کو دور سے آیا قیاس سبطی کس غرور سے</p>	<p>پہچانا بھی شکل کا افسال ہو گیا ایک ایک عضو قرعہ رمال ہو گیا</p>	<p>جو زور آج تک تھا خفیہ جلی ہوا تو خضر خاندان نبی و علی ہوا</p>
<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>	<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>	<p>علاء جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو جو تیرا بکا ہو تو تیرا بکا ہو</p>
<p>سمجھانے یہ کہ ابن علی ہے جلال پر حکمر کیا تھی نے محمد کے لال پر</p>	<p>ساتھ توں طبق زمین کے تہ جیڑے مل گئے ابر دشمنی کے پاتوں کو ناخن پر مل گئے</p>	<p>ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہو لے فاطمہ کے لال بیترای کام ہو</p>



[illegible]



<p>عقلہ جہان پرستی کی عقل منہ پر تھی جہان پرستی کی عقل منہ پر تھی جہان پرستی کی عقل منہ پر تھی</p>	<p>عقلہ گروں کی عقل منہ پر تھی گروں کی عقل منہ پر تھی گروں کی عقل منہ پر تھی</p>	<p>عقلہ نور علیہ السلام کی عقل منہ پر تھی نور علیہ السلام کی عقل منہ پر تھی نور علیہ السلام کی عقل منہ پر تھی</p>
<p>خیر قریب زانو کا قائل قریب ہے آج امتحان صبر حسین غریب ہے</p>	<p>تین علی کے لال کے شادونہ گلین چھائی کے پاریز دکنی نوکین نکلین</p>	<p>حقین خندان ستم کی شہ غصہ خصال پر چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر</p>
<p>عقلہ لیکن کیا جوین نے غریبی کو اختیار نظام کے تراویز کا بار یاد بجات است محبوب کو کام</p>	<p>عقلہ داسن تیرے سب پر تین تیر پہلو پر تیرے سب پر تین تیر</p>	<p>عقلہ غافل کر کے تیرے سب پر تین تیر غافل کر کے تیرے سب پر تین تیر</p>
<p>ہو لطف رحم میں ہر نہیں وہ عتائین ہو غامضی پسند خدا کی خباب میں</p>	<p>داغون سے خون کے خندان لہذا تھا شکل ضریح سینہ اقدس نگار تھا</p>	<p>سنبھلا انجا کا خالفت لو تراب سے لودہ قدم حسین کے نکلے رکاب سے</p>
<p>عقلہ نہیں رہا میں زاری عالم کا اندھا نہیں رہا میں زاری عالم کا اندھا</p>	<p>عقلہ جو رہا میں زاری عالم کا اندھا جو رہا میں زاری عالم کا اندھا</p>	<p>عقلہ دل زخمی ہو گیا تو ہوا درد کی پریب دل زخمی ہو گیا تو ہوا درد کی پریب</p>
<p>دور کو شہر جنت قریب ہو میں فرج ہو تو ہوں آئین نصیب ہو</p>	<p>سپاہ رہ تھا نہ صدر فقط اس خباب کا پیر نہ رہا درق تھا خدا کی کتاب کا</p>	<p>ہو نچی خاک پہ آہ شہ شہرین کی آئی صدا زمین سی ہو حسیں کی</p>

[illegible]





<p>۴۸          بزمِ خورشیدِ خورشیدِ جہان کا          تاجِ بزمِ خورشیدِ سلطانِ جہان کا          سایہٴ عرشِ بزمِ بزمِ جہان کا          خباثتِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۴۹          کل اس بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۵۰          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>
<p>مضطرب ہیں ملک شورِ ظلم و فک پر          آہ دل زہر سے تلاطم ای فک پر</p>	<p>پانی نہیں ملکِ حسن مرتضوی کو          اب جان کے لائے ہیں حسین بن علی کو</p>	<p>دوبے ہوے غمِ غمِ غمِ غمِ غمِ غم          گھوڑیہ اکیلے شہ ابرا گھڑیہ ہیں</p>
<p>۵۱          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۵۲          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۵۳          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>
<p>پاؤں سے غبار کے غمِ چھوٹ پڑا ہے          ہر فرد پہ اک غم کا فلک لٹ پڑا ہے</p>	<p>ماہِ مین ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہے          فریاد کی بھون کے چھلنے میں صدا ہے</p>	<p>یہ شوق شہادت ہے شہد شاہِ زمیں کو          بوجھار سے ترو کی پچھتے نہیں تن کو</p>
<p>۵۴          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۵۵          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>	<p>۵۶          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا          بزمِ بزمِ بزمِ بزمِ جہان کا</p>
<p>قتلِ سیدِ لولاک کا دن ہے          یہ خاتمہٴ بختِ پاک کا دن ہے</p>	<p>پاسوں کے لیے جامِ جو بھر بھر کے دھوئیں          دھوئیں کے ساغر میں کراؤ گونہ بھر سے ہیں</p>	<p>ہو آئی تہِ دریا سے مراد کے لہو کی          بھینٹیں ہیں تباہِ علی اکبر کے لہو کی</p>

<p>۱۴۱ دشمن کا عیش و عشرت نہایت لذت و شہوات میں بسر کرنا جو کہ دنیاوی و دنیوی لذتوں کا حصول ہے</p>	<p>۱۴۲ دشمن کو گمان دینا کہ وہ اپنے دشمنوں کے دشمن ہے اور اس کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمن ہے</p>	<p>۱۴۳ دشمن کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>
<p>۱۴۴ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۴۵ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۴۶ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>
<p>۱۴۷ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۴۸ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۴۹ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>
<p>۱۵۰ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۱ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۲ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>
<p>۱۵۳ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۴ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۵ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>
<p>۱۵۶ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۷ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>	<p>۱۵۸ دشمن کے گھیرے ہوئے میں سے نکل کر اپنے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے دشمنوں کے</p>



<p>۴۴ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۴۵ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۴۶ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>
<p>بے جنگ نہ بیکس نہ شمشیر جھکے گا جب تیغ لہجی چہرہ مرا ماتھو کے گا</p>	<p>مین پاس ہوں اور پتہ نہ تر و کامری کس دن کیلے لکھ رہے ہاں ہاں کمر سن</p>	<p>اس دکھ میں ہوں صابر یہ ہے خدا کی اک اور کمر پاس امانت ہے خدا کی</p>
<p>۴۷ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۴۸ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۴۹ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>
<p>کیا فاطمہ کی آہ کا کچھ غوت نہیں ہے نہیے ہو پر اللہ کا کچھ خون نہیں ہے</p>	<p>زندہ نہیں آتر ہو کوئی گھاٹ سے میرے آگاہ ہیں جبریل امین کاٹ سے میرے</p>	<p>کس طرح ابھی جنگ پہ تیار ہو شمشیر ہو پچلے اسے بھی تو سبکبار ہو شمشیر</p>
<p>۵۰ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۵۱ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>	<p>۵۲ کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا کشتا ہونے کا جب کہ کشتا ہونے کا</p>
<p>تماری بین یہ حضرت سے نہیں بخش ہو اب تابہ کجا صبر صبری کی بھی حسد ہو</p>	<p>بجلی کی طرح جب نہ شمع گری ہوں دم میں حق باطل کو جہاں کہ پھری ہوں</p>	<p>جلد آئے رن سے دم ادا ہو آقا فریاد ہو فریاد ہو فریاد ہو آقا</p>

۵۱۴  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 مایوس و محزون و غمناک  
 نقشہ کما بیدار تے ہیں مسرور  
 دہائی علی قصہ کو یاد دہائی

۵۱۵  
 خوشی و غم و غم و غم  
 مندی با صبر و استقامت  
 وہ گئے اٹھارہ برس تک  
 رون نہ رہا نہ چین نہ غم

۵۱۶  
 فکریہ کی خواہش صد بار آوے  
 اندھا کی خواہش صد بار آوے  
 زنجیر کی خواہش صد بار آوے  
 غلام کی خواہش صد بار آوے

۵۱۷  
 شکوہ نسوخت پاک کو دھو نیلے غیر  
 پردے کے قریب آنکے رونیلے شیر

۵۱۸  
 طاقت پر مری آپ کو میں لوگ کو گلی  
 رو کا تھا انھیں گلب جو انھیں دیکھ کو گلی

۵۱۹  
 روم کے ہر اک رہنما کو بھی ملے غیر  
 روم کے ہر اک مہتمم کو بھی ملے غیر

۵۲۰  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۱  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۲  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۳  
 شیر علی طلبہ رضا نندی رہے  
 سرکار خدا میں علی صفی طلبہ رہے

۵۲۴  
 گشتہ کیا ایک مری تقدیر ہوئی ہو  
 لوٹتی ہو جلا کو کسی تقصیر ہوئی ہو

۵۲۵  
 روئے شہر مددہ عاشق بن ملک  
 بچے کو بھی دیکھتے گاہ ملک کو

۵۲۶  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۷  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۸  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے  
 کبریا کی خواہش صد بار آوے

۵۲۹  
 وودھو کا دھننی پر مہم گھن  
 حلقہ نہ بٹلایا یہ تیکہ کیا مرا پس

۵۳۰  
 بے شل و گشتہ خاک پہ بولال ہمارا  
 جو حال ہو اگر مادی حال ہمارا

۵۳۱  
 حاضر ہو میں تجھ مری گردن مادی  
 بہتوڑا سہانی کے بچے کو ہمارا

<p>۳۷ خونِ شہید کی جگہ پر جو شہید خونِ شہید کی جگہ پر جو شہید خونِ شہید کی جگہ پر جو شہید خونِ شہید کی جگہ پر جو شہید</p>	<p>۳۸ بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی</p>	<p>۳۹ بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی</p>
<p>۴۰ تھی سب کو عداوت خلف شاہ بھٹے تھی سب کو عداوت خلف شاہ بھٹے تھی سب کو عداوت خلف شاہ بھٹے تھی سب کو عداوت خلف شاہ بھٹے</p>	<p>۴۱ راحت سے مری گو دین آرام کرنے لگے راحت سے مری گو دین آرام کرنے لگے راحت سے مری گو دین آرام کرنے لگے راحت سے مری گو دین آرام کرنے لگے</p>	<p>۴۲ دیکھو تو مرا کاٹ کرین سیل فنا ہوں دیکھو تو مرا کاٹ کرین سیل فنا ہوں دیکھو تو مرا کاٹ کرین سیل فنا ہوں دیکھو تو مرا کاٹ کرین سیل فنا ہوں</p>
<p>۴۳ جنگِ جہاد کے لئے تھے تیار جنگِ جہاد کے لئے تھے تیار جنگِ جہاد کے لئے تھے تیار جنگِ جہاد کے لئے تھے تیار</p>	<p>۴۴ اب ہو کر رہیں انہیں کیا کام اب ہو کر رہیں انہیں کیا کام اب ہو کر رہیں انہیں کیا کام اب ہو کر رہیں انہیں کیا کام</p>	<p>۴۵ بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی</p>
<p>۴۶ دم بند ہوا باب کا تکتے لگے اصفہر دم بند ہوا باب کا تکتے لگے اصفہر دم بند ہوا باب کا تکتے لگے اصفہر دم بند ہوا باب کا تکتے لگے اصفہر</p>	<p>۴۷ اب بعد سے اپنے جگر بند سے ملنا اب بعد سے اپنے جگر بند سے ملنا اب بعد سے اپنے جگر بند سے ملنا اب بعد سے اپنے جگر بند سے ملنا</p>	<p>۴۸ گو جمع آدھرتیس ہزار اہل ستم ہیں گو جمع آدھرتیس ہزار اہل ستم ہیں گو جمع آدھرتیس ہزار اہل ستم ہیں گو جمع آدھرتیس ہزار اہل ستم ہیں</p>
<p>۴۹ وہ چاند سانچے زرد ہوا اور لگے وہ چاند سانچے زرد ہوا اور لگے وہ چاند سانچے زرد ہوا اور لگے وہ چاند سانچے زرد ہوا اور لگے</p>	<p>۵۰ بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی</p>	<p>۵۱ بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی بہشت کی سیلاب کی عورت کی</p>
<p>۵۲ اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بٹھا اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بٹھا اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بٹھا اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بٹھا</p>	<p>۵۳ رقت سے یہ احوال محتاج دوز باغھا رقت سے یہ احوال محتاج دوز باغھا رقت سے یہ احوال محتاج دوز باغھا رقت سے یہ احوال محتاج دوز باغھا</p>	<p>۵۴ نیکو تو رسواؤں سے سوا پیا کیا ہو نیکو تو رسواؤں سے سوا پیا کیا ہو نیکو تو رسواؤں سے سوا پیا کیا ہو نیکو تو رسواؤں سے سوا پیا کیا ہو</p>

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است  
پایه پویا پویا کبوتر است  
عبدی کوزنده کبوتر است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است  
پایه پویا پویا کبوتر است  
عبدی کوزنده کبوتر است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است  
پایه پویا پویا کبوتر است  
عبدی کوزنده کبوتر است

باقی بر تو اور در فنا فوج ستم  
جوابر شهادت بر کجایین ستم

کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

په قوم جفا پیشه و نا اهل به مولا  
گر تری عنایت به تو سبک مولا

خوش بود که بر تری شاد است  
و خوش کردین نوزد که ناویند چرخ

خوش بود که بر تری شاد است  
و خوش کردین نوزد که ناویند چرخ

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

چهارتی به تو قائل بودم تنه گدا  
ان سبک عوض است عاصی کبوتر

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

مردی بر آفتاب  
کوتاهی خالینان کبوتر است  
چو بگردد خنجر شاد است کمال است

<p>۱۷۸          ہر سول تھا کہ تیرا کیا ہوا آریا          نبوہین آزار کیسے منجلا ہوا آریا          غصے کوئی کو بدلتا ہوا آریا</p>	<p>۱۷۹          ایک مین رہ اسن ان کی ہوئی ہو          ہر نصرت و مقابل نظر بابت پہنچ          پشہر کی شہر کی ہوئی فاش ہوئی</p>	<p>۱۸۰          جس نے پہنچ کر آج ادویہ          شہر میں ہر گھر کے ہر کونہ          مگر اس کا بھی تھا کچھ کچھ          ہونے پر یہ بچہ نہ دین بنیو نہ</p>
<p>سب زیر قدم حرات و سر کا جل تھا          اس غول میں تھا شیر تو اس میں نہ تھا</p>	<p>خون سرا عدا ہی ہمیشہ غورش درسی          پوچھے کوئی جبریل امین کب برش اسکی</p>	<p>یان نہ نظر جم ہے گو بے ادبی کی          پیش آیا یہ امر کہ استاہوئی کی</p>
<p>۱۸۱          ہر سول تھا کہ تیرا کیا ہوا آریا          نبوہین آزار کیسے منجلا ہوا آریا          غصے کوئی کو بدلتا ہوا آریا</p>	<p>۱۸۲          ایک مین رہ اسن ان کی ہوئی ہو          ہر نصرت و مقابل نظر بابت پہنچ          پشہر کی شہر کی ہوئی فاش ہوئی</p>	<p>۱۸۳          جس نے پہنچ کر آج ادویہ          شہر میں ہر گھر کے ہر کونہ          مگر اس کا بھی تھا کچھ کچھ          ہونے پر یہ بچہ نہ دین بنیو نہ</p>
<p>سیدہ ہودہ کہتا تھا تو سچا تو سچا          ہر صف میں الف ہوا تھا تو سچا</p>	<p>رو کو نہ تو دم لے نہ ہر روح امین          پہل جا کے لگے شاخ سر گاؤں زمین پر</p>	<p>قبضہ دی ادویہ تیغ دوسرے          جب ہاتھ اٹھایا تو سر دست نظر ہے</p>
<p>۱۸۴          ہر سول تھا کہ تیرا کیا ہوا آریا          نبوہین آزار کیسے منجلا ہوا آریا          غصے کوئی کو بدلتا ہوا آریا</p>	<p>۱۸۵          ایک مین رہ اسن ان کی ہوئی ہو          ہر نصرت و مقابل نظر بابت پہنچ          پشہر کی شہر کی ہوئی فاش ہوئی</p>	<p>۱۸۶          جس نے پہنچ کر آج ادویہ          شہر میں ہر گھر کے ہر کونہ          مگر اس کا بھی تھا کچھ کچھ          ہونے پر یہ بچہ نہ دین بنیو نہ</p>
<p>دھوکا پر پرواز کا ہی دامن دین پر          طاؤس ہوا پر ہی تو بھلی ہر زمین پر</p>	<p>غل تھا کبھی یوں آگ سپار انہیں لگتا          اس شان سے جنگل میں چکارا انہیں لگتا</p>	<p>پانی سے اور آتش سے خیر سکا بنا ہوا          بھلی ہر کبھی اور کبھی سیل فنا ہے</p>



۵۳  
چنانچہ قدرت نے کفیل کیجیے  
ہر پاد کو رون بین غمان باختر کو  
کھینچے بین بکا بون کو وچین کیجیے  
بین دوسرے نو بین کے دامن کو

۵۴  
جیسا کہ جتنا تھا اور صوفی کیجیے  
خصلت جی کیجیے تھی اور صوفی کیجیے  
اگر گم ہو گیا تھا غفلت کیجیے  
اگر گم ہو گیا تھا غفلت کیجیے

۵۵  
جس کو جیسا کہ جیسا کیجیے  
اگر گم ہو گیا تھا غفلت کیجیے  
اگر گم ہو گیا تھا غفلت کیجیے  
اگر گم ہو گیا تھا غفلت کیجیے

۵۶  
گردن پہ عجب حسن ہوا لاسکی ٹہری ہر  
گیا کہ پری کھولے ہسے بال کھڑی ہر

۵۷  
سوزان شجر قندھے چنار دکنی طرح سے  
اڑتا تھا لہو تن کا شرار دکنی طرح سے

۵۸  
قبضہ نور بادست خباب سرین میں  
اودتا سر در بالہ در آئی وہ زمین میں

۵۹  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۰  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۱  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۲  
سیر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو  
آنکھوں میں پھر یوں کہ نہ پہلی کو خبر ہو

۶۳  
دروغ میں انھیں الفت دینا نہ کیجیے  
یہ آگ ہوئی سرد تو اس نے کھینچی

۶۴  
پانی تھے جگر خوف سے بیدار گردن کے  
تو وہ بے ہوش تھے خون میں بادل سروں کے

۶۵  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۶  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۷  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے  
یہ باد اسکا غفلت کیجیے

۶۸  
جون ساہو آہو نہ قرار اسکو کہیں تھا  
راگبے جدید ہر آنکھ سے دیکھا یہ زمین تھا

۶۹  
بکلی سی گری جبہ لو چاٹ کیجیے  
ہر غول سے دس بیس کے کیجیے

۷۰  
بکلی سی گری جبہ لو چاٹ کیجیے  
ہر غول سے دس بیس کے کیجیے



<p>۱۷۱          ۱۷۲          ۱۷۳          ۱۷۴          ۱۷۵          ۱۷۶          ۱۷۷          ۱۷۸          ۱۷۹          ۱۸۰          ۱۸۱          ۱۸۲          ۱۸۳          ۱۸۴          ۱۸۵          ۱۸۶          ۱۸۷          ۱۸۸          ۱۸۹          ۱۹۰          ۱۹۱          ۱۹۲          ۱۹۳          ۱۹۴          ۱۹۵          ۱۹۶          ۱۹۷          ۱۹۸          ۱۹۹          ۲۰۰          ۲۰۱          ۲۰۲          ۲۰۳          ۲۰۴          ۲۰۵          ۲۰۶          ۲۰۷          ۲۰۸          ۲۰۹          ۲۱۰          ۲۱۱          ۲۱۲          ۲۱۳          ۲۱۴          ۲۱۵          ۲۱۶          ۲۱۷          ۲۱۸          ۲۱۹          ۲۲۰          ۲۲۱          ۲۲۲          ۲۲۳          ۲۲۴          ۲۲۵          ۲۲۶          ۲۲۷          ۲۲۸          ۲۲۹          ۲۳۰          ۲۳۱          ۲۳۲          ۲۳۳          ۲۳۴          ۲۳۵          ۲۳۶          ۲۳۷          ۲۳۸          ۲۳۹          ۲۴۰          ۲۴۱          ۲۴۲          ۲۴۳          ۲۴۴          ۲۴۵          ۲۴۶          ۲۴۷          ۲۴۸          ۲۴۹          ۲۵۰          ۲۵۱          ۲۵۲          ۲۵۳          ۲۵۴          ۲۵۵          ۲۵۶          ۲۵۷          ۲۵۸          ۲۵۹          ۲۶۰          ۲۶۱          ۲۶۲          ۲۶۳          ۲۶۴          ۲۶۵          ۲۶۶          ۲۶۷          ۲۶۸          ۲۶۹          ۲۷۰          ۲۷۱          ۲۷۲          ۲۷۳          ۲۷۴          ۲۷۵          ۲۷۶          ۲۷۷          ۲۷۸          ۲۷۹          ۲۸۰          ۲۸۱          ۲۸۲          ۲۸۳          ۲۸۴          ۲۸۵          ۲۸۶          ۲۸۷          ۲۸۸          ۲۸۹          ۲۹۰          ۲۹۱          ۲۹۲          ۲۹۳          ۲۹۴          ۲۹۵          ۲۹۶          ۲۹۷          ۲۹۸          ۲۹۹          ۳۰۰          ۳۰۱          ۳۰۲          ۳۰۳          ۳۰۴          ۳۰۵          ۳۰۶          ۳۰۷          ۳۰۸          ۳۰۹          ۳۱۰          ۳۱۱          ۳۱۲          ۳۱۳          ۳۱۴          ۳۱۵          ۳۱۶          ۳۱۷          ۳۱۸          ۳۱۹          ۳۲۰          ۳۲۱          ۳۲۲          ۳۲۳          ۳۲۴          ۳۲۵          ۳۲۶          ۳۲۷          ۳۲۸          ۳۲۹          ۳۳۰          ۳۳۱          ۳۳۲          ۳۳۳          ۳۳۴          ۳۳۵          ۳۳۶          ۳۳۷          ۳۳۸          ۳۳۹          ۳۴۰          ۳۴۱          ۳۴۲          ۳۴۳          ۳۴۴          ۳۴۵          ۳۴۶          ۳۴۷          ۳۴۸          ۳۴۹          ۳۵۰          ۳۵۱          ۳۵۲          ۳۵۳          ۳۵۴          ۳۵۵          ۳۵۶          ۳۵۷          ۳۵۸          ۳۵۹          ۳۶۰          ۳۶۱          ۳۶۲          ۳۶۳          ۳۶۴          ۳۶۵          ۳۶۶          ۳۶۷          ۳۶۸          ۳۶۹          ۳۷۰          ۳۷۱          ۳۷۲          ۳۷۳          ۳۷۴          ۳۷۵          ۳۷۶          ۳۷۷          ۳۷۸          ۳۷۹          ۳۸۰          ۳۸۱          ۳۸۲          ۳۸۳          ۳۸۴          ۳۸۵          ۳۸۶          ۳۸۷          ۳۸۸          ۳۸۹          ۳۹۰          ۳۹۱          ۳۹۲          ۳۹۳          ۳۹۴          ۳۹۵          ۳۹۶          ۳۹۷          ۳۹۸          ۳۹۹          ۴۰۰          ۴۰۱          ۴۰۲          ۴۰۳          ۴۰۴          ۴۰۵          ۴۰۶          ۴۰۷          ۴۰۸          ۴۰۹          ۴۱۰          ۴۱۱          ۴۱۲          ۴۱۳          ۴۱۴          ۴۱۵          ۴۱۶          ۴۱۷          ۴۱۸          ۴۱۹          ۴۲۰          ۴۲۱          ۴۲۲          ۴۲۳          ۴۲۴          ۴۲۵          ۴۲۶          ۴۲۷          ۴۲۸          ۴۲۹          ۴۳۰          ۴۳۱          ۴۳۲          ۴۳۳          ۴۳۴          ۴۳۵          ۴۳۶          ۴۳۷          ۴۳۸          ۴۳۹          ۴۴۰          ۴۴۱          ۴۴۲          ۴۴۳          ۴۴۴          ۴۴۵          ۴۴۶          ۴۴۷          ۴۴۸          ۴۴۹          ۴۵۰          ۴۵۱          ۴۵۲          ۴۵۳          ۴۵۴          ۴۵۵          ۴۵۶          ۴۵۷          ۴۵۸          ۴۵۹          ۴۶۰          ۴۶۱          ۴۶۲          ۴۶۳          ۴۶۴          ۴۶۵          ۴۶۶          ۴۶۷          ۴۶۸          ۴۶۹          ۴۷۰          ۴۷۱          ۴۷۲          ۴۷۳          ۴۷۴          ۴۷۵          ۴۷۶          ۴۷۷          ۴۷۸          ۴۷۹          ۴۸۰          ۴۸۱          ۴۸۲          ۴۸۳          ۴۸۴          ۴۸۵          ۴۸۶          ۴۸۷          ۴۸۸          ۴۸۹          ۴۹۰          ۴۹۱          ۴۹۲          ۴۹۳          ۴۹۴          ۴۹۵          ۴۹۶          ۴۹۷          ۴۹۸          ۴۹۹          ۵۰۰          ۵۰۱          ۵۰۲          ۵۰۳          ۵۰۴          ۵۰۵          ۵۰۶          ۵۰۷          ۵۰۸          ۵۰۹          ۵۱۰          ۵۱۱          ۵۱۲          ۵۱۳          ۵۱۴          ۵۱۵          ۵۱۶          ۵۱۷          ۵۱۸          ۵۱۹          ۵۲۰          ۵۲۱          ۵۲۲          ۵۲۳          ۵۲۴          ۵۲۵          ۵۲۶          ۵۲۷          ۵۲۸          ۵۲۹          ۵۳۰          ۵۳۱          ۵۳۲          ۵۳۳          ۵۳۴          ۵۳۵          ۵۳۶          ۵۳۷          ۵۳۸          ۵۳۹          ۵۴۰          ۵۴۱  </p>
--



<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے تجھ کو نکالا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۵۰</p> <p>خاتمہ کو تیرا دل لیا ہے خاتمہ سے دعا ہے کہ ادا ہو خاتمہ سے دعا ہے کہ ادا ہو خاتمہ سے دعا ہے کہ ادا ہو</p>
<p>۵۱</p> <p>تیرے دل سے باپ کو تکتی تھی سکیٹ چھاتی سے لپٹے کو تکتی تھی سکیٹ</p>	<p>۵۲</p> <p>لاشعہ اور دھڑلے پڑی تھی شقی کی لپٹنے لگی پوشاک حسین ابن علی کی</p>	<p>۵۳</p> <p>آنکھوں سے مزار شہر و لکیر کو دیکھیں اس سال میں بس روضہ شبیر کو دیکھیں</p>
<p>۵۴</p> <p>میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۵۵</p> <p>میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۵۶</p> <p>سلاطین و شہزادے کی خدمت میں اب ارم بھی ہاتھ دھو کر قدم رکھیں</p>
<p>۵۷</p> <p>فرزند کے پہلو سے نہ ملے تھے محمد گر کر کے تو اس سے پلے تھے محمد</p>	<p>۵۸</p> <p>دستار کے ہاتھوں سے غازی کے گارے بیدنیوں نے جوڑ بھی غازی کے گارے</p>	<p>۵۹</p> <p>سلاطین و شہزادے کی خدمت میں اب ارم بھی ہاتھ دھو کر قدم رکھیں</p>
<p>۶۰</p> <p>میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۶۱</p> <p>میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے میں نے تجھ کو اپنا دل لیا ہے تو نے میری جان سے اپنے دل کو نکالا ہے</p>	<p>۶۲</p> <p>سلاطین و شہزادے کی خدمت میں اب ارم بھی ہاتھ دھو کر قدم رکھیں</p>
<p>۶۳</p> <p>سینہ جو با تیر دلی سریان کمال میں سر کھولے ہوئے قاتل پران کمال میں</p>	<p>۶۴</p> <p>سینہ جو با تیر دلی سریان کمال میں سر کھولے ہوئے قاتل پران کمال میں</p>	<p>۶۵</p> <p>سلاطین و شہزادے کی خدمت میں اب ارم بھی ہاتھ دھو کر قدم رکھیں</p>





<p>۱۱۰</p> <p>نزدیک تو کھنڈ شامیان کرید          بیدار بیدار بیدار بیدار          تو کسے کتا قاتل و قاتل و قاتل</p>	<p>۱۱۱</p> <p>کونانی در شفا خانی نامی          کونانی در شفا خانی نامی          کونانی در شفا خانی نامی</p>	<p>۱۱۲</p> <p>محلک کجی کجی کجی کجی          محلک کجی کجی کجی کجی          محلک کجی کجی کجی کجی</p>
<p>نزار و بیک در عالم کا بادشاہ ہوئیں          خدا گواہ ہے سید ہریان میگناہ ہوئیں</p>	<p>۱۱۳</p> <p>لعینو بھوکے پیاسے کو قتل کرے ہو          رسول حق کے کوا کو قتل کرے ہو</p>	<p>۱۱۴</p> <p>کار کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر          کار کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر</p>
<p>۱۱۵</p> <p>خود خدا زار اگر نہ ظالم نہ          نہیں مجھے نہ مجھے نہ مجھے نہ          کیا بول کر خود کا بھی نہیں بول</p>	<p>۱۱۶</p> <p>بن ابی بکر بن ابی بکر بن ابی بکر          بن ابی بکر بن ابی بکر بن ابی بکر          بن ابی بکر بن ابی بکر بن ابی بکر</p>	<p>۱۱۷</p> <p>خدا کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر          خدا کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر</p>
<p>۱۱۸</p> <p>سیرت رحمن ہوں بلا اذیت          میں کہہ کو کو ہوں سمان ہوں</p>	<p>۱۱۹</p> <p>سیال لنگہ سر اور دست جہاد          مٹھاری ملک کی سرحد میں اب آدھا</p>	<p>۱۲۰</p> <p>میرا ہی ہوں اور نہ میرا ہی ہوں          میرا ہی ہوں اور نہ میرا ہی ہوں</p>
<p>۱۲۱</p> <p>اک بند خدا جہاد          اک بند خدا جہاد          اک بند خدا جہاد</p>	<p>۱۲۲</p> <p>کونانی در شفا خانی نامی          کونانی در شفا خانی نامی          کونانی در شفا خانی نامی</p>	<p>۱۲۳</p> <p>محلک کجی کجی کجی کجی          محلک کجی کجی کجی کجی          محلک کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۲۴</p> <p>ایک بیکر عطرش سے کیا پوچھا          پلا تا پیاسے کو پانی تو دیا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>سیرت رحمن ہوں بلا اذیت          میں کہہ کو کو ہوں سمان ہوں</p>	<p>۱۲۶</p> <p>میرا ہی ہوں اور نہ میرا ہی ہوں          میرا ہی ہوں اور نہ میرا ہی ہوں</p>



<p>۴۱۴          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۱۵          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۱۶          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>
<p>۴۱۷          لگام گھوڑ کی اس دم بھر نہیں سکتے          یہ زخمی ہیں کہ دھاتک انہم نہیں سکتے</p>	<p>۴۱۸          فدا و خالق بندہ نواز ہو نہیں سکتے          پڑھے سانپ جو سر فرزند ہو نہیں سکتے</p>	<p>۴۱۹          گلے پہ جلد روان میر تیغ بزدان ہو          اب ایک نیک کے دم کی بھی حال آسان ہو</p>
<p>۴۲۰          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۲۱          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۲۲          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>
<p>۴۲۳          حسین الام کی خواہ کو سر کھلے دیکھا          بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا</p>	<p>۴۲۴          جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہو          محل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے</p>	<p>۴۲۵          ارسانہ تیغ سے تیغ سے تلخ کار کرد          بدن سے کاٹ کے سر نہ پر سوا کند</p>
<p>۴۲۶          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۲۷          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>	<p>۴۲۸          غم نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں          تو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو کہیں</p>
<p>۴۲۹          نہ جانو کہ مجھے زخمی کی اذیت ہے          خدا کی راہ میں جو رنج ہو سوتا ہے</p>	<p>۴۳۰          نہ پتو سینہ و سر سے بجا کہ دیکھنا          اب آئینہ بھالی کے حق پرین کا دیکھنا</p>	<p>۴۳۱          نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بھڑائی تھی          دعا و بخشش امت زبانیا ہی تھی</p>

[illegible]

<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>
<p>وہ گیسو خاکسرو اس بن کی نظر سارے بدن کے زخم ترپنے سے پھٹے سارے</p>	<p>ارو عریض بیکسج بھوکا پیاسا ہے ذرا سمجھ تو کس شخص کا نوا سا ہے</p>	<p>اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا انیس تار ہو غم تاجہ شرسر در کا</p>
<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>
<p>وہ سارے کے وہ تیر ستم بٹکنے لگا لگے مین آگے رکام ہو اٹکنے لگا</p>	<p>لو کی دھارت کی لیکن نظر آتیلگی دہائی دے دیکے زینب پچھا چھائی نیلگی</p>	<p>کیا شادیت کی خوشی سہل ہو گیا زخم جو کھا یاد بن بر سہل ہو گیا</p>
<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>	<p>میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا میں نے جو کچھ کہنا تھا وہ سب کہہ دیا</p>
<p>حجاب سوج ہمیر سے بچھ بھی آتا ہو تو دیکھتا ہو مرا بھائی مارا جاتا ہو</p>	<p>کسی کے پیشینہ روضے کا ستال کہو سموٹے گھوڑوں کے لاشہ بھی پا مال کہو</p>	<p>نہی غلی عجیب رشک چین سہرا کو دلف جنت مل گیا</p>

کہ بات کی جب چاہیے تو کہیں  
 قطعہ سے اردو شاعری کا کرم  
 تہدین میں پیدائشی ہوئیں  
 شاعرانہ سے نازیں گلا چل چلیں  
 ہوش سے نازیں نہ دیکھا عزم  
 جو کیا دنیا سے وہ بدیل آگیا  
 میں نے کبھی غلطی نہیں کی  
 کہ میں نے اس کے لئے ہر کسب  
 اور فکر سے بچا ہوا ہے

حکم شد تخت پر بیٹھے عرش  
 جلوہ زماق ہوا دل کس گیا  
 پوچھتے ہیں کا واسطہ کی کرانیں  
 جو غور سے تھے مانگنا گیا  
 راجہ کی خوش بیاہی ہو  
 گل کی گلیں کی طرف نکلتے دانی بد چو  
 فی تم سے  
 تو تو کلام شمع جھٹکا جو حکم  
 موی کی روزن ترانی ہو چو  
 راجہ کی خواہش ہو نہ چاہیوں  
 نہ مال نہ اسباب نہ گھر چاہیوں  
 جو مزراعت افرات جودہ خشک نمونہ  
 ہاں اس تری موت کی نظر چاہیوں

راجہ  
 کیا مہر سلطان مجازی کا ہے  
 کیا غرور شرف امام غازی کا ہے  
 مجید نشان دیکھ کر کسی نازی کا ہے  
 راجہ  
 بہترین جو حضرت پر تو جوتے تھے  
 زہر و علی شکون سے خود جوتے تھے  
 جہاں کسی کے ہوتے تھے کھڑے تھے  
 کہیں کے خوب خللا دے تھے  
 راجہ  
 جب سے کہ غم ہو تو اب  
 نہ شاد نہ غم نہ ناگم نہ ناگم  
 کہ جہاں کا کہ جہاں کا کہ جہاں کا

<p>۳۰ جس کو کس کی طرف سے تیرا پیار وہی کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>	<p>۳۱ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>	<p>۳۲ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>
<p>آخر ہر رات حمد و ثناء خدا کرو مٹھو قرینہ سحری کا داکرو</p>	<p>زنگین عیاں دو شہ کمرن کسے ہوئے مشک دریاوہ عطرین کپڑے ہوئے</p>	<p>لوہیہ شاعران عرب تھے سحر سے پستے لبوں کو وہ کہ نکلتے ہیں سحر سے</p>
<p>۳۳ جان زیادین ہر حال میں بان خون بھیا آج تک کس کی طرف سے کندہ شہ شرف دن تیرا کس کی طرف سے</p>	<p>۳۴ فوت ہر شے کو کس کی طرف سے نیاض حق شافع اول الغرر کس کی طرف سے فوت کس کو کس کی طرف سے</p>	<p>۳۵ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>
<p>ہم درہ بین علم کرینگے ملک کے واسطے راتین توطیکے کا پیہن سنے واسطے</p>	<p>کافو کو حسن صوت سے خط بر ملائے باتون میں وہ نک کہ لو کو مزا لے</p>	<p>پھر میں ایسے اعلیٰ صدق میں گہر نہیں خوردن کا قول تھا کہ ملک میں شہر نہیں</p>
<p>۳۶ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>	<p>۳۷ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>	<p>۳۸ کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار کس کو کس کی طرف سے تیرا پیار</p>
<p>سب میں مجید عمر یہ غل جا رہا ہے دنیا سے جو شہید رکھے سحر خیز داکھے</p>	<p>دنیا کو کچھ پوچھ سہا یا سمجھتے ہیں دریاوہ کی تہ سے بحر کو قطر سمجھتے ہیں</p>	<p>مہتاب سے رخ کی صفا اور ہو گئی مٹی سے آئین میں جلا اور ہو گئی</p>

<p>۱۳۱          بنوینا کی تھی حضرت خیر اللہ لال          حاکم الکلبین علی اکبر فرمایا          اسکا تعقیب کلمہ خیر کے نونال</p>	<p>۱۳۲          قتل کی گشت خیمہ فرمائی گئی          تھی اور دین پر غفلت کی گئی          عاجز ہو کر کربا کے کما حقہ کلمہ</p>	<p>۱۳۳          کلمہ کو کلمہ چاروں طرف سے پیچیدہ          سجات نہائی مصلحت علی العین          جاری وہ چاروں طرف سے پیچیدہ</p>
<p>۱۳۴          اس کے رخ کا نور سیر برین یہ تھا          اٹھارہ آفتابوں کا نقشہ زمین یہ تھا</p>	<p>۱۳۵          عاقبت کا خود تار رب عباد پر          مینا کیا تھا دادی مینو سوا دہر</p>	<p>۱۳۶          کلمہ کو قتل نہ کر تھے ریاض کی طرح          ہر خار کو کسی نوک زبان ہی نہ لگ سہ</p>
<p>۱۳۷          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۳۸          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۳۹          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>
<p>۱۴۰          گلشن خجل تھے دادی مینو ساس سے          جنگل نقاب بسا ہو چو لکلی باس سے</p>	<p>۱۴۱          بھولت سبز سبز خیمہ سبز بوش تھے          خجل بھی تھا کے سید گل فروش تھے</p>	<p>۱۴۲          گلشن خجل تھے دادی مینو ساس سے          جنگل نقاب بسا ہو چو لکلی باس سے</p>
<p>۱۴۳          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۴۴          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۴۵          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>
<p>۱۴۶          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۴۷          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۴۸          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>
<p>۱۴۹          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۵۰          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>	<p>۱۵۱          وہ نور اور وہ روش گمانا وہ فضا          دراج کی گشت خیمہ اور اس کی</p>



<p>۱۹ دیکھو اُن دن اس بلبل کی بلبل چوٹ تلے تلے دیکھو کنگار دو لہریں ہوتے ہیں گل گل جگہ ساری رات کے تیرے گل</p>	<p>۲۰ تلف جانا نہ سلائے خندان بیکوچہ گل عقبہ افغان صوت حسن اکبر سر دستان</p>	<p>۲۱ چین صوت اور بخت خندان عکاس فصاحتی خندان گیا ہر حضرت داؤد بانہ بار بار اس صدا کو تیرا بانہ</p>
<p>۲۲ راہن تاجم کی خوشبو کی پس گین جس کے اے پھولوں کی گین گین جس کے اے پھولوں کی گین گین</p>	<p>۲۳ ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈھلائی گویا صد رسول اکلی کا لون میں آنکھی</p>	<p>۲۴ شعبہ صد میں کھوٹاں جیسے پھولین بیل چہک بہا ہر ریاض رسول میں</p>
<p>۲۵ دو شمشیر غم و گلوں کی شان گوہارین پتھر اک تارہ آسمان پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر بیت العقیقہ دین کا دیو پتھر</p>	<p>۲۶ تسلی خزان برگ گل و خندان پانی سے تھر تھر دیا کر خانہ</p>	<p>۲۷ پوری حرکت کوئی لایق تیرے کجا عین اکمال سے تجھے خدا چاہی وہ نوذنی کر کی ملاقات دو کجا دو درون ایک دیو کجا</p>
<p>۲۸ اللہ کے چپکے پیارے اسی میں تھے سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے</p>	<p>۲۹ اعجاز تھا کہ دلبر شیر کی صدا ہر شک ترے آتی تھی تگبیر کی صدا</p>	<p>۳۰ غربت میں پڑ گئی ہر مصیبت حسین پر فائدہ تیرا ہے مرے نور عین پر</p>
<p>۳۱ گوہر دین پتھر گلوں کی شان کشتا تھا آسمان ہم چین ہفتین پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر تاروں کا خاکل کشتا تھا</p>	<p>۳۲ ملک شاہ در تھر خچرین زارند پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر صدقہ پتھر پتھر پتھر</p>	<p>۳۳ صفت میں ہر جوہر و قداسے الطیور قائم ہوئی نماز کے شاہ کائنات وہ نور کی صفین و مصلیٰ ملکات سرا رکھتے قدم تھے مصلیٰ</p>
<p>۳۴ دیکھا جو نور تیرا کیوں خراب پر کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر</p>	<p>۳۵ کہ تیرے یوں ثنا و صفت ذوالجلال کی لوگوں اذان سنو یہ یوسف جمال کی</p>	<p>۳۶ مولا تھے جا نماز ہدایت مناظر پر یا قبلہ ذکر طرے تھے سلیمان باط پر</p>

[illegible]

<p>۱۴۴ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۴۵ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۴۶ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>
<p>۱۴۷ پروانہ تھے سرانجامت کے ذریعہ رو کی سپر حضور گرامت ظہور پر</p>	<p>۱۴۸ یہ کس خطا پر تیر پیالے پر سے ہیں تھنڈی ہوا کے واسطے تیر سے ہیں</p>	<p>۱۴۹ جب ایسا بھائی ظلم کی تیون ہیں ہو پیر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو</p>
<p>۱۵۰ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۵۱ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۵۲ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>
<p>۱۵۳ غفلت میں تیر سے کوئی کچھ تلف ہو درہ سے چھ کہ گردن اصغر بہت ہو</p>	<p>۱۵۴ دیکھیں فضا بہشت کی دل مانع مانع ہو امت کے کام کہیں جلدی فرار ہو</p>	<p>۱۵۵ بالوں سے نیک نام کی کھیتی پری رہے سندل سے مانگ چوں گوی پھری رہے</p>
<p>۱۵۶ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۵۷ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>	<p>۱۵۸ تھیں تھے غلامانہ شاہ فاکت سے بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر بکھار دیے گئے تین چار تیر</p>
<p>۱۵۹ گری میں ساری رات کو تھیں تھیں بچے ابھی تو سرد ہوا پاکے سوئے ہیں</p>	<p>۱۶۰ پر تو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاکت ملوارا تھیں تھی سپر دوش پاک پر</p>	<p>۱۶۱ فاتون سے جان بلب میں عطر تھیں یار اب تیر سے رسول کی ہم آنک ہیں</p>

<p>شعر مہر علی زین العابدین گم گشت گشت گشتین خاتون روزگار امان کی جودلی حسن کو بین مگر دنیا میں اب بسکین ان کا یادگار</p>	<p>شعر نہایت بیعت کا دشمن بل کا راتھا راتھ دشمن کا یادگار جسے ایک خط خطا دشمن نشا</p>	<p>شعر معدن کی ایک کھجور کا پانی نہ دے نامہ خاک بارگاہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ</p>
<p>تو داد دے دی کہ عدالت پناہ ہو کچھ اسپرنگی تو یہ جمع تباہ ہے</p>	<p>مشک و غیر و غور و غور سنبھل کی اہل کیا تو یہ پیشہ پیشہ</p>	<p>پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ پیشہ</p>
<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>	<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>	<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>
<p>موقع ہن نہیں ابھی فریاد آہ کا لاؤ برکات رسالت پناہ کا</p>	<p>موقع ہن نہیں ابھی فریاد آہ کا لاؤ برکات رسالت پناہ کا</p>	<p>موقع ہن نہیں ابھی فریاد آہ کا لاؤ برکات رسالت پناہ کا</p>
<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>	<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>	<p>شعر مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان مظفر نور علی کے شہرستان</p>
<p>بریں دست و چست تھا جامہ رسول کا رو مال فاطمہ کا عامہ رسول کا</p>	<p>بریں دست و چست تھا جامہ رسول کا رو مال فاطمہ کا عامہ رسول کا</p>	<p>بریں دست و چست تھا جامہ رسول کا رو مال فاطمہ کا عامہ رسول کا</p>



میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

تم کیوں کہو کہ لال خدا کو دلی کے ہیں  
 فوجیں چکا دین خود کہ نواسے علی کہ ہیں

تم کیوں کہو کہ لال خدا کو دلی کے ہیں  
 فوجیں چکا دین خود کہ نواسے علی کہ ہیں

تم کیوں کہو کہ لال خدا کو دلی کے ہیں  
 فوجیں چکا دین خود کہ نواسے علی کہ ہیں

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

یہ جان ہو تو گل و غلہ تر دیے  
 ہاتھوں کے حق نے جو ہر کو پر دیے

یہ جان ہو تو گل و غلہ تر دیے  
 ہاتھوں کے حق نے جو ہر کو پر دیے

یہ جان ہو تو گل و غلہ تر دیے  
 ہاتھوں کے حق نے جو ہر کو پر دیے

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

میں نے کیا کیا ہے اگر نگر خردگار  
 زبا نہیں ہے وصف انسانی پر  
 جو ہر ذہن تو جس کے آپ نہ تھا  
 کھلا دراج حسیہ و حسیہ کی مانند

اکھڑا رہیوں گر ان جاہ و شکست  
 جسطرح تیرے کہ لایا ورتہ

اکھڑا رہیوں گر ان جاہ و شکست  
 جسطرح تیرے کہ لایا ورتہ

اکھڑا رہیوں گر ان جاہ و شکست  
 جسطرح تیرے کہ لایا ورتہ



<p>۱۰۰          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          حکومت و جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۰۱          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۰۲          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>
<p>۱۰۳          شوکت خدم میں شان میں سرور کو          عباس نام واسطہ بہتر کوئی نہیں</p>	<p>۱۰۴          انکی خوشی وہ ہے جو رضا بخت کی ہو          لوجہائی کو علم یہ عنایت بہن کی ہو</p>	<p>۱۰۵          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>
<p>۱۰۶          فخر و شرف میں سرور کو          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۰۷          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۰۸          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>
<p>۱۰۹          صنفی شیر دل ہی بہادر ہی نکسا          بیشل سیکر مہن ہزار و مہن ایکسا</p>	<p>۱۱۰          ہو جائے کج صلح کی صورت کو کل جلو          ان آفتوں سے بچائی کو لیکر نکل چلو</p>	<p>۱۱۱          فیض آپ کا ہے اور صدق امام کا          عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا</p>
<p>۱۱۲          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۱۳          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>	<p>۱۱۴          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>
<p>۱۱۵          کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو          چلے پھو پھی نے یاد کیا ہے حضور کو</p>	<p>۱۱۶          سادنت میں سپر اسد ذوالجلال کے          اگر شیر ہو تو پھیلندین آنکھیں نکال کے</p>	<p>۱۱۷          بے شک میں آپ کی تائید کی تمام          جو سرور خاص عالم          اگر چہ بے شک تائید کی تمام          قرآن کے بعد تو تائید کی تمام</p>

۷۵  
کتابخانه عمومی مسجد جامع کاشان

اجڑا حرمین ہر اک گل تازہ گل کیا  
مکلا علم کہ گھر سے جنازہ گل کیا

قصه  
دعوتی نشان حضرت عباس  
علیه السلام  
که در کربلا در حال کربا بادشاه  
فرستاد که بیعت کنی با من  
و من بکرم

۱۰۰۰ کے اشکِ ستوریؐ جنابؐ  
شبنمِ نیکؐ رہی تھی گلِ آفتابؐ

میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری محنت کی نشانی ہے۔  
میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب میری محنت کی نشانی ہے۔

سارا چلن خرام میں کیا کی گئی  
گھونگھٹ نیں دھن کا ہر چہرہ پر کی

<p>۹۱ خفین کلک یونان اپنے کو دریا سے جو بنی نہ جھوم جھوم کے اپنے کو دریا سے ساختہ میں خود بند کے طعنے کو دریا سے نہم کرتی یونان اپنے کو دریا سے</p>	<p>۹۲ اندر سیاہ خدا کی شکوہ نشان چلنے کے جو فضلات کی بجلی نشان کے علم کے تلے ہا شعی جوان وینا کی نیت میں کی بجلی نشان</p>	<p>۹۳ وینا کے تلے جو بنی نہ جھوم بہماتے خط حسن سے خالی اور جوان کیو نہ سوز میں نہ جھومے پر آسمان سید کیا ہو حق نہ جھومے حق جوان</p>
<p>گردن میں الین ہا عہدہ بیرون کو شوق یلاودی میں اسکو ہما پر بھی فوق ہے</p>	<p>ایک ایک دو دو مان علی کا چراغ تھا جسکو ہشت پر تھا افوق وہ بارغ تھا</p>	<p>سب خوب نکانا خاتمہ لیس اس حسین بہا محبوب حق این عرش پہ سایہ زمین پہا</p>
<p>۹۴ نہم کر رہی تری خوش قدم میرا جون جو بنی نہ جھوم جھوم کے اپنے کو دریا سے گھوڑی دلی سواروں کے بائیں علم میرا ریت دیکھا رہا رہا بافلام میرا</p>	<p>۹۵ کے وہ سات اٹھ تھی تھیں غلام گیسوی کے چہرہ پر دواوری کے چار جگر کا عیب گنگی تھوڑا شکار کھینچنے پر نہ کرین نہ کرین شکار</p>	<p>۹۶ کا کا قورادھ سے چلے جانیاں گھوڑا لیک کے اپنے جھوم جھوم کے اپنے کو دریا سے نیلے ادھ سے شہ کے نشان شہ کا کے برہمن لرن سپاہ کا</p>
<p>بھولو گویکے باد بہاری بہو بھگتی بستان کر بلا میں سواری بہو بھگتی</p>	<p>نہروئے سمت چاند سو سینے تے ہوئے آئے تھے بعد گاہ میں دو طہانے ہوئے</p>	<p>بالا کھی تھی تیغ کھی زیر تنگ تھی اک اک کی جنگ مالک افتر کی جنگ تھی</p>
<p>۹۷ پتہ دھکتا تھا اور آفتاب ادھر اسکی دنیا تھی خاک پر ضواسی شہر زیر زری علم پر تھمھتی تیغی نظر دیکھا کاغذ تھا سوئے کے سر پہ نظر</p>	<p>۹۸ عزیز سے جو دین چیکے تھی تھیں کلام دنیا کا بان بجا اڑی عجب بے فضا کلام دیکھو درود پہ دیکھو کو شکر کلام پیشکش غلط ہے پر عجب غلط کلام</p>	<p>۹۹ کھلے تھے جہاد و زینت و دین نفس کیجی کہ خون سے تھے تھیں دین رواہ کی صفوں پہ چلے تھے شہر دین کھینچنے پر نہ کرین نہ کرین شہر دین</p>
<p>تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے اچھے ہوئے تھے مار خطوط شعاع کے</p>	<p>ریت لیے وہ لال ہند کے دلی کا ہو اتک جہان میں ساتھ بنی دلی کا ہو</p>	<p>بجلی گری پروہ نہ شمال و جنوب کے کیا کیا لڑے ہیں شام کے بادل میں کب</p>

<p>۱۰۱ اللہ سے علی کے نواسوں کا مذاق دو دن کے لیے لے کر چلتی تھی ذوالفقار شاہ کی کسی نے جو روکا سپرد دار گنتی تھی تیغوں کی کشتوں کا کچھ مار</p>	<p>۱۰۲ پکی جو تیغ حضرت عباسؓ کی تھی روح الامین پکار کر اللہ کی پناہ دھار دینے چاہیے پیر پیر کا کشتوں سے بھر دینا اس کی لہ</p>	<p>۱۰۳ لو این حسینؓ کے نطفہ ایک پتی ہوا زمین لڑنے سے بہت خاک کانپنے بدن کو بیچے اور ملک نہیں بچو تھے تیغوں کی تھک</p>
<p>اتنے سوار قتل کے تھوڑی دیر میں دو دن کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے دھیر میں</p>	<p>بھٹا جو شیر ترق میں دریا کی سیر کے سے لڑائی تیغوں کی موجوں میں تیر کے</p>	<p>حالات کا دور بر بھیونکا ادھ ہو گیا ہنگام نظر خاتمہ فوج ہو گیا</p>
<p>۱۰۴ وہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ وہ گوری بیاں آفت کا بھڑکانے غنیمت کی صفایا دڑکے کاٹتے تھے کمان کش کنایاں نیچے پھینک دین تھی ان کی بیاں</p>	<p>۱۰۵ بے سر ہو کر سر چھینڈتے بھیل میں تلخ صفوں کو تھپاتا وہاں کے دوپٹے تھے بھگات حوالہ کیا ہوئے تھے قتل گاہ</p>	<p>۱۰۶ تات بھیل کے سب بھیل بھیل کا تات کی شہید کا سر کاٹنے پاوی تسلی تھی دھڑکی تھی بھیل کا تات تھے بھیل کے سب بھیل کا</p>
<p>شوکت ہو ہو تھی جناب امیر کی حالات کھادی شیریں نے زینب کے شیر کی</p>	<p>نہاں میں بھر کے شک کو ان تہاب رو جس طرح نہروان میں امیر عرب لڑے</p>	<p>اتنے ہزار گریں جیسے وہ تم ہو گر سو برس جیوں تو یہ بھی ہم ہو</p>
<p>۱۰۷ کس سے حسن کا جہان حسینؓ کا گھر گھر کے صورت اسد شگین کا دو دن کا بھوکے پیاسے بچوں کا البتہ یوں ہی دو طمانین کا</p>	<p>۱۰۸ آفت تھی حشر علیؓ کی نفس میں چھپنے کی دیرت سب سر پہنے تھے دیرت بچوں کی جان بچاؤ کی دیرت</p>	<p>۱۰۹ تات تات کے گداؤں کی بیاں دولہ بول تات حسینؓ کی بیاں زیر دہ و زمین نشان دہشت کا چھپنے کی دیرت بچوں کی بیاں</p>
<p>تک دکھا دیے اسد کرد کار کے مقتل میں سوئے ازرق شامی کوار کے</p>	<p>سر نہ کے آرتے تھے خون کے بدن کو عباسؓ کے جگر میں چھپ گئے ہر دم کو</p>	<p>اعداسی شہید کا جب نام لیتے تھے تھر کے دو دن اتھوڑا تھا ہر دم لیتے تھے</p>

سید محمد امجد علی شاہ

<p>۱۱۱۱ پوچھو چوچھو چوچھو چوچھو چوچھو کے عکس کو یا حق تعالیٰ پرستوں کے فرستہ ذاب کیا ہے نام افروز کھل کر دیکھو غوغا کی گونج</p>	<p>۱۱۱۲ بچے سے تعلق شد آسمان سے تھا اس طرف کین بین کا بل میر بالعین جمال کا اس بچے سے تیر بہن فغانا ہوئی گردن میر</p>	<p>۱۱۱۵ پکھلتے فوجیوں کے ہونے حمام نہ چھینیں تو یقین رونے سے ہر حال زیب بان کے لئے بعد از غلام پیرا ہن لہر پیسے پر نام</p>
<p>پڑتی تھی دھوپ سبک تن پاش پاش پر چاد بھی کہ تھی علی اکبر کی لاش پر</p>	<p>ٹریا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی معصوم فوج ہو گیا گودی میں شاہ کی</p>	<p>حمر کا کی ڈھال تیغ غلہ لافتا کی تھی برین زرہ جناب رسول خدا کی تھی</p>
<p>۱۱۱۳ مقلات آنے جیکر دیکھتے زمین بشدت غلٹھ سے تھی تھیں پر سے پانچ دیکھ بچار بعد میں مغرور کا ہونے سے آواز میں</p>	<p>۱۱۱۴ جسٹم بیک مرگیا وہ بھل شیر خوار چھوٹی سی تیر تیغ سے کھوئی جال بچے کو ذرا کہے بچارہ دیو تار سے خاکیا کہ جیت جان ہار</p>	<p>۱۱۱۶ رستم تھا دستا پوش کہ پھر میں ہزار جواہر دیا دیکر دو فاشا کیا تھا قازین طالع کا رونقہ کار کسی کیس تھا قدم کا جے گلیا غبار</p>
<p>پھر اکیلا راس مہ نور کو دیکھ لین اکبر کے شیر خوار برادر کو دیکھ لین</p>	<p>دامن میں رکھا سے جو محبت علی کی ہو دولت ہے قاطعہ کی امانت علی کی ہو</p>	<p>خوف تو تھا خانہ زاد تھا دلزل نزو تھا پسینہ بھی نمی تھے فرس بھی جو اد تھا</p>
<p>۱۱۱۷ نہایت دوری آل پیر میر اصغر کو لائین اٹھو نیل بانوی نوگر بچہ کو یکے بیچہ کے آپ خاک پر نہایت سے جو ہوئے تو ہوئے کا وہ میر</p>	<p>۱۱۱۸ پہلے پہل چلایا بیان کی کھارے واقف نہیں ہو تو کی شہادت سے اسے تیرا شہاد سے گلزار سے گھونچا جوبی ہوئی ہو چا پاشا سے</p>	<p>۱۱۱۹ سچا کار در جنگ کی کوئی کیر دیکھ جان دیر کی شکل شمع نہ جلنے کے زبان وہ لوٹ کر اندر وہ حرارت کہ الامان ان کی بین تیغ تھا ویر ویرا جان</p>
<p>غلی چھری چلی جگر چاک چاک پر بٹھلایا حسین نے رانوی پاک پر</p>	<p>سید ہو لال حضرت شیر انشا کا ہی معصوم ہو شہید ہو بندہ خدا کا ہے</p>	<p>آب خاک کو خاق ترستی بھی خاک پر گرایا ہواست آگ بستی بھی خاک پر</p>



<p>۱۱۸ وہ لون آفتاب کی صورت میں تاب کالا تھا رنگ ہو گیا رنگ شال شب خود نہ رہا عقلمند کے بھی سو گئے ہوئے ب نہیں تھے جو جاوے تھے تھے کھجور</p>	<p>۱۱۷ کوسوں کی شجریں تلخ تھیں بڑے کیسا ایک غل جل اٹھا صورت چنار استا تھا کوئی گل نہ ملتا تھا بھولا کا لٹا ہوا تھا بھی بھول کی شاخ ادا</p>	<p>۱۱۶ وہینہ ملک تھی تلیب کی تاب چھپے کو بہت جاوے تھی دامن تاب سب سدا کا سرم مزاج بظلم کا کورنچ دھو دھو تھا چھوٹا</p>
<p>۱۱۹ ہولی تھی خاک خشک تھا چشمہ حباب کا کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی ذرات کا</p>	<p>۱۱۵ گرمی رہی کہ زلزلہ دل سے نہ تھے پتہ بھی شل پہ نہ تھوڑے توڑ نہ تھے</p>	<p>۱۱۴ بشر کی تھی آک کنبہ چہرے شیرین دور تھے تھے سب بہ ہر ہریرین</p>
<p>۱۱۹ جھلپتے جاگتا تھے تھے تھے تھے سکن میں جھلیوں کے تھے تھے تھے آہو جھلپتے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۲ آہو تھے تھے تھے تھے تھے آہو تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۵ اس دھوپ میں تھے تھے تھے تھے نے دامن رستگ تھے تھے تھے</p>
<p>۱۱۱ نئی انڑی تھی چھوڑتے سہری لیاہ سے پانی کھوڑا زمین اتر تھا سائے کی چاہ کو</p>	<p>۱۱۰ گرمی سے مضطرب تھا نہ زمین پر تھیں جا ما تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر</p>	<p>۱۱۳ بے آب تھے تھے تھے تھے تھے ہولی تھی بات بات میں گشت بان کو</p>
<p>۱۱۰ جنگل میں جھپٹتے تھے تھے تھے نیم تھی سات بددن کی اور تھی</p>	<p>۱۱۲ رواب تھا شعلہ حوالہ کا گمان زوارہ تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۶ تھے تھے تھے تھے تھے تھے آہو تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۱۱ گر چشم سے تھے تھے تھے تھے بہر بائیں لاکھو آسے پاسے مگھاہ میں</p>	<p>۱۱۱ پانی تھا آک گرمی روز حساب تھی ماہی جو رخ موج تھیں آئی تھیں بھی</p>	<p>۱۱۱ پانی کا دام و دو کو ملا نا ثواب تھا اک ابن فاجر کے تھے تھے تھے</p>

مرثیہ نمبر انیس



<p>۱۳۱۶          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے</p>	<p>۱۳۱۷          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے</p>	<p>۱۳۱۸          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے          عجب سے عجب سے عجب سے</p>
<p>۱۳۱۹          وہ دھوئی شست کی کہ جلالی قناب کا          سو نکلا گیا تھا رنگ سارک جناب کا</p>	<p>۱۳۲۰          چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو          اسے زمین یوں کہ نہ کوہ نہ شام ہو</p>	<p>۱۳۲۱          جلوہ دیا تری نے عروس صفات کو          شکلا کشا کی تیغ سے چھوڑا خلافت کو</p>
<p>۱۳۲۲          کھاتھا ابن سولہ کے آستان جناب          بیت جو بنے اب بھی تو حاضر جا آگ</p>	<p>۱۳۲۳          فرما کے نگاہ جو کی سکون انقار          تھوڑے پچھلے پاؤں آبادہ شہر</p>	<p>۱۳۲۴          کاٹھی سے اسطرح ہوا کہ شعلہ شوق          جلنے سے دم جاگ جاگ ہو جا</p>
<p>۱۳۲۵          فاسق ہو یا میں کچھ جھٹکے اسلام کا نہیں          اب بقاء ہو یہ تو مرے نام کا نہیں</p>	<p>۱۳۲۶          تیرے اٹھائے جنگ پر اسوار تل گئے          تھکے نشان فوج سید روئے تھل گئے</p>	<p>۱۳۲۷          گر جا جو رعدا بر سے بجلی نکل پڑی          ٹھل مین دم جو ٹھٹ گیا لیلی نکل پڑی</p>
<p>۱۳۲۸          ممدون تو خوان کو خود آئین عجب نہیں          چاہوں تو سبیل کو دم میں کروں نہیں</p>	<p>۱۳۲۹          وہ دھوم طبل جنگ کی وہ بونگ بونگ          کہہ گئے تھے شوق سے رو پیوئے بونگ</p>	<p>۱۳۳۰          آئے حسین یوں کہ عقاب نے بچلے          کانہ کبریا کا قناب آئے بچلے</p>
<p>۱۳۳۱          جس بھول پر رُپ تر شاہ نہ ہو لود سے          کھلو اسے قصہ تو کو بھی رگ ہو دے</p>	<p>۱۳۳۲          دھالیں تھیں یوں مرثیہ سوارانِ نوم کے          صوایں جیسے اے گھٹا جھوم جھوم کے</p>	<p>۱۳۳۳          یوں تیغ تیز کو نہ گئی اس گروہ پر          بجلی تڑپ کے گرنی ہے جطر ح کوہ پر</p>



<p>۱۲۵          زمین بگھٹا نیچے نیچے ہے          گردن گرگٹا جادو نشان ہے          پید کبھی کبھی جھلکے انسان ہے          سر پہ کبھی کبھی تیرے کھینچے کھینچے ہے</p>	<p>۱۲۶          آیا خدا کا قہر ہر من سے لگتی          کانوں میں لایان کی صدارت لگتی          دگر کے خود زین پہ چوشتن سے لگتی          کینچنی ہونی زمین پہ تو لگتی لگتی</p>	<p>۱۲۷          صفت پیغین بدن پہ پہنچا ہے          اسوایہ سوار زین پر زین لگتی          اٹھ کر زین پاؤں پہ چھلکے تو لگتی          خیر پیک پیک پر لگتی لگتی</p>
<p>اب ہاتھ دستیاب تھے منہ چھپانے کو          بان بانوں آگے تھے قضا بھاگ جانے کو</p>	<p>بھلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی          آئی صدارت سے یا بوترا ب کی</p>	<p>ٹوٹے برس شکست وہ فوج ستم ہوئی          دنیا میں اس طرح کی بھی افتاد کم ہوئی</p>
<p>۱۲۸          اندر سے خوف تیغ کائنات کا          زہر تھا آب خوف کے اسے فزات کا          دیکھ من حال تھا ہر اک صفا کا          چارہ ذرا کا تھا دراز ثبات کا</p>	<p>۱۲۹          پیرین کے کشش سے کما ندر لگتی          چلے تو سب چھوڑے رہے بازو لگتی          گونے کے کمانوں کے تیر کے لگتی          قتل میں ہو سکا گدار اگر لگتی</p>	<p>۱۳۰          غصے تھا تیغ شتر نہ اصول سے کیا          چھوڑے تھا گر نزل و بادای کیا          تیغ علی تھی سر کر آسے کیا          خیالی تھی سر کر کین چکر کیا</p>
<p>غل تھا کہ برق گری ای ہر پہن پوش پر          بھاگوں کے کا قہر کا دل پہ جوش پر</p>	<p>دہشت ہو ہوش لڑکے تھے کردہم کو          سو فارکھول دیتے تھے منہ سہم سہم کو</p>	<p>بستی بسی تھی مردوں کے قریب اجاڑ تھے          لاشوں کی تھی زمین سروں کے پہاڑ تھے</p>
<p>۱۳۱          آہ بھلیاں تھیں زہر پوش سے          منہ کھولے تھیں تھیں تھیں تھیں          بھال تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۳۲          تیرا گہنی کا جلی ہر من میں تھیں          گونہ کین نہ لسا تھا انکو سوا تھیں          تیرا ایک شب میں چکا نشانہ تھا تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۳۳          جانی تھی تھی تھی تھی تھی تھی          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>دیر یا نہ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں          لیکن پڑے تھے بانو نہیں چھلے جناب تھے</p>	<p>ہوش لڑکے تھے فوج ضلالت نشان کے          بیکانین زہر کو رکھتے تھے سو فار جاکے</p>	<p>اس تیغ بید تیغ کا جلوہ کہاں نہ تھا          سمجھے تھے سب پہ کوشہ امن ومان نہ تھا</p>

<p>۱۵۱۲</p> <p>چار دھڑکتے کمان کیالی کی تھنگ رہ رہ کے ایشام سے بھی بارش خنگ وہ نہ سوچو جو سزا بیتی دسنگ وہ دلوں کا آفتاب کی اندگی وہ گنگ</p>	<p>۱۵۱۱</p> <p>لیکھتے چھپتے تھے پیکر گنگ پانی تھی ایک نعل کی آٹھ گنگ بجلی ہو دین پر تو نعل کی گنگ سین تھی نے پر سے نہ آٹھ گنگ</p>	<p>۱۵۱۰</p> <p>اگر سی لڑائی میں شوکت جابک سوزا جگ میں تھی ضیا آفتابک سکھتے تھے ایک کچھ پانی تھیں گنگ نصیب و اجناس پچا اوتار گنگ</p>
<p>۱۵۱۳</p> <p>بھٹکتا تھا درشت کین کوئی دل تقا جین اس دن کی تاب تب کوئی پوچھے حسین پایا جو ہو دو دانی سے غمناک ہو گنگ نیکو نہ ہو دوسرے کے غمناک ہو گنگ</p>	<p>۱۵۱۴</p> <p>سکھتے تھے یوں کسی کو نہ تھی تہ سکان کھر سے کا سونا ہو کھر نیکو نہ ہو دوسرے کے غمناک ہو گنگ نیکو نہ ہو دوسرے کے غمناک ہو گنگ</p>	<p>۱۵۱۵</p> <p>پھر تو غل ہو کر دانی حسین کی افسوس غمناک دانی حسین کی دیا حسین کا ہو دانی حسین کی دیا حسین کی ہو دانی حسین کی</p>
<p>۱۵۱۶</p> <p>گرمی میں پائیں کچھ پچھتا جاتا تھیں اتنا آت کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں نہ کھوئیں تھیں کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں چھپتے تھے کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں</p>	<p>۱۵۱۷</p> <p>گھوڑوں کی وہ تڑپ چپک چپک تھیں سوسو صفین کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں نہ کھوئیں تھیں کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں چھپتے تھے کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں</p>	<p>۱۵۱۸</p> <p>اگر کا نام سکھتے تھے گنگ شان آتش ہو آتے سیک لی ہو گنگ شان نہ کھوئیں تھیں کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں چھپتے تھے کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں</p>
<p>کثرت عرق کے قطر و کئی تھی رسا پیر موتی برستے جاتے تھے نقل کی حسناک پیر</p>	<p>اگر کا نام سکھتے تھے گنگ شان آتش ہو آتے سیک لی ہو گنگ شان نہ کھوئیں تھیں کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں چھپتے تھے کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں</p>	<p>اگر کا نام سکھتے تھے گنگ شان آتش ہو آتے سیک لی ہو گنگ شان نہ کھوئیں تھیں کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں چھپتے تھے کچھ کچھ بھی جھپٹا تھیں</p>

مرثیہ میر انیس

<p>۱۶۳۸ جلد تاتار کے زانو پہن از دافضہ جیو بہر نیت خفہ زیادہ لادہ دو کو نہین کے پہلوں پر سے جی جان</p>	<p>۱۶۳۹ خج جاکل صرب دہ بڑی دشمن جی بہر نیت خفہ تہی زانین صوبہ جی فولاد کا قلم</p>	<p>۱۶۴۰ ۱۶۴۰ فلک کے سب جوان کو وہ بہر نیت خفہ جی موجہ لہی سپاہ جی خج جاکل صوبہ جی</p>
<p>نہرو کی کہ کتابوں حملہ امام ای ابن سعد کے لے طفر میرے نام</p>	<p>نقشہ کھنچ کا صاف صوف کا زار کا پانی دوات چاہتی ہو ذوالفقار کا</p>	<p>ماری جو ہار کو مریہ لحد کے کپڑوں ماری بہر نیت خفہ لادہ زمین کے کپڑوں</p>
<p>۱۶۴۱ بالا قند کا فست و نونہ روین کا مسواہ درون آج کاوہ پیر کے سر پہ بغین بر سر</p>	<p>۱۶۴۲ انصاف و نفاذ جی ساوت جو اس اسان دہنی جی در شاہ کو حسین پیر جی مغل تاج و ہون</p>	<p>۱۶۴۳ نقشہ کش کے لال کے کو نقشہ کش کے لال کے کو نقشہ کش کے لال کے کو</p>
<p>۱۶۴۴ دل میں بری بدیت بدین گھوڑ پر تھانسی کہ ہوا پر ہوا</p>	<p>۱۶۴۵ کون آج سر بلند ہو اور کون کسی طفر ہو دیکھ کسی شکست ہو</p>	<p>۱۶۴۶ وہ تیرک کو چور اور کو کو نہ تھر کا نہیں نہ کھیل نہ کھیل</p>
<p>۱۶۴۷ ساقی کے دل سے قند کا آج کل کے دل سے قند کا بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۱۶۴۸ آواز دی یہ باغی جی بسم اللہ اور عرب کے مٹی جی کی مٹی جی</p>	<p>۱۶۴۹ حاکم اٹھ کے کو کو طاعی ہو غضب طاعی ہو بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>۱۶۵۰ بھالے لے کے ہو سکین ستیہ نازان وہ حرب کر زہ یہ</p>	<p>۱۶۵۱ وہ شور و خروش بر مہار پانی بھر آیا منہ میں دھڑو الفقار</p>	<p>۱۶۵۲ بدلتھیں شکست لفر نیک ہاتھ میں ہاتھ اڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ میں</p>



<p>۱۴۴          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۴۵          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۴۶          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>
<p>۱۴۷          قربان تھے تیرے شہ نادر کے          دودھ لکھتے تھے سوار کو دھواڑ کے</p>	<p>۱۴۸          سب سے بہادر تھے جو دامن زدہ تھے          سب سے بڑے گرا دیے پر کانپ کانپ کے</p>	<p>۱۴۹          سب سے بہادر تھے جو دامن زدہ تھے          سب سے بڑے گرا دیے پر کانپ کانپ کے</p>
<p>۱۵۰          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۵۱          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۵۲          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>
<p>۱۵۳          غل تھا اسے اجل لے بھایا جو گھر کے          دودھ لکھتے تھے سوار کو دھواڑ کے</p>	<p>۱۵۴          غالب کی خدمت سے تھے کامنات پر          بس خاتمہ تھا جو کامنات پر</p>	<p>۱۵۵          غالب کی خدمت سے تھے کامنات پر          بس خاتمہ تھا جو کامنات پر</p>
<p>۱۵۶          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۵۷          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>	<p>۱۵۸          کج خلقی کا چلنا تھا دانا کا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا          دانا کی طرح کج خلقی کا چلنا تھا</p>
<p>۱۵۹          پیر سادہ نہیں کہی یوں تھوڑے میں          اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں</p>	<p>۱۶۰          پیر سادہ نہیں کہی یوں تھوڑے میں          اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں</p>	<p>۱۶۱          پیر سادہ نہیں کہی یوں تھوڑے میں          اب اہتمام چاہیے امت کے کام میں</p>



<p>۱۵۷ لاکھوں کیس دودلیاں دے فرزند فاقہ کی یہ تو قیر لیاں دے جہاں دہا دہندہ پہلو میں لیاں دے وہ نہ مرنے کا کچھ پیر لیاں دے</p>	<p>۱۵۸ دھن دھن دھن اکوڑی سکودین سرسر لکالی کتنی خوشی لکین ماری جی بڑا تینا نہ لکین جہاں لگا لگا کر کوہین جھونک لکین</p>	<p>۱۵۹ اے گلشن آئی فاطمہ اگر کی جیسا ازیت کج بولت لیا دانا تھا اس وقت کون تن محبت کر دوا ہو تو یہ ظلم اور درد عالم ناقصا</p>
<p>غصے پریش جو فوٹے سرکش بھر ہے خالی کیے حسین پر ترکش بھر ہے</p>	<p>گھوڑے پہ دنگ لگے جو حضرت نے آہی تھرا گئی فرق رسالت پناہ کی</p>	<p>انیس سوہن زخم تن جاک جاک پر زینب محل حسین تر پٹیا ہو خاک پر</p>
<p>۱۶۰ اے دل نہ بے جا کھینچ کر اے دل نہ بے جا کھینچ کر اے دل نہ بے جا کھینچ کر اے دل نہ بے جا کھینچ کر</p>	<p>۱۶۱ نکلی کابیناں میں پر غنیمت نکلی کابیناں میں پر غنیمت نکلی کابیناں میں پر غنیمت نکلی کابیناں میں پر غنیمت</p>	<p>۱۶۲ لہذاں قدم خمیدہ کمر غرق چاند لطف بیکار غرق اے دل نہ بے جا کھینچ کر اے دل نہ بے جا کھینچ کر</p>
<p>خدا مال کا خزانے ماتھے کو چھوڑے کلاوہ تیر حلق مبارک کو توڑے</p>	<p>قرآن رعل زمین سے ٹھٹھ کر پڑا دیوار کعبہ پیٹھ گئی عرش گر پڑا</p>	<p>امان قدم اب ٹھٹھ نہیں نشہ کام کے پہو بچا دو لاش پر مری بازو کو خاتم کے</p>
<p>۱۶۳ کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>۱۶۴ کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا</p>	<p>۱۶۵ کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا کھانچا</p>
<p>ابلا جو خون نکلتا ہوا دم پھر گیا پتھر کھا جو زخم سیخ تو بھر گیا</p>	<p>اکھ پٹھ جب تو زخم سے برہنہ کی گئی تیرا دین میں گریہ کون بھول گیا</p>	<p>شعلہ دل دگر سنکھتے ہیں آہ کے یہ کون نام لیتا ہو میرا گراہ کے</p>

۱۹۱

کے خصلتیں وہی کہ ہیں اس وقت کا  
بہن بے سوز چہرہ نہ کہ چاند  
اس وقت کی بیاں اس وقت کی  
پہرہ نہ کہ چاند

۱۹۲  
چند سہاگن کی تری تری  
چاندنی کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۱۹۳  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

اب چھوڑ لو نہ دشت بلامین حسین کو  
یا قاطرہ چھپا لو داسین حسین کو

جز بزرگ درویش کا چار نہیں کوئی  
میر انوار بہان میں ہوا تیر کوئی

۱۹۴  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۱۹۵  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۱۹۶  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۱۹۷  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۱۹۸  
پہوئی تو نگاہ میں اس کے لوک پر  
دیکھا سر حسین کو نیز کی لوک پر

۱۹۹  
دنیا نام اگر گئی وہ رہے بویب  
بھون لہان نہ کہ تو رہے بویب

۲۰۰  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۲۰۱  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۲۰۲  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۲۰۳  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۲۰۴  
جنت میں ہونا ہے الہی یاد الہ میں  
جنت میں ہونا ہے الہی یاد الہ میں

۲۰۵  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

۲۰۶  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری  
کون کون کی تری تری

<p>۴۱          میر انیس کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۲          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۳          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>
<p>چادر کسی کے پاس نہ تھی اتر دھام میں          سید انیس اسیر ہو گئے تھے فوج شام میں</p>	<p>کیونکہ بلا میں لاش کی لون دس میں          بس میں نگر دن کے ہوں کچھ میر انیس میں</p>	<p>دم ترک گیا جو طوق سے گھر کے گریٹ          کاشا چھاؤ خاکہ پھر اس کے گریٹ</p>
<p>۴۴          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۵          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۶          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>
<p>جو دستک خاں تھوڑے دستے گھر          پوتا علی کا طوق دس میں اسیر تھا</p>	<p>وہ سو گوار بھائی کو جلا کے رہ گئی          لاش حسین خاکہ پھر اس کے رہ گئی</p>	<p>کشتی تھی راہ بندگی بے نیاز میں          شب کی جیسا کہ دیکھا آویا یا نماز میں</p>
<p>۴۷          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۸          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>	<p>۴۹          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں          شہسوار کی ہر بات میں</p>
<p>پاشیک گھر نہ لاش شہسوار میں کو          سب ملے ہم دماغ کو کر لیں حسین کو</p>	<p>بچے بھی مان کی گوری میں پھیرا رہتے          عابد پیادہ پاتھ سوار رہتے</p>	<p>کسو سلاؤں میں پھیرا رہتے ہم حسین          اتر ہو دو دم چھاتی پہاڑی ہم انیس</p>

[illegible]

<p>۴۹          کوئی کچھ نہیں بانیان کی          کچھ نہیں عزیز ساقی تو چھوٹا قیامت          بنیاد نہ اٹھیں نہ ریاست اقامت          حاصل نہ کر کے کچھ نہیں دیر میں</p>	<p>۵۰          نہ بیکار رہی نہ کھلے تیرے کھوٹے          کچھ تو تو یہ ہے نہ شہنشاہ ندارد          آئے کما غلط نہ کوئی نہیں بنیاد          فرزدہ سیکے شاد ہوئی وہ کوشا</p>	<p>۵۱          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں</p>
<p>۵۲          انکو لکھ ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر          تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر</p>	<p>۵۳          انکو نہ سیل خاک جو ہتی تھی رک گئی          مارے خوشی کے خاکہ سجدہ کج گئی</p>	<p>۵۴          کتنی تھی میر گھر میں ابھی سوجو رہے          یہ آمد امام زمین کا ظہور ہے</p>
<p>۵۵          تیرے کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          تیرے کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          تیرے کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          تیرے کچھ نہ نش کی کچھ نہیں</p>	<p>۵۶          آیا نہ نش کی کچھ نہیں          رگوت کا بین کردی نہ کھلے تمام          بہتر تھی جلد بتواری طعنا</p>	<p>۵۷          دلان نہ نش کی کچھ نہیں          نہ نش کی کچھ نہیں          نہ نش کی کچھ نہیں          نہ نش کی کچھ نہیں</p>
<p>۵۸          اب داخلہ کچھ فاطمہ کے نور عین کا          یا نہ قریب آئے اس لشکر حسین کا</p>	<p>۵۹          کیونکر خوشی ہون کہ نہ روز سعید ہے          آئے حسین آج مسکرمین سعید ہے</p>	<p>۶۰          راحت نہ نش کی کچھ نہیں          مجرہ یہ ایسے ہے کہ دکھا دلوں میں</p>
<p>۶۱          اس کو نہ نش کی کچھ نہیں          اس کو نہ نش کی کچھ نہیں          اس کو نہ نش کی کچھ نہیں          اس کو نہ نش کی کچھ نہیں</p>	<p>۶۲          نظر نہ نش کی کچھ نہیں          نظر نہ نش کی کچھ نہیں          نظر نہ نش کی کچھ نہیں          نظر نہ نش کی کچھ نہیں</p>	<p>۶۳          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں          کچھ نہ نش کی کچھ نہیں</p>
<p>۶۴          بستی کے لوگ نہ کی زیارت کو جا رہے          یاں صبح سویرو کہ شیر آتے ہیں</p>	<p>۶۵          بالوں سے اپنے گھر کی زمین کو بہار دلی          شہزادیوں پہ آپکو صد قوت آمار دلی</p>	<p>۶۶          چہرہ یہ اک خوشی تھی پہ دل بیقرار تھا          فرزند فاطمہ کا آئے انتظار تھا</p>

۴۷  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۴۸  
 غافل و غافل سے صحت کا سانچہ  
 تو غافل و غافل سے صحت کا سانچہ  
 تو غافل و غافل سے صحت کا سانچہ  
 تو غافل و غافل سے صحت کا سانچہ

۴۹  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۰  
 پروردگار کے فضل سے جس طرح کہ چاہی  
 یا حضور کے اپنے پادشاہ (پرویز) و مصلحتی

۵۱  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۲  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۳  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۴  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۵  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۶  
 قدس و باغ حسن میں رخ آفتابین  
 قدس و باغ حسن میں رخ آفتابین

۵۷  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۸  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۵۹  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۶۰  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۶۱  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۶۲  
 جلوه ہو اس درخشاں  
 جلوه ہو اس درخشاں

۶۳  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی

۶۴  
 کھنڈا زخمی و زخمی کے کئی تھی کلیم  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی  
 جو کہ کبھی کبھی تھے تو اب کبھی



<p>۱۰۰ چلنے کی صد کہار کے غنچے اسے کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>	<p>۱۰۱ چلنے کی صد کہار کے غنچے اسے کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>	<p>۱۰۲ چلنے کی صد کہار کے غنچے اسے کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>
<p>۱۰۳ میرتب ہوئی امیر حسین اس سے گستاخ نیرتب آگے راہ میں سجاد لگے</p>	<p>۱۰۴ میرتب ہوئی امیر حسین اس سے گستاخ نیرتب آگے راہ میں سجاد لگے</p>	<p>۱۰۵ میرتب ہوئی امیر حسین اس سے گستاخ نیرتب آگے راہ میں سجاد لگے</p>
<p>۱۰۶ جو دیکھ کر کہیں کہیں تیرا بالکین نہ ملا تین روز اب سے خاک اور کھج ہوا ابن نوری</p>	<p>۱۰۷ جو دیکھ کر کہیں کہیں تیرا بالکین نہ ملا تین روز اب سے خاک اور کھج ہوا ابن نوری</p>	<p>۱۰۸ جو دیکھ کر کہیں کہیں تیرا بالکین نہ ملا تین روز اب سے خاک اور کھج ہوا ابن نوری</p>
<p>۱۰۹ اگر ایہ بیان جو آگے وہ اشک پر شاہکا لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا</p>	<p>۱۱۰ اگر ایہ بیان جو آگے وہ اشک پر شاہکا لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا</p>	<p>۱۱۱ اگر ایہ بیان جو آگے وہ اشک پر شاہکا لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا</p>
<p>۱۱۲ کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>	<p>۱۱۳ کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>	<p>۱۱۴ کہا کہ اس کا دل بے عجب ہوا بہار خاندان امیر عرب ہوا خبر ہے کج سبطی قتل لیتا</p>
<p>۱۱۵ ماٹھ موہن پر وہ آل عرب انہیں دیر ہر اکی بیٹیوں کے سروان پر وانہیں</p>	<p>۱۱۶ ماٹھ موہن پر وہ آل عرب انہیں دیر ہر اکی بیٹیوں کے سروان پر وانہیں</p>	<p>۱۱۷ ماٹھ موہن پر وہ آل عرب انہیں دیر ہر اکی بیٹیوں کے سروان پر وانہیں</p>

<p>۵۵۵</p> <p>تنبہ دوزخ دوزخ جانب تیز و دہشت کے سر نیچے پر آفتاب سا آیا ہے نظر لوٹتی شاہ آپ کے یا شاہ جو دربار</p>	<p>۵۵۶</p> <p>آہستہ کیا تھا خوشی سے تمام گھر اتنے بین کج گھر میں تیرا شاہ جو دربار یوں آپ آگے جسے کسی نہیں جانتا</p>	<p>۵۵۷</p> <p>تسل میں تین دوزخ کے پاس سے پہنچا بیاپنا نہیں کفن تو کچھ اسکا نہیں شیرین کسی شہر پہ پہنچا تو اسکا نہیں</p>
<p>۵۵۸</p> <p>ندی لہو کی چاندی گردن سے لگئی لوٹتی کو میہانی کی حسرت ہی لگئی</p>	<p>۵۵۹</p> <p>یا نسے جو خاک اڑتی ہوئی گھر میں جاوے گی اب فرشتہ ٹھکے میں صف ماتم بھی آوے گی</p>	<p>۵۶۰</p> <p>ماتم میں میرے نالہ و فریاد کچھ جب پانی پیو تو مر ہی پڑا کچھ</p>
<p>۵۶۱</p> <p>اس خون بھرے ہوئے رخ اور کے بین شمار خیلے بین باب تلک لب الہر کے بین شمار انکھوں کے صدف زلف منبر کے بین شمار اسے مصطفیٰ کے لالہ سر کے بین شمار</p>	<p>۵۶۲</p> <p>اعجاز سے پوری سرشت اپنے صدا شیرین شہزادہ کا یہی منظور کبریا وعدہ جو مجھے تھا اسے مجھے ادا کیا لازم ہے جو کہ آہ پہونے پاس جا</p>	<p>۵۶۳</p> <p>یکے ٹھکے گیا سو سے شیرین سر حسین غلی پڑ گیا کہ پاسے شدت اسے شیرین بس اسے انیس گئے کہ یہ بیبیوں کے بین اخت جگر کو جو کوئی ساعت نکل سکے بین</p>
<p>۵۶۴</p> <p>کیا بگلی حضور کمان کر بلا کمان میزے کی تھوک اسے کمان یہ گلا کمان</p>	<p>۵۶۵</p> <p>پر سا ہوا لازہ زینب عالی ہجوم کو ہے دعوت ہے جس ہی کہ روا بن حرم کو ہے</p>	<p>۵۶۶</p> <p>دنیا میں کیا کسی کا مقدس قدم شیرین تو ہر کلام مگر بخت شور ہے</p>

<p>رباعی          بیاوردن دستان و رخ و رخسار و رخسار          بہ بہ سیر اندوہ و الم کے دن بین          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>	<p>رباعی          بجا و خون سخن بجا و خون          نازا نکون سے نازا نکون          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>	<p>رباعی          اب جابین کمان اجل کے بس میں آئے          اب جابین کمان اجل کے بس میں آئے          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>
<p>رباعی          دس دن بے پروا سے میں بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>	<p>رباعی          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>	<p>رباعی          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج          بہم آج بہم آج بہم آج بہم آج</p>

<p>۴۴ میرا کچھ نہیں ہوا خاتمہ حیات کا گھر گریبا تاراج امام دوسرا کنہ ہوا مجھ کو جس شے عقدہ کشا میرا ہوا اس پر بیکس خانہ کا</p>	<p>۴۵ میں شخص ہوا داتا علی قلی غنیمت ایسی برضا جگر سبیل بی جا تیرے عالم کے عقدہ کشا دین کا</p>	<p>۴۶ میرا کچھ نہیں ہوا خاتمہ حیات کا گھر گریبا تاراج امام دوسرا کنہ ہوا مجھ کو جس شے عقدہ کشا میرا ہوا اس پر بیکس خانہ کا</p>
<p>۴۷ جن پریمو کا سایہ نہ کیا تھا کسی نے انوس آئین پر دہ کیا فوج شقی نے</p>	<p>۴۸ جس کے نہ ڈنگے پاؤں بزرگوں کے چلنے سے باندھ اسکے سنگاروں کو باندھ توڑنے سے</p>	<p>۴۹ منزل پہ نہ کچھ کھائے تھے نہ پتی تو عابد اعجاز امامت سے فقط طینت سے عابد</p>
<p>۵۰ ادوار میں تھا کتب خانہ میرا مستندہ جو تھی غورہ گھر میرا دانش جو تھا نورین جوان میرا</p>	<p>۵۱ میں نظر ان بات کو تیرا پاؤں پر دم دوسرا میرا تھا نصیحت اس کے نام اٹھا میرا</p>	<p>۵۲ میرا کچھ نہیں ہوا خاتمہ حیات کا گھر گریبا تاراج امام دوسرا کنہ ہوا مجھ کو جس شے عقدہ کشا میرا ہوا اس پر بیکس خانہ کا</p>
<p>۵۳ دنیا میں نہ زمین کی بھی جس گھر کی میں اعدائے وہ گھر بھونک دیا آتش کین سے</p>	<p>۵۴ میں تھا تیرا گھر ایہ میں شہر نہ مٹی سے ظالم اسے ہو بھلائے تھے نیز مٹی کی سے</p>	<p>۵۵ تھی قید میں یہ اس جگہ انکار کی صورت پہچانی نہیں جاتی تھی پیار کی صورت</p>
<p>۵۶ میرا کچھ نہیں ہوا خاتمہ حیات کا گھر گریبا تاراج امام دوسرا کنہ ہوا مجھ کو جس شے عقدہ کشا میرا ہوا اس پر بیکس خانہ کا</p>	<p>۵۷ میں تھا تیرا گھر ایہ میں شہر نہ مٹی سے ظالم اسے ہو بھلائے تھے نیز مٹی کی سے</p>	<p>۵۸ میرا کچھ نہیں ہوا خاتمہ حیات کا گھر گریبا تاراج امام دوسرا کنہ ہوا مجھ کو جس شے عقدہ کشا میرا ہوا اس پر بیکس خانہ کا</p>
<p>۵۹ بے اذن جہان پاؤں ملک نہ دھرا ہیسات وہ گھر لوٹے والے سے بھرا تھا</p>	<p>۶۰ اٹھنے کی قید کوئی گھر تھا بکڑ کر کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق بکڑ کر</p>	<p>۶۱ خاموش تھی کچھ مٹھی نہ فرما تو عابد مٹھی نہ ہو سر کو چلے جاتے تھے عابد</p>

[illegible]





۴۳۴ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۳۵ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۳۶ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ
--	--	--

کر دے یہ لکھا گیا ہے کہ  
چلا کے لئے نام حسین بن علی کا  
حیدر آباد میں دیکھو کہ کون فوج کر رہا ہے  
کہ کون جو کہ کون جو کہ کون جو کہ کون جو کہ

۴۳۷ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۳۸ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۳۹ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ
--	--	--

لکھا گیا ہے کہ اس میں  
میرزا کا حال یہ ہے کہ  
میرزا کا حال یہ ہے کہ  
میرزا کا حال یہ ہے کہ

۴۴۰ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۴۱ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ	۴۴۲ کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ میرزا کا حال یہ ہے کہ
--	--	--

کے لئے یہ لکھا گیا ہے کہ  
میرزا کا حال یہ ہے کہ  
میرزا کا حال یہ ہے کہ  
میرزا کا حال یہ ہے کہ

<p>۱۴۴          زبیری چھاتی و گلو جلد مرال          بلخوئی سنجاب کو کر پلا کا سر حال          پنجاب سے جو مری بی بی سیل          راجہ دھوبن اور وہ سب کو بلال</p>	<p>۱۴۵          آج کو مری بی بی غریب کا ندی          آج کو مری بی بی غریب کا ندی          آج کو مری بی بی غریب کا ندی          آج کو مری بی بی غریب کا ندی</p>	<p>۱۴۶          غم نے جو بی بی بل غمک          غم نے جو بی بی بل غمک          غم نے جو بی بی بل غمک          غم نے جو بی بی بل غمک</p>
<p>۱۴۷          ماتم میں تری آو لایا مجھے بیٹا          تربت میں بھی اعد نے شایا جو بیٹا</p>	<p>۱۴۸          تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہی          سرقید ہی تن خاک پہ محتاج کفن ہی</p>	<p>۱۴۹          ہوش آیا تو دیکھا نہ و جمع نہ بخان ہو          پر خون دی سہری دی تاریک خان ہو</p>
<p>۱۵۰          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>	<p>۱۵۱          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>	<p>۱۵۲          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>
<p>۱۵۳          جھاتی کو لٹ جاؤ کہ وابستہ غم ہوں          تم کشتہ کشیں میں کشتہ سم ہوں</p>	<p>۱۵۴          بیٹا بی بی غمک کہ غمک ہی کہ غمک ہی          پروانہ صفت گردن تری بھرتی غمک ہی</p>	<p>۱۵۵          یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصہ رب ہو          للہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہو</p>
<p>۱۵۶          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>	<p>۱۵۷          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>	<p>۱۵۸          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک          غم نے جو بی بی غمک</p>
<p>۱۵۹          جھاتی یہ تری بیٹا کیانج غمک ہی          اسد کو جھے بالاتھ اس کو کھلی نہ</p>	<p>۱۶۰          جب عرش تلے سر ترا بھونہ و مدد کی          اس ظلم کی الدہ سے فریاد کرو دنی</p>	<p>۱۶۱          حیران ہوں قربت جھوان کو کسو کیا ہو          تورت میں انجیل میں نام انکا لکھا ہو</p>

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

جہنم میں کیا ہے شہادت و طرب ہے  
سرخ رنگی غیر آیا اچھیں دیکھیں غضب ہے

وہابی کے سیکر کے کیا طریقہ کی آہ  
نورین سے اعجاز کے امور و عطا

میں نے تو وہ لون کہ وہی ابن علی ہو  
اسلام چاہا اب کہ حسین ابن علی ہو

[illegible]

زندہ نہ ادا ہے آج کا آدہ ہوا آقا  
مگر دے دے آج کا آدہ ہوا آقا

۴۴ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۴۵ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۴۶ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے
ایما کا پس از مرگ مرقع لے گا ضامن ہوں کہ خود دھین گھر چکے گا	کیا جانے لیجا تھیکے اپنا سر کمر کو دشمن کا وہ سر جانتے ہیں کچے سر کو	اس ظلم و ستم پر بھی نہ باز آگیا ظالم دروازہ پر سر کمر لگا لیا گیا ظالم
۴۷ ادری تاثرِ ظلم و ستم کی نشان بہرِ حکم کو درود و سلام کی نشان کیا فیض کی سلاکت کی نشان	۴۸ ادری تاثرِ ظلم و ستم کی نشان بہرِ حکم کو درود و سلام کی نشان کیا فیض کی سلاکت کی نشان	۴۹ ادری تاثرِ ظلم و ستم کی نشان بہرِ حکم کو درود و سلام کی نشان کیا فیض کی سلاکت کی نشان
۵۰ رتبہ بھی ریاضت و توفیق بھی بخشی اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی	عابد کو خلق ہو گیا مگر جا بگئی رتیبہ مین ساتھ بناو کا تو گھبرا گیا رتیبہ	عامش و انیس اب ہو کر دل گری و غم کو دیر پاہ و روان آلودہ کا ویدہ غم سے
۵۱ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۵۲ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۵۳ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے
۵۴ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۵۵ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے	۵۶ چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے نہایت کجی کی بجائے کجی کی بجائے چرخِ شکر کی بجائے کجی کی بجائے

<p>یاجی جام عرفان جو ختم مست حیدر حق بین ہو بلا حق است حیدر</p>	<p>یاجی جو کون بیکانین اختیار حیدر گردون ہو یکبشیر قار حیدر</p>	<p>یاجی موجود تعین براسے حیدر زبا کو نہ بچو جابین حیدر</p>
<p>چھو جو ہار بوستان فردوس گلہ شہر باغ دین ہو دست حیدر</p>	<p>اک جان ہر اک دل جو بھاپنی اتھکے وہ تر بان یہ تار حیدر</p>	<p>خود قاسم روزی و دوا عالم فکر حق مان مبین فقط غدا سے حیدر</p>
<p>یاجی کعبہ بین ہوا جو بندوبست حیدر شادان ہو دل خواہ است حیدر حقے صاحب معراج کے کاہے پنہم و شش اعظم تھانیر دست حیدر</p>	<p>یاجی اگر چادر نورق روئے حیدر غریبید جو نقش کف باہے حیدر کستے بین دکھا کے عشق کوئی کو لک یہ جاس محمد ہو وہ جاس حیدر</p>	<p>یاجی اوسے ختم ہو ختم مست حیدر کعبہ ہو دل خدا پرست حیدر سینہ تو ہو خزن علوم پوری ایہ رسم خدا ہو دست حیدر</p>

<p>۴۸ دیکھا تو وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۴۹ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۵۰ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>
<p>چاہا جو خدا نے دی جاہا شہ دین نے کیا وعدہ طفلی کو بنا ہا شہ دین نے</p>	<p>اس طرح کے صادق کبھی دیکھیں کہ مر کر کیا وعدہ سے کو وفا سبٹ پی نے</p>	<p>فرزند بی ابن شہنشاہ بخت سے شیرین کی کنیزی میں بھو دین تو شہنشاہ</p>
<p>۵۱ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۵۲ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۵۳ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>
<p>فراتے تھے سرتن پہ امانت ہو خدا کی یہ دین ادا ہو تو عنایت ہو خدا کی</p>	<p>بالوسی جو مانوس شہنشاہ زمین تھے کچھ سیاری باتیں تھیں محبت سخن تھے</p>	<p>کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>
<p>۵۴ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۵۵ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>	<p>۵۶ کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا آج کل کے دنوں میں کھانا ملا کہ وہی کھانا ملا</p>
<p>وعدہ فقط اک سر کا تھا وگاہ خدا نے حضرت نے بہتر دیے کسر راہ خدا میں</p>	<p>فرمانی جو یہ بات شہنشاہ امم نے نہوڑا لیا سر دفتر سلطان عجم نے</p>	<p>جو کچھ تری خدمت کروان والہ کم ہو لوڈی تری اب دفتر سلطان عجم ہو</p>



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

نیز یکسب جو انکی خبر پانوی واری  
جیساں مری شہر میں آپ اہل واری

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

مولائے مذکور سجدہ ہوتی ہے شیخ  
علیہ السلام نے بھی اس کو مذکور فرمایا ہے

ان قدر ان کو کھانے پر بلانے کے لئے  
 ان قدر ان کو کھانے پر بلانے کے لئے

از دیک سو قول تو را در زمین

<p>قلم کے بلبل بن کر شاہ کے کمرے میں بیٹھ کر شاہ جس کو تعلق ہو جو خدا کا شاہ اب غرض یہ کہ وہی تھی تو اس کو تربیت تو ناموس بھی ہون کر</p>	<p>میں غافل سے ہو کر وہ ہوا دل و سلیک تو باد بودی کا ہوا نہ دیان وہ درون کے ہونے کے ہونے</p>	<p>میں میں تو قادیان کا قادیان میں تو قادیان کا قادیان میں تو قادیان کا قادیان</p>
<p>میں میں مایا نہ کر لہو پوری سب مان سے میں ساتھ حرم کو لیے مہمان ترے ہونے</p>	<p>میں میں کو محبت تھی زبیں آل نبی کی حق آٹھ پہر یا حسین ابن علی کی</p>	<p>میں میں کھینچیں قدم سبط ہمیں میں دور ملک لینے کو مولا کے چلنے</p>
<p>میں میں تو فانی پر تو کلمہ غرض میں اسباب کیا ہیں غرض میں اس کے ساتھ کہ ہے غرض</p>	<p>میں میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض</p>	<p>میں میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض</p>
<p>میں میں پاس کینہ و محاکہ میں شاہ اہم کو میں تو نے بے پردہ کیا اس کو حرم کو</p>	<p>میں میں آقا مرے کیا جانے کب تھیکے ادھر کو میں پھر بھی کبھی دیکھو نگھی میں زہر کے پیر کو</p>	<p>میں میں شوہر کوئی تحفہ جو اسے دیتا تھا لا کر میں حضرت کے لئے رکھی وہ کشتی میں لگا کر</p>
<p>میں میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض</p>	<p>میں میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض</p>	<p>میں میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض میں کو یہ کہ ہے غرض</p>
<p>میں میں جو میری دولت کی تمنا ہو جی میں میں تو کفر کو چھوڑ کے آدین بنی میں</p>	<p>میں میں احمد کی زیارت شہر والی ملاقات میں زینب کی ملاقات ہر زہرا کی ملاقات</p>	<p>میں میں آہو اگر لشکر حضرت کی ادھر سے میں میں بھی جوں ہزار دیکھنے لئے کھڑے</p>

۴۴  
 شہید کا نشانہ بن کر  
 شہید کا علم بن کر  
 شہید کا خون بن کر  
 شہید کا جگر بن کر  
 شہید کا دل بن کر  
 شہید کا سر بن کر  
 شہید کا ہاتھ بن کر  
 شہید کا پاؤں بن کر  
 شہید کا ہر عضو بن کر

۴۵  
 شہید کی محنت بن کر  
 شہید کی قیدی بن کر  
 شہید کی غنیمت بن کر  
 شہید کی دولت بن کر  
 شہید کی جلال بن کر  
 شہید کی شان بن کر  
 شہید کی عظمت بن کر  
 شہید کی کبریا بن کر  
 شہید کی جلال بن کر

۴۶  
 شہید کی کرامت بن کر  
 شہید کی شہادت بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر  
 شہید کی شہداء بن کر

۴۷  
 محبوبِ شہداء کی ہودیکا بر میں  
 تیغِ اسد اللہ کی ہوگی کمر میں  
 شہید کی ہودیکا بر میں  
 تیغِ اسد اللہ کی ہوگی کمر میں

۴۸  
 یہ ظلم تھا ناموسِ شہداء  
 یہ ظلم تھا ناموسِ شہداء  
 یہ ظلم تھا ناموسِ شہداء  
 یہ ظلم تھا ناموسِ شہداء

۴۹  
 آفتِ پسر کی مجھے چین کیا ہے  
 چنے نے مرے دو عزیزین کی کیا ہے  
 آفتِ پسر کی مجھے چین کیا ہے  
 چنے نے مرے دو عزیزین کی کیا ہے

۵۰  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر

۵۱  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر

۵۲  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر  
 شہید کی فاضلت بن کر

۵۳  
 آگِ یہ لقمہ نما سخن ہو دکھلا ہے  
 خاموش چلے جاؤ لقاوتِ تواب ہے  
 آگِ یہ لقمہ نما سخن ہو دکھلا ہے  
 خاموش چلے جاؤ لقاوتِ تواب ہے

۵۴  
 دینِ اپنے آقا شہداء کے راندو کم ہکا  
 بے غسل و تھن کے لاشے شہداء کے  
 دینِ اپنے آقا شہداء کے راندو کم ہکا  
 بے غسل و تھن کے لاشے شہداء کے

۵۵  
 حضرت کی زیارت مجھے کرے جلی ہے  
 آشرے جہاں آرتے نہیں دیتے  
 حضرت کی زیارت مجھے کرے جلی ہے  
 آشرے جہاں آرتے نہیں دیتے

۵۶  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال

۵۷  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال

۵۸  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال  
 شہید کا قصہ اور شہید کا حال

۵۹  
 دسویں کو شہداء کی لاشے شاہِ امیر  
 سر کاٹ لیا پیالے کا شیر و دم  
 دسویں کو شہداء کی لاشے شاہِ امیر  
 سر کاٹ لیا پیالے کا شیر و دم

۶۰  
 پاؤں کی زنجیر لاشے شہداء  
 دینے دو بھائی کے گلے میں کو  
 پاؤں کی زنجیر لاشے شہداء  
 دینے دو بھائی کے گلے میں کو

۶۱  
 اب نہ ہو میں اور یہ کی جگہ ہے  
 ہم میں یہ یا بان ہے اور یہ جگہ ہے  
 اب نہ ہو میں اور یہ کی جگہ ہے  
 ہم میں یہ یا بان ہے اور یہ جگہ ہے

<p>۴۴          کھڑی ہوئی کہ لکھنوی باد          نرنگی کھڑی ہوئی کہ لکھنوی باد          از دہ کو بوجہ جلد بیاوردی باد</p>	<p>۴۵          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          بیان چرخ تہ ذہن چرخ کی تیر</p>	<p>۴۶          تہ ذہن چرخ کی تہ ذہن چرخ کی تیر          تہ ذہن چرخ کی تہ ذہن چرخ کی تیر          تہ ذہن چرخ کی تہ ذہن چرخ کی تیر</p>
<p>۴۷          بن آبانہ کی سید یکس کے پس کو          تسلیم نہ تھے ہاتھ قوس کی جھک پد کو</p>	<p>۴۸          تیار ی مین کھانے کی ادھر اہل تھے          فاتح کے سبب قید لینے ہو تو وہ تھے</p>	<p>۴۹          ناموس بھی ہمراہ مین ادھر بھڑکی ہو          جنگل مین کئی کوس تلک معج پوری ہو</p>
<p>۵۰          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر</p>	<p>۵۱          اک جابہ دور بابا ہوا ستھن انوار          اک جابہ دور بابا ہوا ستھن انوار</p>	<p>۵۲          اس شوق کو تہ ذہن چرخ کی تیر          اس شوق کو تہ ذہن چرخ کی تیر          اس شوق کو تہ ذہن چرخ کی تیر</p>
<p>۵۳          شاد نہ شادو نکو جھکاتے تھے سنگر          بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے سنگر</p>	<p>۵۴          یہو پچا جو دور اس کے قرین رک گیا نہ          جس سمت کو تھا گوہ ادھر جھک گیا نہ</p>	<p>۵۵          اب جھکے قدم پرشہ والا کے گردنگی          دن میر پھرے گردین آقا کے پھر دنگی</p>
<p>۵۶          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          ادا کردی کہ تہ ذہن چرخ کی تیر</p>	<p>۵۷          فرما لے کہ رو کے تہ ذہن چرخ کی تیر          فرما لے کہ رو کے تہ ذہن چرخ کی تیر</p>	<p>۵۸          عورت حاکم کو بلا کہ تہ ذہن چرخ کی تیر          عورت حاکم کو بلا کہ تہ ذہن چرخ کی تیر</p>
<p>۵۹          منزل آن کر بھی نہ سوتے تھے سرتک          بابا کے لیے شام سے روتے تھے سرتک</p>	<p>۶۰          اعجاز ہوا یہ جو سربط بنی سے          اس راہ مین مہمانی کا وعدہ ہوئی سے</p>	<p>۶۱          کوئین مین متاؤ کیا شاہ زمن نے          ہونڈی کو سراقرا کیا شاہ زمن نے</p>

<p>شعر بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی بگویند که تو شوقی</p>
<p>شکر میں محبوب طرک عالم نظر آیا شادی کیسین دیکھی کیسین اتم نظر آیا</p>	<p>کبھی تھی تصدق نہ آتا روزگی میں جلا شہزادہ پور اکبر اور روزگی میں پینا</p>	<p>آدمت کی سوارق کو ختم دیکھنے میں سردار دہانہ کے قدم دیکھنے میں</p>
<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>
<p>گر اتنی خبر دے تو احوال بڑا ہے اک ناز غلام آجکا بھر کر کھڑا ہے</p>	<p>شیرین کی یہ پورائش کر بیٹے مولا لوندی کو قریب آکے نہ ترسائے مولا</p>	<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>
<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>	<p>شعر بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی بگویند کہ تو شوقی</p>
<p>دعوت کا سہا جام تو تیار ہوا ہے کیون دیر لگی فاطمہ کے لال کو کہ ہے</p>	<p>روض مرا گھر کچھ اگر بیٹھ قدم سی کچھ دوینیں آجکے لطافت و کرم سی</p>	<p>دعوت کا سہا جام تو تیار ہوا ہے کیون دیر لگی فاطمہ کے لال کو کہ ہے</p>



<p>۴۴          دہ بولے کھلے کھلے صیقل          اس کی شادابی میں چھوڑ دیا          پیغام کی خوشخبری جو علم          دیت ہوئی بارگاہِ دل میں</p>	<p>۴۵          بیدار تیار تیار تیار تیار          زینتِ بزمِ باری کی تیار تیار          وہ بانی کی کیسی شان و شوکت          بیچھی ہو وہ کلمہ شوم</p>	<p>۴۶          کلمہ شوم شوم شوم شوم          بجائی تیرے آگے جگمگاتے لہار          تیرے آگے لہریں جھلک رہی ہیں          رات کا تو قافلہ گناہ گار</p>
<p>۴۷          اب گھر ہو کمان سبط رسول عربی کا          عجمہ و جلاہر حسین ابن علی کا</p>	<p>۴۸          کبریاہ و دوزانہ چھکائے ہوئے سر کو          وہ بانی کی سیکنے چوروتی ہر پر کو</p>	<p>۴۹          بھیجی تھا جہان تو نے وہ لشکر حق کا          سر نہ لگے لایٰ حسین بن علی کا</p>
<p>۵۰          کلمہ شوم شوم شوم شوم          صوفیوں کی بے شکستہ شانی          عجمہ و جلاہر حسین ابن علی کا          دلی شہر آفرین</p>	<p>۵۱          کلمہ شوم شوم شوم شوم          تم بولے کلمہ شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم</p>	<p>۵۲          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم</p>
<p>۵۳          کوئی نہ ہا فوج شہ جن و بشر میں          گھر کا طہر کا صاف کیا تین پہر میں</p>	<p>۵۴          میں لینے کو آیا تھا نہ پایا شہ دین کو          تقدیر نے جیتا نہ دکھایا شہ دین کو</p>	<p>۵۵          لٹو کے گھر اور تیغ سے کٹو کے سر          فرمایا تھا آؤنگا سو یوں میر گھر آؤ</p>
<p>۵۶          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم</p>	<p>۵۷          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم</p>	<p>۵۸          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم          کلمہ شوم شوم شوم شوم</p>
<p>۵۹          ہذا نکھیں ہیں لب خشک ہیں بچہ نو          وہ دیکھ لے سر نیز و غنی کو کو پڑھ کر دین</p>	<p>۶۰          چلا کے کہا کہ تھیں لوٹ لیا ہے          جلدی اس کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو کو</p>	<p>۶۱          پیر کو وہ آئی ہو سو جان گھر ہی نہیں ہی          ننھ کا ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی</p>



<p>۱۰ بیت اسرار کے سر پر تھیں جو خاک کی کونہ چھایا تھا سینہ زری زری کی جو بونچھو</p>	<p>۱۱ آقا کی اس خون جگر کی جو بونچھو کی بونچھو کی اس بونچھو کی بونچھو کی</p>	<p>۱۲ کونچھو کی بونچھو کی بیت اسرار کے سر پر تھیں جو خاک کی کونہ چھایا تھا</p>
<p>۱۳ احسان کا یہ آیت تو غیرت کی یہ جان وہ قید ہو جسے تجھے آزاد کیا ہو</p>	<p>۱۴ پیدا یہ لب نہ کہست نہفت کس بقی کیون رونے پر شیریں ہی مرضی خدا بقی</p>	<p>۱۵ پلائی تھی ہر چہ شہ فرج ہاہ کو مارا کس جرم پہ اعدائے سرخاہ کو مارا</p>
<p>۱۶ انہی کو جو چاہتے تھے انہی کو جو چاہتے تھے انہی کو جو چاہتے تھے</p>	<p>۱۷ روست کی بونچھو کی فاتے سے کھانے کی بونچھو کی انہی کو جو چاہتے تھے</p>	<p>۱۸ کونچھو کی بونچھو کی بیت اسرار کے سر پر تھیں جو خاک کی کونہ چھایا تھا</p>
<p>۱۹ بے دارت و والی مین گرفتار ہاہ محتاج کفن ہم مین یہ مٹھا رہاہ</p>	<p>۲۰ رہن کے بھی جو پتہ نہ لوں فاقہ کتنی ہو پالی اسے پلو اگر مری روح خوشی ہو</p>	<p>۲۱ گودی بھری اولاد سو خالی ہوئی ہو لی لی مری بے دارت و والی ہوئی ہو</p>
<p>۲۲ ان باتوں سے قندیں تھیں یاد دانی کی بونچھو کی</p>	<p>۲۳ پتہ نہ لوں فاقہ کتنی ہو پالی اسے پلو اگر مری روح خوشی ہو</p>	<p>۲۴ کونچھو کی بونچھو کی بیت اسرار کے سر پر تھیں جو خاک کی کونہ چھایا تھا</p>
<p>۲۵ موت نہ دینے کی جو بونچھو کی اوہ بونچھو کی بونچھو کی</p>	<p>۲۶ کی جاتی نہیں بات بھی اس تشوہت مٹھا سا گلا شہر نے باندھا ہر سن</p>	<p>۲۷ تھی مین تو قدم دیکھنے آئی مرے مولا لوندی کو یہ کیا شہر دکھائی مرے مولا</p>

<p>۴۳۵          غیبی کی ہر بات سے پہلے          تنہا ہی ہر بات سے پہلے          اگر نہ ہو تو نہ جانے کیا          لاشہ لدا دھو پوچھیں</p>	<p>۴۳۶          مندر تین سہ گنا فریق نہ کرنا          مگر جو کہ گناہ سے روکے ہو          کھانہ کھانے سے روکے ہو</p>	<p>۴۳۷          جانی جانی باور سے یہ سہ سہ          کھانے کھانے سے روکے ہو          کھانے کھانے سے روکے ہو</p>
<p>۴۳۸          ہم کھاؤ نہ جاؤ جو نہیں یا پانی ہون صالی          بالوں کے تو متھو ڈھانچے جلی جانی ہون</p>	<p>۴۳۹          خدمت حرم شد کی تجھے مد نظر ہے          لے تجھے زروال اگر طالب زر ہے</p>	<p>۴۴۰          غیرت مرنے جانی ہر صد میر ہون پر          نہایت نہیں لڑنا ہر سکیم کے بدن پر</p>
<p>۴۴۱          کون کون سے شہزادے کی          چلائی تھی شہزادے کی          ان کے کون کون سے شہزادے کی</p>	<p>۴۴۲          کون کون سے شہزادے کی          چلائی تھی شہزادے کی          ان کے کون کون سے شہزادے کی</p>	<p>۴۴۳          کون کون سے شہزادے کی          چلائی تھی شہزادے کی          ان کے کون کون سے شہزادے کی</p>
<p>۴۴۴          ہون نہیں سیر آپ کے دیدار سے نکاحین          لاؤ تو ملوں چاند سے رخسار سے نکاحین</p>	<p>۴۴۵          دن سخت بہت گردش ایام سے گزری          اک رات تو منظر مونیام سے گزری</p>	<p>۴۴۶          سو مر گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی          ان کھا تو نہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی</p>
<p>۴۴۷          اس فادے کا مجاز سے یہ کیا کیا          نہ کھانے کھانے سے روکے ہو</p>	<p>۴۴۸          کھانے کھانے سے روکے ہو          کھانے کھانے سے روکے ہو</p>	<p>۴۴۹          کھانے کھانے سے روکے ہو          کھانے کھانے سے روکے ہو</p>
<p>۴۵۰          سب دیکھ کے شہ کے رخ روشن کی تجلی          اچھٹے یہ ہر وادی امین کی تجلی</p>	<p>۴۵۱          حلقہ میں حرم کے شہزادے تو کھلا تھا          غلامی حرم کا تھا در شور بکا تھا</p>	<p>۴۵۲          جس وقت لیا نام شہزادے وہاں کا          اک شور ہوا رند و مہن فریاؤں کا</p>

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

جب تم تھے تو مشائخا نہ پانی کی پستی  
اب پانی تو موجود ہے اور ہم نہیں پانی

کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

تجربہ ہو انیس بیسہ کر مدب فنی کا  
شہر زمین ہر شہر و نری شیرین

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

یاد می  
منازین فسان جید ہے  
گو بارہ چکر کیان جید ہے  
جب نام یاقوت روح ہونی  
جان بر مکر جان جان جید ہے

مار لکے کس ظلم و جفا سے مہر ہے  
تھے تین خب و روز کے پیات سر ہے

روزی تھے دیکھے سے جلاتا ہر لوگو  
لیجاؤ کہ کھانا مجھے بکھاتا ہر لوگو

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

مرد میرانیس بن یحیی وادعا  
میرانیس بن یحیی وادعا  
کیا پستی بیست و دو ساله  
پانی

اس کھانے پر ہر فاختہ خوان نہ ہی کی  
یہ حاضر ہی ہر سبط رسول عربی کی

پیسے مریا پاس میں بھی نہ ہو ورنہ کی  
عباس چچا آئینے جب پانی بیوہ کی

<p>جگر و دل و دماغ و جان و جسم و کھون و پھول و گل و شاخ و پھل اور زینت و آرایش و طرز و طبع ساق و پا و ہاتھ و پیر و سر و سر</p>	<p>بیکان و دلاور و دل و دماغ و جان و کھون و پھول و گل و شاخ و پھل اور زینت و آرایش و طرز و طبع ساق و پا و ہاتھ و پیر و سر و سر</p>	<p>عشق و دل و دماغ و جان و جسم و کھون و پھول و گل و شاخ و پھل اور زینت و آرایش و طرز و طبع ساق و پا و ہاتھ و پیر و سر و سر</p>
<p>چرخ ہلکا زین و خوسرو سے ضروری نالہ فاطمہ زہرا کی صدا آتی تھی</p>	<p>تنتے پر لہریں نہ ہوں سو موڑ ابھالی آپ جنت کو سد ہار ہیں چہرہ ابھالی</p>	<p>کتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا لے عمر خامہ اپنختن پاک ہوا</p>
<p>نوحہ فاطمہ صحت جان و جان بائی بی بی نہ لاکھ زبان و جان فکریں چھوٹیں نام و جان و جان قبلہ وین شرف کون و جان و جان</p>	<p>روز عاشق و مجاہدین ہوا فاطمہ کا لال نفل و خجندیہ ہوا فاطمہ کا لال زال و خجندیہ ہوا فاطمہ کا لال</p>	<p>بہار اقبال و خجندیہ ہوا فاطمہ کا لال نفل و خجندیہ ہوا فاطمہ کا لال زال و خجندیہ ہوا فاطمہ کا لال</p>
<p>ظلم اعدا سے ہوا تیر و دل و جان ہو گئی بیچن پاک سے دنیا خالی</p>	<p>تعل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا الکسبا بلع علی ابن ابیطالب کا</p>	<p>نالہ شیر آلہ کی صدا آ یا کی میرا خجندیہ کا فاطمہ چلا یا کی</p>
<p>نہ لکھیں نہ لکھیں نہ لکھیں بوندی کی نہ پانی نہ لکھیں خارج و حق صابر و خاکی نہ لکھیں روشن احمد و لکھیں نہ لکھیں</p>	<p>نہ لکھیں نہ لکھیں نہ لکھیں بوندی کی نہ پانی نہ لکھیں خارج و حق صابر و خاکی نہ لکھیں روشن احمد و لکھیں نہ لکھیں</p>	<p>نہ لکھیں نہ لکھیں نہ لکھیں بوندی کی نہ پانی نہ لکھیں خارج و حق صابر و خاکی نہ لکھیں روشن احمد و لکھیں نہ لکھیں</p>
<p>سر پہ جانے میں تیر یہ چڑھا لکھیں کوئی آج بھی نہیں لاش اعدا نہ لکھیں</p>	<p>خیمے کی ڈھوپڑی یہ بیداریاں جلاتی ہیں بیٹیاں فاطمہ کی زمین چلی آتی ہیں</p>	<p>تیر جب حلقہ رکھی تھی تو کیا کرتے تھے اسے رو کر لکھا امت کی دعا کرتے تھے</p>

۱۴۰  
 جیسا کہ پہلے لکھا ہے  
 بالخصوص خاندانِ محمد خاندانِ حقین  
 مہربان بن جائے اور زورِ حقین

۱۴۱  
 جیسا کہ پہلے لکھا ہے  
 بالخصوص خاندانِ محمد خاندانِ حقین  
 مہربان بن جائے اور زورِ حقین

۱۴۲  
 جیسا کہ پہلے لکھا ہے  
 بالخصوص خاندانِ محمد خاندانِ حقین  
 مہربان بن جائے اور زورِ حقین

عرشِ قہر آتا تھا جب فاطمہ بیلاقی تھی  
 آلام کی مرے غم سے صد آتی تھی

جب علی ہاتھ کر لے لے تو بھائی تھی  
 پھر تر پر شہر بیکس سے پٹ جاتی تھی

دن بہت کم تو لبسِ مکرور وال کرو  
 لٹ چکے تھے تو پھر لا شو کو بال کرو

۱۴۳  
 زانہاں میں نہ پڑا یہ غم  
 شوخا جا طر شاہ و غم  
 سلطانِ مہربان

۱۴۴  
 زانہاں میں نہ پڑا یہ غم  
 شوخا جا طر شاہ و غم  
 سلطانِ مہربان

۱۴۵  
 زانہاں میں نہ پڑا یہ غم  
 شوخا جا طر شاہ و غم  
 سلطانِ مہربان

تکلم الدنہ بخشید گیا یہ کیا کرتا ہے  
 سرِ تسلیم کو خیر سے جدا کرتا ہے

روشنی کی گویا شہرِ نور و دیوتا ہے  
 آسمانِ ملکِ حبیب سے پناہ دیتا ہے

یاس ناموس ہی کے زور و زور ہے  
 ان سرِ زینت و کلمہ تو ہم پہ چادر ہے

۱۴۶  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم

۱۴۷  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم

۱۴۸  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم  
 گراں گراں ہے یہ غم

اوٹ کھڑے کر دے جی سو گز جا دیگی  
 فرج ہوتے تھے دیکھ لی تو مر جا دیگی

پھر نہ کہ حضرت خدیجہ کی آواز آئی  
 جب تھا کٹ گیا تکیہ کی آواز آئی

آں احمہ یہ غم طر علی آفت آئی  
 فوج کیا آئی کہ غیب میں قیامت آئی



<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>
<p>جان بلیون نہ والا کو بلا دے کوئی ارے لوگو مرے بابا کو بلا دے کوئی</p>	<p>اب حسین ابن علی سیڑی زمانہ خالی ہو گیا آج محل کا خزانہ خالی</p>	<p>اوٹ مرچو دین ناموس کے بھلائے کو بیڑیاں آتی ہیں بھارتی سر پہنائے کو</p>
<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>
<p>ظلم کو لشکر اعدا ہر دکھاتا محکو کوئی اس وقت بچنے نہیں آتا محکو</p>	<p>جی مراد نہاڑی چھاتی سو لگا لو محکو میری کوہنہ کوئی چھینے چھپا لو محکو</p>	<p>او لین صاحب شیر گاؤ تاہون میں قید ہو گیا نہیں شیر گاؤ تاہون میں</p>
<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>	<p>عالم کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے میر انیس کی سیاحت کیا ہے</p>
<p>مختفی نہ کھی ہو کہاں سبط نبی کی دولت کیا ہوئی احمد و زہرا علی علیہ السلام کی دولت</p>	<p>مختفی نہ کھی ہو کہاں سبط نبی کی دولت کیا ہوئی احمد و زہرا علی علیہ السلام کی دولت</p>	<p>مختفی نہ کھی ہو کہاں سبط نبی کی دولت کیا ہوئی احمد و زہرا علی علیہ السلام کی دولت</p>



[illegible]

<p>۱۴۴ اوتھ آوین سوار کی کوئی نذر نہ کہ جاوے نہ ہون نہ عاری نہ دیوے جانی کو چالی ہونیں کب انجا مانجائی کی ایسے نہیں ہوتے</p>	<p>۱۴۵ رباعی مہر زور دے کی طرف آنکھیں ہیں ارام کی جیسے غور زور آنکھیں ہیں</p>	<p>۱۴۶ رباعی کچھ قفل کی نیز انہیں تو لاندہ گیا چپ ہوئے اسطرح کہ بولاندہ گیا</p>
<p>۱۴۷ سر پہ چادر نہیں پریشان ہمارے دیکھو آج ناموس محمد کی سواری دیکھو</p>	<p>۱۴۸ رباعی آتش جو غم نہیں ہے جو دل دریا آتش کو بہرین اور صدق آنکھیں ہیں</p>	<p>۱۴۹ رباعی عقد سے سب حل ہوئے نگارہ آنیس بہ بند اہل کی کے کھولاندہ گیا</p>
<p>۱۵۰ اور از نو نہ لگے غم و کمان بہرین کی جیسی ہوئے نہ ہوندا بہرین کی جیسی ہوئے نہ ہوندا مردم کو جو عجب کر تے تیرے</p>	<p>۱۵۱ رباعی راحت بین بس ہوئی کہ ایسا گزری کیونکہ تار یک گھر بین تنہا گزری</p>	<p>۱۵۲ رباعی کیا سوچ کے اس دار فانیں آئے آفت بین بچے دام بلا بین آئے</p>
<p>۱۵۳ تو بہ کرتا ہوں گنا ہوئے پشیمان ہوں عفو کر جرم کہ آلودہ عصبان ہوں</p>	<p>۱۵۴ رباعی اگر کج خلق کے سونے والو افسوس کس سے پوچھیں کہ تم پہ کیا گیا گزری</p>	<p>۱۵۵ رباعی اس طرح عدم سے آئے دنیا بین آنیس جیسے کوئی کاروان سر زمین آئے</p>

رباعی وہ گفت کہ مر بین اور کمان تاج چین جو دنا پہ تھے نیز زمین آن بین وہ	رباعی بے زیر قدم لحد کا باب آہو چنچا بنیاد جو جلد وقت خواب آہو چنچا	رباعی اگر وہ گشت اس غم جا بجا دین زندہ ہو تو وہ دل جو یاد اس دین ہو
فران ککھ ککھ کے دف جو کر تھے اک سوہا اچھکے فغان بین وہ	رباعی پیری کی بھی دو پیر وصال آہو بلبل غم غیب نقاب آہو چنچا	رباعی انجی وانا گئی سے تجھ پر آہو پوچھو چنچا فتنی منزل پہ کوئی راہ بین ہو
رباعی کیا کیا دنیا سے صاحب آہو دوست نہ گئی ساتھ نہ اطفال آہو	رباعی عمر کو بین تمام ہو جاگی اس نے کی خبر بھی تمام ہو جاگی	رباعی محبوب کو بکھار دینی ہو نیت دینی شاد بھی ہو کی ہو
رباعی پوچھو بھائے خد تک پھر آنے بس لوگ ہوا اگر تھے تو اعمال آہو	رباعی سوئے ہو کیا آسویں جوانی آہو پیری کی آخر بھی شادی ہو جاگی	رباعی سہوئے آسویں سے شادی آہو سہوئے آسویں کا پیر بھی ہو کی ہو

<p>۴۷          اسے شہر بجا خانہ حیدر آباد لالہ          ناموس بی کا زعفران و زعفران          جو رونق دنیا کا وہی گھر</p>	<p>۴۸          ان قیدیوں میں ان کی کبریائی          بلکہ وہ ہیں سوخت کی وہ پتھر ہیں          کہیں کہیں تین تین سو سال تک</p>	<p>۴۹          ہرگز نہ رہا کسی بندیرے کی          بچہ بھی جو روئیکا تو تفریے کی</p>
<p>۵۰          نازل ہو اٹھا خطبے کی زلفیں پر          میدان میں گشتِ قطبان گریز          صفا پلاط شہزادہ کی</p>	<p>۵۱          کیا ہو گیا وہ خدیوہ کا گھر          کیا ہو گیا وہ شاہ کے گھر          کہیں کہیں کھنڈ کی کھنڈ</p>	<p>۵۲          وہ تہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کمان ہے          وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کمان ہے</p>
<p>۵۳          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ</p>	<p>۵۴          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ</p>	<p>۵۵          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ          کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ کی کھنڈ</p>

ان کا چشمہ پانی کو زمین سے نکالنے کا  
دستور ہے جو جابجا لکھ کر دیں

نے پانوں میں اس جوہر کے لائق نہ کہا، نہ  
نیغف ہی اس کے لیے نہ خیر بلا ہے

[illegible]

بنا یا بیست و شش سالگی در غایت جوانی و قوتی بدین  
غیظ او کاغذ خست که یہ اولاد کی بین

شاه  
 دربار اسطرلاب  
 خاندان یوسفین  
 که جابین که من  
 که جابین که من  
 که جابین که من

طریق ایسا کریں جو کہ کبھی نہ اٹھا

<p>۱۷۱          بے گناہوں کی گرفتار نیست          جو بے گناہوں کی گرفتار نیست          ان کا پتہ باغوں میں ہے نہ دنیا          کیا جانے کیا ہو کہ کھلے نہیں</p>	<p>۱۷۲          داد کو درد سے ماح ہے غذائی          کی بات کہ کھڑی بنیاد طائی          ہاتھ لے لے ہی غم و غم کی طائی          اس زردی پر چہ پوری گردن طائی</p>	<p>۱۷۳          علم          بے گناہوں کی گرفتار نیست          تو ان میں اس غم کے اندر ہی          رکھ لی بے غم طائی دین کی غم</p>
<p>۱۷۴          نے ضعف کا باعث نہ تھا کہایت          والدہ نقطہ بخشش اس کا سبب</p>	<p>۱۷۵          ہر خیر کی جاگ مری گردن میں رسن ہو          پوتے میں بھی لازم ہے کہ داد کا چلن ہو</p>	<p>۱۷۶          خیر تو نہیں خلق سے جو خون بیگا          کیا طوق کی اید بھی نہ بیمار بیگا</p>
<p>۱۷۷          بے گناہوں کی گرفتار نیست          ان کا پتہ باغوں میں ہے نہ دنیا          کیا جانے کیا ہو کہ کھلے نہیں</p>	<p>۱۷۸          سب جانتے ہیں صابری و جبر          اک زردی و غم کی طائی          اک زردی و غم کی طائی          کہ پوچھ نہ جب داری کے لہو چو پوچھ</p>	<p>۱۷۹          اس چاہی تو اس کا کھلے نہیں          اس چاہی تو اس کا کھلے نہیں          اس چاہی تو اس کا کھلے نہیں</p>
<p>۱۸۰          ہر زور سے جیسے مین حیدر کے برابر          دو اگلیان ہیں تیغ دو میکے برابر</p>	<p>۱۸۱          دی آتش کین شے کو حیدر کے پر کے          بچھری بھی وہی ظلم ہوا بعد پر کے</p>	<p>۱۸۲          وہ صاحبہ قسمت ہو داخل شہدائین          ہم قید کے قابل تھے پھنسے نہ وہا میں</p>
<p>۱۸۳          بے گناہوں کی گرفتار نیست          ان کا پتہ باغوں میں ہے نہ دنیا          کیا جانے کیا ہو کہ کھلے نہیں</p>	<p>۱۸۴          بے گناہوں کی گرفتار نیست          ان کا پتہ باغوں میں ہے نہ دنیا          کیا جانے کیا ہو کہ کھلے نہیں</p>	<p>۱۸۵          بے گناہوں کی گرفتار نیست          ان کا پتہ باغوں میں ہے نہ دنیا          کیا جانے کیا ہو کہ کھلے نہیں</p>
<p>۱۸۶          یہ طوق بنیاد کر چکا ہوے سر مون          میں سید مظلوم کا مظلوم پسر مون</p>	<p>۱۸۷          خوش ہو کے اسیری کے بھی دکھ و دینہنگ          ہم وہ میں کہ ہر درد میں صابر ہی رہینگ</p>	<p>۱۸۸          سب جانتے ہیں صابری و جبر          اک زردی و غم کی طائی          اک زردی و غم کی طائی          کہ پوچھ نہ جب داری کے لہو چو پوچھ</p>



۴۱  
 کھل کر کھجور کی راہ کو لے آؤ  
 قیدی تری راہ میں تیرے دوست  
 بند ہو جائیں گے کا پوچھو گچھو  
 اور سیکھو نیکو شکر است

۴۲  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۴۳  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

ہست ہے کہ میں نے  
 اس قید میں بھی صبر کیا پایا  
 میں نے صبر کیا پایا

نیز یہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا  
 اونٹنی کی زانو میں جھڑپا تھا

میں نے گور تو یہ لکھنا ان اکھڑ  
 میں نے گور تو یہ لکھنا ان اکھڑ

۴۴  
 کھل کر کھجور کی راہ کو لے آؤ  
 قیدی تری راہ میں تیرے دوست  
 بند ہو جائیں گے کا پوچھو گچھو  
 اور سیکھو نیکو شکر است

۴۵  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۴۶  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۴۷  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں

۴۸  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں

۴۹  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں  
 یہ ایک دم چلے گا قید میں

۵۰  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۵۱  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۵۲  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۵۳  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۵۴  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

۵۵  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے  
 اور دیکھو دیکھو کیا ہے

[illegible]

۴۶  
 کرتی تھی وہ بین سکینہ جبارنگار  
 تھاری تھی خاک پر لاش شاہدار  
 اور تھے کھلے باز و کھنگار  
 بس چھوڑتے شاہ کو ایسی ناچار

۴۷  
 تہائی کا باکی بڑھو سو اس  
 دیکھو کوئی بڑھو عجب کیسے پائیں  
 جیتے ہیں قاتل علی ابن عباس  
 بیٹے تو سلاہ کے لاش کی گھنٹیاں

۴۸  
 شکر پیدار لاشوں میں ہوئی مومن  
 پیشین کہ غش شاہ گریں کھنڈ  
 وہ حال انیل نہیں ہو سکتا ہر قوم  
 جیلے تھی باج وہ دھڑلے غلوم

۴۹  
 کہ کتنی تھی سٹھ فرسوزہ لگی سکینہ  
 بابا کے تولا شے کو نہ چھوڑی سکینہ  
 صدمہ زانہ کی سکینہ  
 پوچھا نہ فرسوزہ لگے سکینہ  
 جاؤنگی لاش سے نہ بابا کے چھوڑاؤ  
 جنگل میں نہ ہوئی بھجیاں چھوڑاؤ

۵۰  
 جاؤنگی کھان باج پھلوں میں ہٹ کر  
 شب ہوگی تو سودا ہوگی میں چھاتی ہو لٹکر  
 پاپو صدامی سے نہ زانہ تھان  
 بنائی کا شیریں سے نہ کھانہ زانہ  
 کچھلی ہونے سے نہ بابا کے گھان  
 زانہ سے نہ کچھلی ہونے سے نہ بابا کے گھان

۵۱  
 عالم میں یہ صدمہ نہ ہوا سو کا کسی پر  
 لاشے میں ہوئی جو کہ مقابل شے بیڈ  
 یہ بھی  
 افسوس جان کو نہ ست کیا کیا ہے  
 اس باغ سے کیا کیا ہے شہانہ  
 نقا کو انسا نمانجہ دیکھی نہ خزانہ  
 دیکھ کر کل کھلے جو ہر جہانہ

۵۲  
 بے غل کفن غلام کا ماہ جبین سے  
 لاشے کی نگہ بانی کو بھی کوئی نہیں سے

۵۳  
 کفن پر لاشہ کا ماہ جبین سے  
 لاشے کی نگہ بانی کو بھی کوئی نہیں سے

۵۴  
 کفن پر لاشہ کا ماہ جبین سے  
 لاشے کی نگہ بانی کو بھی کوئی نہیں سے

[illegible]

عالمی شہریت  
میں سے جو شخص کو  
پتہ چلے گا کہ اس کا  
نام ہے

تاریق سے محرم ہوئے جاتے ہیں  
یہ شہر مہر پانچویں کے دن

١٠٠

الحق اني قد كنت في بيتي من قبل ان ياتي بي اليه

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وہ جو کہی سے تڑپا کر دے

<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>	<p>چورہ خفاشا و صوفیہ لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>	<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>
<p>ہے میں کیا کروں یہ مہم کوں سر کر کوئی خدا کے واسطے اگلوں سر کر</p>	<p>فریاد کی غیر و غنہ ڈھانڈھانے کے اگر گر پڑے زمین پر سگان پکانے کے</p>	<p>استادہ صحن میں جو غم سے بھاگ کے رخسار عمتا کے قتلوں سے اگل کے</p>
<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>	<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>	<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>
<p>مغالی ہوا زمانہ ترے بابا جان سے پڑھ کر نماز عصر مدھارے جان سے</p>	<p>چلتی وہ شہر گرا لکھ کر فریاد ہر حسین گم کر لکھ کر</p>	<p>گورا گلا وہ حلقہ طوق درس میں تھا مہتاب آسمان شرف لگن میں تھا</p>
<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>	<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>	<p>قلم لکھ کر غرضت میں آئے نہیں کچھ بچوں کا غلوں میں کھا کر نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں تو کچھ بچے تو کچھ بچے نہیں</p>
<p>منت سنی کسی کی خوف خدا کی زبر کی بہو دن بیٹو نکوے رو کی</p>	<p>چلو نہیں کچھ طہا کے لکھ کر یہی یہ سب حسین کے صدمہ لکھ کر</p>	<p>کنبہ نبی کا مورد بیداد ہو گیا کھر کا لکھ کر کاظم سے بزداد ہو گیا</p>





<p>۴۴          قتل حسین کی توفیق پر ہر گز          بچا نہیں مگر سلطان بکروں</p>	<p>۴۵          لایا ہوا دین کی طرح غریب          لایا ہوا دین کی طرح غریب</p>	<p>۴۶          اودھ کی توفیق پر ہر گز          بچا نہیں مگر سلطان بکروں</p>
<p>جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سرد کھانگا          اس کے لیے میں خلعت و انعام پاؤں گا</p>	<p>جن و ملک تو روتے ہیں اور تجھ غم نہیں          ظالم یہ حسرتی کا قرآن سے کم نہیں</p>	<p>یوں کہ تباہی پر خیر ہو اور اس مکان سے          اتر کر کیا زمین پر یہ چاند آسمان سے</p>
<p>۴۷          چاہی یہ بات تو کہ بولنا غصہ خصال          تو یہ کہیں غار محبوب ذوالجلال</p>	<p>۴۸          چاہی یہ بات تو کہ بولنا غصہ خصال          تو یہ کہیں غار محبوب ذوالجلال</p>	<p>۴۹          چاہی یہ بات تو کہ بولنا غصہ خصال          تو یہ کہیں غار محبوب ذوالجلال</p>
<p>۵۰          ہر تاحسن سے زمین بھر گئی          ہے یہ بتوں پاک کی تھمتی اور گئی</p>	<p>۵۱          پیا محل نہ گھر میں جو آرام دین کا          بھاگا وہاں سے نیکے زمین سر حین کا</p>	<p>۵۲          یہ نور طبع زن ہے تجلی طور پر          ہر برج آفتاب کا عالم تنور پر</p>
<p>۵۳          لایا ہوا دین کی طرح غریب          لایا ہوا دین کی طرح غریب</p>	<p>۵۴          لایا ہوا دین کی طرح غریب          لایا ہوا دین کی طرح غریب</p>	<p>۵۵          لایا ہوا دین کی طرح غریب          لایا ہوا دین کی طرح غریب</p>
<p>۵۶          پیش نہ راجہ روز قیامت کو جائے گا          ہمارے لئے کیا ہے دھماکا</p>	<p>۵۷          ہماری ہے کچھ نہ فرق کیا مار دلو زمین          رکھا نہیں چھپا کر تو زمین</p>	<p>۵۸          ہر نو کہیوں تنور سے سارا مکان ہے          سیسہ یہ روشنی پر کہ عالم مکان ہے</p>

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

شور و آواز میں آنکھوں سے اور لب پر  
تھوڑے تین تین بیان آنکھوں سے  
تھوڑے تین تین بیان آنکھوں سے

فریاد ہے یہ امت احمد نے کیا کر  
چھاتی یہ چہرے تن سے تراش کر لیا  
چھاتی یہ چہرے تن سے تراش کر لیا

آنکھوں سے نہ کے رت میں سے  
بک رہا میں ناش پہا پہا سے  
بک رہا میں ناش پہا پہا سے

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر  
کے ہر پیر میں کر کے پکڑ لیں اور پھر

رہا ہے جو کہ ہے رخ نور میں کا  
کوتی میں لے لیا ہر ایک حسین کا  
کوتی میں لے لیا ہر ایک حسین کا

ایسا ہی ہیں ہر سے ہوا ہے ہر میں  
دوانہ ہی ہوا ہے ہر سے ہر میں  
دوانہ ہی ہوا ہے ہر سے ہر میں

ایسا ہی ہوا ہے ہر سے ہر میں  
دوانہ ہی ہوا ہے ہر سے ہر میں  
دوانہ ہی ہوا ہے ہر سے ہر میں

۵۵

آئے کیا سوال بیاتف سے کیا بار  
یہ کون بیان تھیں جو روتی تھیں زار

اگر مگر وہاں میں انگبار  
اور تیری خبر کی کہ تھیں بے بار

گھر میں تری جو غلہ تیرے تھیں  
بے بیان تھیں کہے پر کوئی تھیں

۵۵  
وہ بی بی جو کہ سب زیادہ تھیں  
سب خون سے بھرے ہوا تھا چاکر  
بھلے ہوئے تھے بال گریبان تھا چاکر  
کپڑے سیاہ جسم پر بھی اور سر پہ خاک

رور کے چومتی تھیں جو منہ نور تھیں  
وہ فاطمہ تھیں ادنیہ سرور تھیں

۵۵

چوٹی صاویر کے غش و غش سے  
شہزاد نکال لیا شاہ دین کا سر

چوٹی کا کلام اب اور کھلا جانا نہ  
ہر حسین کے کہے وہ چلائی تاجر

ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چل گئی  
جنگل میں پڑتی ہوئی تھیں نکلی گئی

۵۵  
خاتون تھیں کہ دل آ رہا ہے  
تیش لہری پہ چاہا ہے  
پیشہ تھیں کہ کتاب ہے  
روٹی تھیں کہ کتاب کا باب ہے

روٹیکے وہ جو عاشق نام تھیں  
نقحر نقطہ تھیں درد کا اور غم کی تھیں

رباعی

کیا حال کہیں کی پریشانی کا  
کھانسی نہ لڑتے نہ زانی کا

میر کی دشت کے دہن میں انیس  
پیرہہ ہو ہی جا رہے عیانی کا

رباعی

دنیا کو بنا کر دل آرام ہے  
ایک چہرہ مزاج طبع خام ہے

ہاں سوچ کے پاؤں میں پر رکھو  
چھپتا نہیں کہ جس کے وہ دام ہے

<p>رباعی</p> <p>کیمون زر کی پس تین در بدر تیرا جانا بجای کمان کدھر تیرا</p> <p>ایں ری پری میں ہوس دنیا کی نہک جلدے ہیں جیبتوں شکر تیرا</p>	<p>رباعی</p> <p>کچھ فرق کلام کہنہ و نو میں نہیں منصف دھندلوں کی بجائ نہیں</p> <p>نفسوں بجھو ظاہرین نہ کجی کو کلمہ میں نہیں انصاف ملک تیری</p>	<p>رباعی</p> <p>نات کا بھی خوش ہے وہ دیوانہ ہون جو دم سے جاگن ہے وہ دانہ ہون</p> <p>دیکھا نہیں کبھی کبھک عاشق ہون آئیں جنت کا جو ہے شمع وہ بدواں ہون</p>
<p>رباعی</p> <p>کس دن فرس خانہ گدرد میں نہیں جیسا بھی یہ نخت کوئی سو میں نہیں</p> <p>سخن ما حذر کہ ہون تعلیم نہیں پیکر دوات کچھ دھند میں نہیں</p>	<p>رباعی</p> <p>راحت کا نہ اعدا سے جانی بلکا دل سے کہ بھی غم نہ جانی بلکا</p> <p>پاک ہے کہ چاہ دنیا پر نہیں نکاح بھی تو شہ و دیوانی بلکا</p>	<p>رباعی</p> <p>کھل کر کہیں آج کل جانیں اب بند سے کج کرے کج جانیں</p> <p>ما تھا آئے تو بارہ صراط ایسا پاؤں نکلے تو سر کے بجائ جانیں</p>

<p>۴۱ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۲ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۳ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>
<p>سے ایک ایک کے تھی صولت و شوکت ظاہر بدرمیکھے بھی تھی شان شجاعت ظاہر</p>	<p>ننگے اونٹوں پر جو سیرانیان محبوس ہیں یہ محمد و حیدر و خیر عمر کے ناموس ہیں یہ</p>	<p>یوں تو اس شہر میں بند ہی کبھی آئی تھی ننگے سراندر میں تھیں اور خلق تماشا کی تھی</p>
<p>۴۴ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۵ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۶ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>
<p>رہنہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا سر پہنچا یہ دھرم ماہ بنی ہاشم کا</p>	<p>پر تماشا یو کی چھاتی پھی جاتی تھی جو کہ ہاے حسد کی صدا آتی تھی</p>	<p>کوئی ٹمکین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا کوئی ہنستا تھا اور وہ کوئی لڑتا تھا</p>
<p>۴۷ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۸ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>	<p>۴۹ میں نے کہا کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے دعا کی کہ میں نے اپنے</p>
<p>نیز پر یوسف یعقوب کا سر دیکھا ہے یا سنان پرتے محبوب کا سر دیکھا ہے</p>	<p>گردنیں ڈالے سے چمکے چلے جاتے تھے آنسو ان گھوڑوں کی آنکھوں سے بہے جاتے تھے</p>	<p>پیر و دالے سر بازار نہ دیکھے ہوئے تھے ایسے قیدی کبھی زمانہ نہ دیکھے ہوئے تھے</p>



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

اسطغ بیاد کسی کا نہوا ہوے گا  
میا نا شاد تو کوئی نہ بنا ہوے گا

۱۳۰  
دوش اربعی کبریا در طایفه  
توحید کی چون خلد کرد با قاجار  
درد خالقن قیامت در طایفه

نہیں بلکہ کوئی یہ جوڑ جفا کرتا ہے  
پنے مہمان سے کوئی ایسی دغا کرتا ہے

لا فخر في الدنيا ولا في الآخرة  
فمن كان في الدنيا فخر  
فمن كان في الآخرة فخر  
فمن كان في الدنيا والآخرة فخر

چادرین بھی تئیں سیو دیکو اڑھا کر لائے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

اس کے کیا نام ہے یہ رو یہ پیر کس کا ہے  
اس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ کس کا ہے

۱۷۷  
یہ ہے تو میں نہ تھا شریعت کی حکمت کیا  
یہ کہ بافتل دون نے خطا کی تھی مجھ پر کیا  
یہ کہ مافی کے عوض غوث پاک علم نہ کیا  
یہ کہ دن میں نہ تھکا اس کی جی کی کیا

نہایتوں نے بعد ازاں سے کیا سرا  
ہمیں سب کیونکہ لے لیا کھرا

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

آج جو اس مری پیاسی پتھر ہوئے ہیں  
مری روح یہ دلتہ الم ہوتے ہیں

اے  
 پھر تو مٹاؤں گے اس کی  
 آج اس سر شاہ شہزادے پر  
 ایسا اناس میں کیسے ہو گا کیا  
 مٹانا چاہتی ہے اپنے عزیز

نق سے سرمے غریبوں کا آنا رانا حق  
 بین وہ ہوں بھوکا پیاسا ہے مارا ناجی

[illegible]

مرکے بے کاٹے نہ اترا کر سینے پر ہے  
رکڑے دید کیے گلا کا نام راخبر سے

۱۷  
السلامة فلو لم يجره من غير ان  
يخبره من غير ان يخطر بظنك  
تتبعه الى ان يجره الى ان  
يخبره من غير ان يخطر بظنك

تقدیر میرا پوئلہ تن خیر سے مقرر تھا  
رہی کھینچے ہوئے از مہربانی چلایا جاتا تھا

[illegible]



<p>۱۱۱          یہ کہ کر سکرنا زینب کذا نہ سچا          یہاں جاتی کی طرح یہاں کی طرح          یہاں جاتی کی طرح یہاں کی طرح          فاطمہ کی ہری ہونے کی فاطمہ</p>	<p>۱۱۲          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۱۱۳          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>
<p>۱۱۴          کہیں کہیں تو جو یہاں سے کچھ لیا دے گا          کیا سیر کو نہ منہ حشر میں دکھلا دے گا</p>	<p>۱۱۵          شہر سے سنہری یہ بیدان جی کھو گئے          کوئی وارث جو نہ تھا دھانے کھو گئے</p>	<p>۱۱۶          دین و دنیا کے شہنشاہ کی بی بی ہون میں          اور سنگار سدا سدا کی بی بی ہون میں</p>
<p>۱۱۷          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۱۱۸          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۱۱۹          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>
<p>۱۲۰          بنت زہرا کی تہ نہیں کئی ہے          شہر مظلوم کی ہر شہر نہیں آتی ہے</p>	<p>۱۲۱          آگے رتے سے آگاہ یہ جلا دین          باہا صاحب کی وصیت تمہیں کیا دین</p>	<p>۱۲۲          کیا جواب اس کا سیر کو تو دیکھا ظالم          تو نے برباد کیا خاتون زہرا ظالم</p>
<p>۱۲۳          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۱۲۴          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>	<p>۱۲۵          شہر میں چلا گئے تھے جاکر کی طرح          راجا کی طرح یہاں کی طرح          یہاں کی طرح یہاں کی طرح          وہی سے گئے گئے گئے گئے گئے</p>
<p>۱۲۶          میں تو سنتا ہوں بس کہیں مجبور ہیں وہ          کوئی وارث ابھی جیتا ہے جو سزا دین وہ</p>	<p>۱۲۷          عرق کی شہر تہ زینب دیکھ رہا ہے          دھڑکا فاطمہ ہے شاہ کی ہریر رہا ہے</p>	<p>۱۲۸          کچھ نہ تو نے نہ اس ظلم کی یا ظالم          مر گئے وہ پہلے موت نہ آئی ظالم</p>

در بارہ فریبیہ کیا از نثار  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بلا حول کے گریہ کیست نہ نثار  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

جانبی کے اسطرح کی کلکتہ کی  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

تو خدائے تعالیٰ نے جو  
اب عاتقہ فریاد

شہ مظلوم کی خواہش کی تارے گردن  
تق سے اس بیکس و مضطر کی تارے گردن

بتوای فاطمہ کے لالہ کراست کیجے  
اپنی ہنر کی اس وقت حمایت کیجے

میں چھائی کو نہ برقع نہ دوا دیتا  
ختر فاطمہ زہرا کو سزا دیتا

اچھا ہے کہ یہ بیکس و مضطر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

ظلم عورت پر یہ اسد سے در آئے ظالم  
ختر فاطمہ کو قتل نہ کرے ظالم

نسل خالق سے میں مجبور نہیں ہوں ظالم  
اب بھی چاہوں تو وقت لڑاؤں ظالم

سرخندہ منہ کو من جو عریان  
در ہم دیر ہم ابھی دفتر اسکان

بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

بہرام رسد جو دودشمنی حیدر  
بہرام رسد جو دودشمنی حیدر

اب کمان میں نہ دلا ہوا دین تنگ  
ہاے جیتے نہیں بابا جو بچا دین تنگ

ہاے گرا سب سے نیرا تو قتل جائے کیا  
برنگے سے اے دیکھ گیا تو قتل جائے کیا

میں غمگین ہیں بیاہ یہ وہ عالم  
جسہ پایاں نہیں دلا یہ وہ عالم

<p>۴۳ ابا کو انھیں جب تک تیرے دو جہاں ہو وہ اندر میں نظر آئے تغیر پہلی سیم کے پیش جہاں آئے زینت زورہ و بیون جہاں آئے</p>	<p>۴۴ حاکم کے تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>	<p>۴۵ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>
<p>۴۶ تیرے ترم چلکی ان لوزہ گردن پر کیا نیکی دیاس برستی ہے سرون پر</p>	<p>۴۷ میں کہتا تھا دہن کہ کمان جلے چھپے ہیں اسکی نہ فرحتی تیرے کھڑا کے چھپے ہیں</p>	<p>۴۸ اکرم کہ مصوم ہیں دکھ پائے ہیں ظالم ہم چھپنے کو دامن میں رکھے آئے ہیں ظالم</p>
<p>۴۹ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>	<p>۵۰ کیا دیکھتا ہوں علم لعل کیا ہے ایک جہاں میں دھنل نظر آئے ہیں</p>	<p>۵۱ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>
<p>۵۲ بابا کو انھیں کے تیرے ترم کیا ہے پاؤں میں رس باندھے تیرے کیا ہے</p>	<p>۵۳ آئے ہیں کمان ہم درز نرانے بھلے معلوم ہوا پر گئے پھند میں اجل کے</p>	<p>۵۴ دہشت سے تری سینو میں دل اتھتے ہیں ظالم اب دھیل رسن کرے گلے چھلتے ہیں ظالم</p>
<p>۵۵ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>	<p>۵۶ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>	<p>۵۷ تیرے کمان پر انھیں کیا تاریکی شب میں نظر آجانی کیا وہ جہاں آئے اٹھو جو کون سی کیا زورہ نے تیری تھا انھیں جہاں کیا</p>
<p>۵۸ میں مہر نڈھتا ہوتا تھا نہ باقہ آئے تھے دون پاتے تھے جدھر راہ کلجائے تھے دون</p>	<p>۵۹ اک جہے میں مسلم کے وہ پیار نظر آئے پالاسے زمین عرش کے تالے نظر آئے</p>	<p>۶۰ آگاہ ہو مسلم کے ہیں سخت جگر میں مارا ہر دعا سے جسم ہم اسکے پسر میں</p>



<p>۱۴۰          ان دونوں نے جو لڑنے کی جگہ چھوڑ دی          وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے</p>	<p>۱۴۱          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے          وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے</p>	<p>۱۴۲          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے          وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے</p>
<p>۱۴۳          ہمارے پاس ہے کیا جو لڑنے کو کہہ کر          ہمارے پاس ہے کیا جو لڑنے کو کہہ کر</p>	<p>۱۴۴          اب حلق سے مسوہوں کے تشریف لے گئے          اب حلق سے مسوہوں کے تشریف لے گئے</p>	<p>۱۴۵          بیکس میں سا فرہن اور آواز اٹھاتی ہیں          بیکس میں سا فرہن اور آواز اٹھاتی ہیں</p>
<p>۱۴۶          جس کا ہاتھ لگا کر دیکھو تو وہاں سے چلے گئے          جس کا ہاتھ لگا کر دیکھو تو وہاں سے چلے گئے</p>	<p>۱۴۷          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے</p>	<p>۱۴۸          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے          جبکہ وہاں سے چلے گئے اور وہاں سے چلے گئے</p>
<p>۱۴۹          تقصیر ہو گئی ہے وہ وہاں سے چلے گئے          تقصیر ہو گئی ہے وہ وہاں سے چلے گئے</p>	<p>۱۵۰          ہے ہے سر آقا مری اور کوہ پونچھو          ہے ہے سر آقا مری اور کوہ پونچھو</p>	<p>۱۵۱          ہے ہے سر آقا مری اور کوہ پونچھو          ہے ہے سر آقا مری اور کوہ پونچھو</p>
<p>۱۵۲          کس یاس سے ہے مرنے والے ہونے          کس یاس سے ہے مرنے والے ہونے</p>	<p>۱۵۳          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے</p>	<p>۱۵۴          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے</p>
<p>۱۵۵          کس یاس سے ہے مرنے والے ہونے          کس یاس سے ہے مرنے والے ہونے</p>	<p>۱۵۶          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے</p>	<p>۱۵۷          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے          اب تیرے چہرے پر ہے مرنے والے ہونے</p>

<p>۱۷۷          ہر شخص کی شہادت اگر تاجیہ لکھنا          ہم تو نہ لکھا مگر کو کھاتے ہیں کیا          باقی زندوں میں سے تارستان کی قیاد          ہر شخص سے کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۷۸          ہرگز نہ سنا ہر دیا غور غور          اس کا کیا کر رہی ہے وہ دن کی          اور دونوں کے میں سے کیا تھنوں          دیکھ کر کہانی سے کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۷۹          ہرگز نہ سنا ہر دیا غور غور          اس کا کیا کر رہی ہے وہ دن کی          اور دونوں کے میں سے کیا تھنوں          دیکھ کر کہانی سے کہہ کر کہہ کر</p>
<p>۱۸۰          ہم بندگی لب کرین تو ہم سہ جہا کر          ایک ہاتھ میں سر دلوں کے تن پر جہا کر</p>	<p>۱۸۱          سر بیٹے ہاتھوں سے پیر نظر آئے          آغوش میں من سلم کے وہ دیر نظر آئے</p>	<p>۱۸۲          کوسلے محتاجوں کو نالہ و گلو مارا          تقصیر بھی کیا جو وطن آواروں کو مارا</p>
<p>۱۸۳          کھنکھہاتے ہیں کھنکھہاتے ہیں          بیابان بار کے مورا شوق و دل گلا          مین چھاتی پس طفل کی مبارک باد          جب خلق پر پہنچے کہ کھنکھہاتے ہیں</p>	<p>۱۸۴          یہ کھنکھاتے لگان کیلئے کہہ کر          منظومی پر معصوموں کی آواز شگم          چاہنے لگا حکم نظام سے یہ کہہ کر          کیا وہ یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۸۵          یہ کھنکھاتے لگان کیلئے کہہ کر          منظومی پر معصوموں کی آواز شگم          چاہنے لگا حکم نظام سے یہ کہہ کر          کیا وہ یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>۱۸۶          ایک حشر پیا ہو گیا خنجر کے جلے پر          بھائی نے گلا رکھ دیا بھائی کے پگلے پر</p>	<p>۱۸۷          جو کام کیا میں نے وہ ہوتا نہ کسی سے          کچھ کم نہیں یہ قتل حسین ابن علی سے</p>	<p>۱۸۸          نالان ہو کر اب منصب دجا گر مل گیا          ظالم لڑی گردن سے بھی شیر قبیح</p>
<p>۱۸۹          اس کی جانی کھلے نظر آئی مجھ سے          کچھ نہ تو کوئی بڑی بے صدا فغان          میں ماورائے کون بڑی بے صدا فغان          کچھ نہ تو کوئی بڑی بے صدا فغان</p>	<p>۱۹۰          بولا اس سے یہ حکم کا جو گیا بانی          یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر          بولا اس سے یہ حکم کا جو گیا بانی          یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۹۱          یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر          بولا اس سے یہ حکم کا جو گیا بانی          یہ کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر          بولا اس سے یہ حکم کا جو گیا بانی</p>
<p>۱۹۲          دکھ دے نہ دے دکھوں میں کچھ یا کچھ ہوئے ظالم          ان لاشوں پر دے نیلے آئی ہوں ظالم</p>	<p>۱۹۳          اب میں نے کہا تھا مجھے رلا کیوں ظالم          لجا میں تو قیدی نہیں کر لایوں ظالم</p>	<p>۱۹۴          ہے وقت مذاجات و عا مانک خدا سے          محفوطا ہوں خلق میں مین رخ و بلا سے</p>

رباعی  
دندان ہے کوئی گھر کسین آبادی ہے  
راحت ہے کوئی اور کوئی نوابی ہے

اک عزت دہم کا جھٹتی دنیا  
ہم سب کی جاؤ کسین خلدی ہے

رباعی  
ایک کھٹے بزم سے جھٹتی کی  
اشد غارتے اس بزم کرنے کی

نکھون کو کمان کمان پھاؤں جیانی  
میں نہیں جان بزم میں مل دھننے کی

رباعی  
اس بزم کو بزم پو تو فیض ہے  
حقاک یہ بزم گلشن ہے

روئے کو بین بن عاشقان نہیں  
کیا دقت ہے کیا لوگ میں کیا ہے

رباعی  
اس بزم کی توفیق کا غلہ ہر سو ہے  
ایک ایک عمارت اور شہر و دیو ہے

یار بے ہے باغ خزانے عفو  
بہک کر میں گل ہر گل میں بو

رباعی  
یہ بزم ہے میں پیکر ہے  
ایک ایک کا دل درد سے دلیق ہے

یار بزم کے گل جمع ہیں اس گل میں  
یہ بزم از غلہ کا گلستان ہے

رباعی  
یہ بزم ہے دنیا میں اسی غم کے ہے  
دو ہی طباہی ہے یہ بزم کے ہے

یہ بزم ہے درتین خزانے ہی جان  
ہر گل میں دکنے کو باغ خزانے ہے

<p>۵۷ آہ بیکام یہ سینے سے نکلتا ہے جب کھر کھرتے ہیں سگر تو دہنجاتی ہے</p>	<p>۵۸ رو کے فرماتی ہیں کس گوشے میں جا رہی ہاتھ کھلایا میں تو منہ اپنا پھانے رہی</p>	<p>۵۹ نوتن کتی ہیں دشمن تو خوشی ہو تو ہیں خاطر پٹھنی ہیں شیر خدا روئے ہیں</p>
<p>۶۰ بان سے کرتی برا اشارہ دہ گزشتہ راں کھلو اور نہیں کھلے نکلتا کلام</p>	<p>۶۱ کچھ جگہ سے کہتی ہیں زاری نکدہ دربار کی آفت سے جاؤ زاری</p>	<p>۶۲ بیاؤں پر نہیں کلاموں میں یہ نہیں نیل غنڈہ رنگ شہر سزاؤں کا ہوا</p>
<p>۶۳ صد تے مان یہ گرہ عقدہ کشا کھولے گا بی بی اس عقدہ مشکل کو خدا کھولے گا</p>	<p>۶۴ کم نہ کچھ مرتبہ آل عبا ہوئے گا عامیوں کا اسی پردہ میں بھلا ہو گیا</p>	<p>۶۵ بچھ جاتے ہیں تو جھجھکا کے اٹھاتے ہیں پوٹریاں نیز دنگی شانوں میں چھاتے ہیں</p>
<p>۶۶ سکھ دارا پر حال جانے کو کہاں یہ کہہ کر کہیں بابا جی پٹھنے مان</p>	<p>۶۷ رشتہ داران علی سب بہن بھائی جھلٹتے ہیں مگر شہنشاہی</p>	<p>۶۸ خار و خور میں یہ کرنا نہ کہہ کیوں دھبیاں پاؤں میں نہ دھوئے ہوں</p>
<p>۶۹ حوال جائیگا یہ سب دکھ بھینس یاوٹلی دوڑ کر جانبداری چھاتی سے لپٹ جائیگی</p>	<p>۷۰ دھبم ساس بھی سہیلی ہر ساقہ اسکے بھی کھٹکنا نہ کھلا تھا کہ بندھے تھا اسکے</p>	<p>۷۱ اسکی مطلوبی یہ بیتاب حرم ہوتے ہیں ویدہ حلقہ زنجیر لہو روئے ہیں</p>



سید احمد علی شاہ

<p>۱۹۷          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۱۹۸          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۱۹۹          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>
<p>صاف خورشیدی تسکین جو نظر آتی ہیں          آنکھیں سب ظالموں کی بندہ ہوتی جاتی ہیں</p>	<p>کھینک کر سب کو سنگار جو لیجانے لگے          حضرت زینب و کلثوم کو غش آنے لگے</p>	<p>خلق میں کسکے لیے مرتبہ عالی ہے          کسکا اقبال ہر اور کی بد اقبالی ہے</p>
<p>۲۰۰          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۲۰۱          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۲۰۲          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>
<p>جلوہ روشنی طور نظر آتا تھا          کچھ نہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا</p>	<p>بٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ ہوا          پنجتن اٹھنے اب زور تھا لازماً</p>	<p>فوج میر ہوئی سلطان مجازی رہے          ہلکی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی رہے</p>
<p>۲۰۳          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۲۰۴          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>	<p>۲۰۵          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا          کون کوئی نہ دیکھو نہ سنا</p>
<p>تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردہ          فاطمہ روکتی تھی اپنی لدا کا پردہ</p>	<p>ذبح خنجر سے ہوا جو پردہ پدر کا ہے          اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کا ہے</p>	<p>ہم کو تھوڑا جو سمجھا تو خطا کرتا ہے          دیکھو مصحف میں خدا کی تبارک و تعالیٰ ہے</p>



<p>دست انار کے اندر خنجر لایا ہے          نہ سہاگ کا زبا میں نہ خنجر لایا ہے</p>	<p>تو نے اندر کے محبوب کا گھر لایا ہے          جو گھر اس اور میں حسن برب لایا ہے</p>	<p>میرزا کی شمشادہ سب          اس کا پادشاہ قوت سے تیرا لایا ہے</p>
--	--	---

تربیا کے اندر کی درگاہ میں ہے  
 فرق تو میں تباکس میں اور اندر میں ہے

آگ دی خیمہ گواہ زلور و زروٹ لیا  
 جسکے دربان تھے ملک تو نے وہ گروٹ لیا

نہ تھکے نہ میں رست حیا کرتا ہے  
 قطع ہو جائے تیرا ہاتھ لیا کرتا ہے

<p>دست انار کے اندر خنجر لایا ہے          نہ سہاگ کا زبا میں نہ خنجر لایا ہے</p>	<p>تو نے اندر کے محبوب کا گھر لایا ہے          جو گھر اس اور میں حسن برب لایا ہے</p>	<p>میرزا کی شمشادہ سب          اس کا پادشاہ قوت سے تیرا لایا ہے</p>
--	--	---

کس سے سر جنگ میں عاجز سن کفار آئی  
 بدر میں کنگے لیے عرش سے تلوار آئی

جھگو شادی ہوئی اور ہمید تباہی آئی  
 جھگو بیاسی آئی رست کی بیاسی آئی

جھگو بیاسی نہیں گویا تباہی ہے  
 عرش تک جنت پر شہر وہ تباہی ہے

<p>دست انار کے اندر خنجر لایا ہے          نہ سہاگ کا زبا میں نہ خنجر لایا ہے</p>	<p>تو نے اندر کے محبوب کا گھر لایا ہے          جو گھر اس اور میں حسن برب لایا ہے</p>	<p>میرزا کی شمشادہ سب          اس کا پادشاہ قوت سے تیرا لایا ہے</p>
--	--	---

حق کا دریاے غضب و خیر و جہد  
 باندھنا ہاتھ کا سادات کے گلہاں

اور ان ظم سید رہ نہ آئے  
 لب فروز میر پر چھٹی دھرنے لگا

ان کھٹے باور کو اب ہاتھ نہ دھرتی ہون  
 نے شکایت نری اللہ کرتی ہون میں

<p>۵۱۷ لکے یہ غنیمتیں آئی جی کی گنجائی آسمان آکر غنیمتیں میں زینت نہ تھی سے ناگاہ صد یہ آئی تھام کر سے کو زینت و صد قربانی</p>	<p>۵۱۸ بھجیاں کھانے سے کیا آسین کچھ انداز پر چپ رہن چو بولو اتیہ پلو الہی جانی دور کھی تو کھی مری ہو چھری اگر میں یہی گزرا جی کی گھڑی</p>	<p>رباعی عابد کو سدا باپ کا غم رہتا تھا دانا مشوا شکون نہ رہتا تھا تھیں فرط کجا سی دولتوں میں رفا سبارک پہ دوم رہتا تھا</p>
<p>۵۱۹ تو آگاہ ہو شکر پہ جو دکھ پائے پر نہیں جوت شکایت کے زبان لائے کو غور الیاجب فیج کو قائل نہ ہننے امت کے لیے چھاتی پیر کھائے</p>	<p>۵۲۰ غنی ہے زینب سے جو یہی تفریہ آکے غنیمتیں آگاہ اپنے حکم بے پیر نہ سے بولاریں اسکی ہی ترنریہ سب کو بیا کر کو سخت زانیہ پیر</p>	<p>رباعی بن روئے نہ عابد سے رہا جاتا تھا خطبہ سب نہ پڑھا جاتا تھا پڑھنے میں آگے تھے وہ نام حسین روئے تھیں انکے کوش آجاتا تھا</p>
<p>اتنی سی بات پہ معروف بکا ہوتی ہو تم چھڑی ہو ٹوٹو نہ کھنکھن ہوتی ہو</p>	<p>بس آنیس اب جگر و قلب بھینکا جاتا ہی حال زندان کا نہیں منہ سے کہا جاتا ہی</p>	

رباعی  
عجب بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

اشکون و غم و اندوه  
بخت بیکار و بیچاره

رباعی  
بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

رباعی  
بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

رباعی  
بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

رباعی  
بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

رباعی  
بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره

بخت بیکار و بیچاره  
بخت بیکار و بیچاره



۱۱۱  
دہ پارس کی باتیں وہ دروازہ اٹھانا  
وہ پارس کی شفقت کے ساتھ اٹھانا  
اور پارس کے عزت وہ فوج پر اٹھانا

۱۱۲  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۱۳  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۱۴  
تیرے تیرے اب شاد ہونے لگی سکینہ  
چین آدیک جب قرین ہو لگی سکینہ

۱۱۵  
یابا کی جدائی سے یہ بیتاب کیا ہے  
کھانوکھا بھی اب در دہے ہو گیا ہے

۱۱۶  
جان بیکار وہ دہے کو غش آیا  
تیرا دہے کو غش آیا

۱۱۷  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۱۸  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۱۹  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۲۰  
یاد اسکو نہیں تیرے فراموش ہوئی ہے  
یاد اسکو یہ دہے فراموش ہوئی ہے

۱۲۱  
یاد اسکو نہیں تیرے فراموش ہوئی ہے  
یاد اسکو یہ دہے فراموش ہوئی ہے

۱۲۲  
یاد اسکو نہیں تیرے فراموش ہوئی ہے  
یاد اسکو یہ دہے فراموش ہوئی ہے

۱۲۳  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۲۴  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۲۵  
کھنچتی تھی تیرا تیرا دل  
چاؤن تو اسان ہواں کر کے  
میں کھنکھن کر کے تیرے دل کو

۱۲۶  
تیرے تیرے اب شاد ہونے لگی سکینہ  
چین آدیک جب قرین ہو لگی سکینہ

۱۲۷  
یاد اسکو نہیں تیرے فراموش ہوئی ہے  
یاد اسکو یہ دہے فراموش ہوئی ہے

۱۲۸  
یاد اسکو نہیں تیرے فراموش ہوئی ہے  
یاد اسکو یہ دہے فراموش ہوئی ہے

<p>۱۰۷ خوشنخت خلعتی میں کھلتا سر جگر در زندان پہ چکائے وہ بفر بچائے کوئی آئے اس سید بیدار</p>	<p>۱۰۸ بالین پہ کینئیں کے سر شاہ جلالی بیاہی جو بدو دھڑنٹوں نے پائی کچھش سے اتاقتہ اور دھڑنٹوں نے</p>	<p>۱۰۹ قلم کے تھکے تھکے میں سپا کے بابا تو جی گلا تھکا تھکا سے کھلا وہ باز دکان میں جو کھڑے تھے کیا</p>
<p>۱۱۰ خوشنخت سے پیر کی زلفوں کی شکھا دو سر پہ کا مظلوم سید نہ کو دکھا دو</p>	<p>۱۱۱ آہستہ کہا روح مزایا تھی ہے لوگو بویا باکی زلفوں کی چلی آتی ہے لوگو</p>	<p>۱۱۲ اب منہ سے نکلتا ہر کلمہ مرا بھٹ کر وہ چھاتی کہاں جس سے میں موتی تھی لپک کر</p>
<p>۱۱۳ دولت در زندان پہ گئے سید جاد سر پہ کا باغخون پہ لباباں نشاد زنان میں چلے گئے پورے کا زونہاد جاہلوں کو تو راٹوڑنے کیا روپا</p>	<p>۱۱۴ تھکام کے شانے سے بانٹے اٹھایا خاک کو پیر سید کے سر کینئیں پہ رکھایا دیکھا جو بدو دھڑنٹوں نے چھپایا</p>	<p>۱۱۵ اس میں کون کیا بدو دھڑنٹوں نے بشاہ ملہا پہ چھپے ظالم نے گلاں بوسہ کر کے چھپے چھپے چھپے بازو سے پیر کے زلفوں کی چھپے</p>
<p>۱۱۶ غیر کا سر آیا ہے تقسیم کو آٹھو نہ ہر کے جگر بند کی تقسیم کو آٹھو</p>	<p>۱۱۷ بابا کا ترے مرے پہ پہچان گئی میں ان خون بھری زلفوں کے قربان گئی میں</p>	<p>۱۱۸ نہ پاس ہیں آپ اور نہ چچا جان ہمارے فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے</p>
<p>۱۱۹ میں نے یہ سنتی تھی بھی بیان باہم ماتھو نہ کیا پھر اس دار و دارم میں نے یہ سنتی تھی بھی بیان باہم ماتھو نہ کیا پھر اس دار و دارم</p>	<p>۱۲۰ چھپے</p>	<p>۱۲۱ چھپے</p>
<p>۱۲۲ سر ہاتھو نہ بھائی کا بس کے جو دھڑا تھا اک نور خدا چار طرف جلوہ نما تھا</p>	<p>۱۲۳ وہ ہو گئیں ہم نکھیں نہ مظلوم کے سر کی یہی ہے عجب یاس حضرت نے نظر کی</p>	<p>۱۲۴ روقی ہو گھلا دو ذرا شکل پیر کو بہلی ہو سکینہ تو حوالے کرو سر کو</p>



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

(۳)  
 اور گیارہ روزانہ  
 پندرہ روزانہ  
 اور گیارہ روزانہ  
 پندرہ روزانہ

۲۷  
کتابخانه عمومی  
شماره ثبت کتابخانه  
تاریخ ثبت کتابخانه  
تاریخ ثبت کتابخانه

آئے ہیں چھپا لیتی ہوں اس شخص کو جو سرک

میں سیدہ بیوی خانہ زندان میں بھاگی  
اتنا شور کہ اندیشہ کی ساشق نے قضا کی

ماوراء سرحد وقت میں فتح ہو گئی تھی  
اس قید میں رہنے کیلئے جھوٹا گناہ

نور و معرفت از ادب ابراهیم

کتابخانه شخصی حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب

۴۴

وگمانہ قلق روح مری شاد رہیگی  
الذمری گور بھی آباور رہیگی

مادرتی غلامی کے تیزان سکینہ  
محسوم سکینہ میں نادان سکینہ

پوشیده تنهاک چون میوه گاهفت را  
 به خون مهر آینه سی کفن بر گاهفت را

زندانی که در محبوس است  
و از آنکه در محبوس است  
و از آنکه در محبوس است  
و از آنکه در محبوس است

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

مجلس اول

ظلم بیدہ کو نہ آزار دے بس کہ  
سوم سکینہ کی میتی پہ ترس کر

سین رتی ہوں یہ رتیں حق ہو گئی  
پھٹاتی پر دکھ لگے بڑی سوتی ہوئی

دراگاه انہی میں ریاست و عمارت  
از جن شیر و کالے مار خدا کر

<p>۱۷ خبر نسیم کے زندان میں موتی خنجر مرگ اک آن در زبانت تھی زارم مرگ تھے در زبان داروئے نام مرگ روئے کے سوا اور نہ تھا کام مرگ</p>	<p>۱۸ اک باغ و صحرے تل تھلک پہنچا آغ خالی تھی گویں کیسے گل نکلا دیا بہکھو کھین کی تھی تھلک نکلا دیا ہوا کھڑی کھین کی تھی تھلک نکلا دیا</p>	<p>۱۹ بلوے خرن کی تھی بگڑی زار گلہ لیلیا ہی ملت ہر گلنگار نکلا دیا لو سو ہوا آتشو کردا نکھو نکلا دیا نہ لیلیا کے سین تھلک نکلا دیا</p>
<p>۲۰ رخ زرد تھلک سینو نہیں صدفے طیان تھے نار کی سے دم گھٹتے تھے اور اشک روان تھے</p>	<p>۲۱ سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا زندان وہ ماتم کے مرقع کا درق تھا</p>	<p>۲۲ مان صدقہ گئی سہلو جو کچھ رنج و تعب ہو پھر باندھ دے کسی سے جو گردن تو غضب ہو</p>
<p>۲۳ وہ کھنڈر بے دردی کی آنت وہ غم تھی راہ و گم کی کھنڈر فانوس تھی تھی تھی تھی تھی تھی بے رنگ تھے اور زخمی تھی تھی تھی</p>	<p>۲۴ مطلوبہ نو بہ آنت تھی تھی تھی تھی کوئی پرستار تھا تو وارث دار وہ خانہ بدیران کہ جو تھا بونے خالی وان نہ بدیر سے تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۲۵ ماتم تھی تھی تھی تھی تھی تھی کوئی پرستار تھا تو وارث دار وہ خانہ بدیران کہ جو تھا بونے خالی وان نہ بدیر سے تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۲۶ صدقہ تھا عجیبان شہ پریش تئیں پر پو کو لیے گودیں بیٹھے تھے زمین پر</p>	<p>۲۷ نار کی سے ہوتا تھا قلع ال نہی کو جھریسے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو</p>	<p>۲۸ اب سبط پیر سے ملا دوسرے تم کو اویں کے جوابا تو جگاد کیونگے تم کو</p>
<p>۲۹ نکھو نکھو نکھو نکھو نکھو نکھو چکی چکی چکی چکی چکی چکی فانوس تھی تھی تھی تھی تھی کوئی غم اور لادین تھی تھی تھی</p>	<p>۳۰ اس کھنڈر کا اندھیرا تھا شب گور سے بھرا اس کھنڈر کا اندھیرا تھا شب گور سے بھرا اس کھنڈر کا اندھیرا تھا شب گور سے بھرا اس کھنڈر کا اندھیرا تھا شب گور سے بھرا</p>	<p>۳۱ نکھو نکھو نکھو نکھو نکھو نکھو چکی چکی چکی چکی چکی چکی فانوس تھی تھی تھی تھی تھی کوئی غم اور لادین تھی تھی تھی</p>
<p>۳۲ دل تھا غم شوہر سے پریشان کسی کا دھان تلک چاک گریبان کسی کا</p>	<p>۳۳ اٹھو اور ذرا چہ کہ اب ہونو نہ جان ہو اس گھر میں ہوا بھی نہیں یہ کیا مکان ہو</p>	<p>۳۴ بالا چھ مہینے سے چھاتی پہ سلا کر وہ بے سے جدا ہو گئے پر دیں میں اگر</p>

۱۱۱  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۱۲  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۱۳  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۱۴  
 بابا کیلے جیتی جیتی جاتی ہے ان  
 لئے موت ہی آتی ہر زمینداری ہے ان

۱۱۵  
 اس کھانے پہ منہ آنکھوں سے دھو تیرے قیدی  
 رہتے تھے ہاتھوں سے اور دھو تھے قیدی

۱۱۶  
 اس کھانے پہ منہ آنکھوں سے دھو تیرے قیدی  
 رہتے تھے ہاتھوں سے اور دھو تھے قیدی

۱۱۷  
 ان باتوں سے درد تیرے تیرے تیرے  
 کھانے سے کھانے کھانے کھانے

۱۱۸  
 اس کھانے پہ منہ آنکھوں سے دھو تیرے قیدی  
 رہتے تھے ہاتھوں سے اور دھو تھے قیدی

۱۱۹  
 اس کھانے پہ منہ آنکھوں سے دھو تیرے قیدی  
 رہتے تھے ہاتھوں سے اور دھو تھے قیدی

۱۲۰  
 ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں  
 ہوجاتی تھی لڑو کو کوس سیزنی میں

۱۲۱  
 کس نے دینا سے نہ گئے بیش  
 کساہ میں کھلاؤں کس نہ مر گئے بیش

۱۲۲  
 کس نے دینا سے نہ گئے بیش  
 کساہ میں کھلاؤں کس نہ مر گئے بیش

۱۲۳  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۲۴  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۲۵  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۲۶  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۲۷  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

۱۲۸  
 کونسی با کو بیاد تو من دون  
 بوجا ندی کھائی کی گھلا دلوں

[illegible]







۱۵۵  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۵۶  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۵۷  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۵۸  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۵۹  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۰  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۱  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۲  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۳  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۴  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۵  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

۱۶۶  
 حاکم بن ابی اسد انکساری  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن  
 بنی اسد بن کسان بن اسد بن

<p>۹۵۳</p> <p>ایں صواب کیا تین سر شیر تب سر اٹھا تا تھوڑے عالم کی</p> <p>۹۵۴</p> <p>خوش ہو کے لگا لے پیر کی تفر خوب ہو اوج عجب قیہ</p>	<p>۹۵۵</p> <p>یکے کی حضرت زینب کو قدم پر اٹھ کر نور پور طرہانے لگی چادر</p> <p>۹۵۶</p> <p>زینب کے کہا سپرد اور صوبہ کی بے ذوق و کفن ہوئی فرزند پیر</p>	<p>۹۵۷</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۵۸</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>
<p>۹۵۹</p> <p>ایں صواب کیا تین سر شیر تب سر اٹھا تا تھوڑے عالم کی</p> <p>۹۶۰</p> <p>خوش ہو کے لگا لے پیر کی تفر خوب ہو اوج عجب قیہ</p>	<p>۹۶۱</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۶۲</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>	<p>۹۶۳</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۶۴</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>
<p>۹۶۵</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۶۶</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>	<p>۹۶۷</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۶۸</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>	<p>۹۶۹</p> <p>ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا اب حشر تلک سرمہ اریان رہیگا</p> <p>۹۷۰</p> <p>ایں گڑ گڑھو راجے جب سبط پیر ڈیڑھی پین سرتی تھی بادل</p>

رباعی  
چرخ غم میں دل کو تپاتی ہے  
خادی کی اس اندھ میں پائی ہے

دو لون تکھیں ہامی دور یا مین  
ہر دم چشم دم آبی ہے

رباعی  
ہر شے کی شکل کو زانی ہو جانے  
مقبول سری شری خانی ہو جانے

فضل پاری کو ہونہ آنسو جاری  
ساقی گھٹا سر سے پانی ہو جائے

رباعی  
ہر لوگ اگر قدر غم شاہ کریں  
کھینچے سے ہاتھ نہ سواہ کریں

برداشت شک ہو ثواب تہیج  
تہلیل کا اجر ہو اگر آہ کریں

رباعی  
جس جاوڑ حصین میں جاتا ہے  
رونے سے دل کو کھینچا جاتا ہے

ہرگز زم غزلے شہ میں رونا  
خیم کو فضا میں ہو جاتا ہے

رباعی  
پہن سوگ میں تشہیر کے ہر دم  
رہتی ہیں تمام سال پر آہیں

بیجا نہیں دست شہ کی خیش  
کرتی ہیں غم شاہ میں ہر دم

رباعی  
جان الکیا بنائی ہے  
تہیج

ہر دم غم میں رہتے ہیں غم میں  
ہر دم غم میں رہتے ہیں غم میں



جلد ۱۰

<p>۱۱ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۲ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۳ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>
<p>۱۴ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۵ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۶ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>
<p>۱۷ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۸ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۱۹ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>
<p>۲۰ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۲۱ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>	<p>۲۲ وہ کہ جس نے اپنے دل میں کے لئے زمین تھوڑی جانی تو اس نے کے لئے اصل ایک دروہا جان بھری</p>







<p>۴۴۴ کوئی نہ دیکھتا نہ سنا نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں سنا نہ دیکھا نہ سنا نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۴۵ بال اس کے نظر کی خفا میں دل سے کہنے لگی جی جی دل سے کہنے لگی جی جی</p>	<p>۴۴۶ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>
<p>گوہن آفت میں یہ اللہ کے پاک ہیں نجد آتش مٹے کے سائے ہیں یہ</p>	<p>پھر یہ کہتی تھی کہ وہ صاحبِ توقر کمان یہ خراب کمان دزدیب دیگر کمان</p>	<p>ایسی بی بی یہ یہ دنیا میں ریشانی تھی فاقر پر خافہ تھا اور آسیدہ گردانی تھی</p>
<p>۴۴۷ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۴۸ کیونکہ جھکی جاتی تو کیونکہ جھکی جاتی تو کیونکہ جھکی جاتی تو</p>	<p>۴۴۹ کھا لاکھ کھانا جو میں اور غنا اور بدبوس تھا جیسا تو دودن غنا</p>
<p>۴۵۰ آہیں کیونکہ نہ بھرن گودیاں بھی خالی ہیں دمن آوارہ ہیں تے داشت و بے والی ہیں</p>	<p>۴۵۱ منہ سے کچھ بات کر دو دل پہ قلق ہوتا ہے آپکے دویسے سینہ مر شق ہوتا ہے</p>	<p>۴۵۲ شکر حق کرتی تھیں مکلف اٹھالیتی تھیں دکو توڑا دھنی تھیں شب کو کچھ الیتی تھیں</p>
<p>۴۵۳ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۵۴ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۵۵ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>
<p>۴۵۶ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۵۷ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>	<p>۴۵۸ نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے نہیں یہ کہ جو کچھ میں نے</p>

[illegible]

مشرق و مغرب کے ہر ملک میں پائی ہوئی  
ان تینوں شوقوں سے چھوٹے سائے ہرگز

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

پیش روئے کی ایک تصویر  
جس کی تہ نے ماریہ کا سر دھسایا

مکتبہ  
شیخ ابوبکر محمد بن عبد اللہ  
ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ

لو کہ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

<p>۵۴۴ کھینچے ہوئی تیار علی کی جانی خانیہ کی کسی شے کے پر جانی وڑی سی رستا تو خوش پر جانی اگر کیا رنگ گراہ دینے کی آئی</p>	<p>۵۴۵ کھینچے ہوئے سبز نیلے کلام نہ کوئی تھی مگر تھے مے کی کلام شان زہری لڑا ہے عیاں ہی وہ ہو گیا صاف یقین پر ہی ہوا ہوا</p>	<p>۵۴۶ دھڑکتے ہوئے اور نام کے زونین پہنی محتاج اور اب وہ عالم امیر کیا تھی کسی نواسی کی بھی ہو تیرے کو جو وہ بھی قتل کیا چور</p>
<p>۵۴۷ پر دل نالائے سینے میں نہ آرام لیا یک بیک ہاے پر گئے جگر تمام لیا</p>	<p>۵۴۸ ہوئی صدقہ تو ذرا ہونے دو قربان گئی بس بھقین حضرت زریں ہو میں پچان گئی</p>	<p>۵۴۹ رہے دھڑکتے ہوئے کے بار کب ہوں اگر حین اٹھ گئے دنیا سے تو میں نہیں ہوں</p>
<p>۵۴۸ آہے بات کی گئی تیرے کیون خط دیکھ کر خاوی اکبر کے پر کیون خط بولی زریں کہ جان مر گیا ہوا اکبر</p>	<p>۵۴۹ کھینچے ہوئے سبز نیلے کلام نہ کوئی تھی مگر تھے مے کی کلام شان زہری لڑا ہے عیاں ہی وہ ہو گیا صاف یقین پر ہی ہوا ہوا</p>	<p>۵۵۰ کھینچے ہوئے سبز نیلے کلام نہ کوئی تھی مگر تھے مے کی کلام شان زہری لڑا ہے عیاں ہی وہ ہو گیا صاف یقین پر ہی ہوا ہوا</p>
<p>۵۵۱ در دہل پر کوئی دم نہیں لیتی ہیں گرا دلا دھب آسا پر تو رو دیتی ہیں</p>	<p>۵۵۲ کبھی زندان میں کھلے بھی اسے دیکھا تھا کبھی بے مقصد چھا دے بھی اسے دیکھا تھا</p>	<p>۵۵۳ قل خیر کا احوال سنایا نہ گیا قید میں نام بھی غرت سے بتایا نہ گیا</p>
<p>۵۵۴ ایک جانی کوئی دنیا میں بھی نہ تھا باغ عالم میں کوئی جانی بڑی تھرا راہ پر ہو گیا عالم داغ فرق اولاد زنت اعلیٰ میں گھر ہو گیا اولاد</p>	<p>۵۵۵ کھینچے ہوئے سبز نیلے کلام نہ کوئی تھی مگر تھے مے کی کلام شان زہری لڑا ہے عیاں ہی وہ ہو گیا صاف یقین پر ہی ہوا ہوا</p>	<p>۵۵۶ کھینچے ہوئے سبز نیلے کلام نہ کوئی تھی مگر تھے مے کی کلام شان زہری لڑا ہے عیاں ہی وہ ہو گیا صاف یقین پر ہی ہوا ہوا</p>
<p>۵۵۷ خاک پر شے فراز کو سوتے دیکھا بیابا بھی گیسو ون والے کا تو دیکھا</p>	<p>۵۵۸ سین چھوٹے میں یہ بیٹو نکلی کر اس تو ہو علی اکبر تو ہوتا تو ہم تو ہر عباس تو ہے</p>	<p>۵۵۹ کسے جرم شہ جن و بشر کو مارا کسے خاتون قیامت کے سپر کو مارا</p>

۲۹۱  
 ہرگز نہ ہو کہ جس نے عجب کی بات  
 میں سزا دل میں سے نہ چھوڑے  
 کہ اگر کیا فاقہ کے لال کا خور جاوے

۲۹۰  
 ہرگز نہ ہو کہ جس نے عجب کی بات  
 میں سزا دل میں سے نہ چھوڑے  
 کہ اگر کیا فاقہ کے لال کا خور جاوے

۲۸۹  
 ہرگز نہ ہو کہ جس نے عجب کی بات  
 میں سزا دل میں سے نہ چھوڑے  
 کہ اگر کیا فاقہ کے لال کا خور جاوے

۲۸۸  
 دو تون حیدر کے لہا سو کو بھی بیٹھی ہوں  
 علی اکبر کو بھی ان ہاتھوں سے کو بھی ہوں

۲۸۷  
 صف بیکار نہیں رہے آقا  
 حیدر کعبہ ہوا تم قرین ہوا آقا

۲۸۶  
 تو کہتے ہیں تو قرین ہوا آقا  
 ایک چادر لائے تھے ارحامی جاوے

۲۸۵  
 سہ ماہی جو بادروالم  
 سہ ماہی جو بادروالم

۲۸۴  
 کما خورشید نے نہیں بدھ نہ تھا  
 کہ خورشید نے نہیں بدھ نہ تھا

۲۸۳  
 کما خورشید نے نہیں بدھ نہ تھا  
 کہ خورشید نے نہیں بدھ نہ تھا

۲۸۲  
 علی صوفی کو جو آتے ہیں جلاقی بہت  
 ساتھ زہر کے بھی رہی صفا آتی ہر

۲۸۱  
 کون بیاں کی تھانستہ اٹھایا  
 طوق و زنجیر میں ہر قرینا ہوا

۲۸۰  
 آرزو بول یہ تھانستہ اٹھایا  
 خاکین سبط پیغمبر کی مری خاک ملے

۲۷۹  
 راجی سچے حسین  
 جب گلیا سجد میں سچے حسین

۲۷۸  
 راجی سچے حسین  
 جب گلیا سجد میں سچے حسین

۲۷۷  
 راجی سچے حسین  
 جب گلیا سجد میں سچے حسین

<p>۴۸ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۴۹ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۵۰ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>
<p>۵۱ آفت کا سامنا تھا نئی وار دات تھی ہر اک بیٹو نہ قیامت کی رات تھی</p>	<p>۵۲ وہ بیدیاں اس قمر زشت میں ہیں جکی لونڈیوں کے لیے گہشت میں</p>	<p>۵۳ ظلمت سرے گور تھی زنا کا گھر نہ تھا جسے یہ تنگ تھے کہوا کا گھر نہ تھا</p>
<p>۵۴ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۵۵ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۵۶ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>
<p>۵۷ غل تھا کہ ایسے گھر بھی الہی جہان میں ہیں تھابت نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکان میں ہیں</p>	<p>۵۸ وہ بیدیاں اس قمر زشت میں ہیں جکی لونڈیوں کے لیے گہشت میں</p>	<p>۵۹ دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا دور نہ بھی تھا کوئی توہ چشم غزال تھا</p>
<p>۶۰ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۶۱ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>	<p>۶۲ میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی میں نے کھنڈنہ زنا دینی شب بیتی</p>
<p>۶۳ دل چھا تو میں صورت بسمل بھرتے تھے زنا کے در سے جا کے سرو نگہ بھرتے تھے</p>	<p>۶۴ گھر کے چھت کو بیدیاں ہر باز نکلتی تھیں نہتے مکان کی رات کو کہانیاں کہانی تھیں</p>	<p>۶۵ گھر تھا جہاں کا خاں خاں دہلا نہ تھا برسوں سے وہاں چراغ کسی شب جلا نہ تھا</p>



<p>۱۷۱</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۷۲</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۷۳</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۷۴</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۷۵</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۷۶</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>
<p>۱۷۷</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۷۸</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۷۹</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۸۰</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۸۱</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۸۲</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>
<p>۱۸۳</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۸۴</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۸۵</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۸۶</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>	<p>۱۸۷</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p> <p>۱۸۸</p> <p>میں نے یہ سب غلط کیا ہے</p>

<p>۵۱۵ دشمن کی لڑائی کا کیا حال مہم کی لڑائی کا کیا حال مہم کی لڑائی کا کیا حال مہم کی لڑائی کا کیا حال</p>	<p>۵۱۶ بلاتی ہیں تجھے سرسبز شاہ لٹا کر کوئی نہ ہو تو شاہ دوڑ نہ کر ابھی تک بے</p>	<p>۵۱۷ تار خاں کی جھبیلے میں کیا حال ہے جھبیلے میں کیا حال ہے جھبیلے میں</p>
<p>۵۱۸ ہم کوئی جہان میں نہ آتے نصیب ہو مکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو</p>	<p>۵۱۹ خاطر کی بات کیا کوئی پوچھنا نہیں سن لیتی ہو نہیں سکی یہ دل مانتا نہیں</p>	<p>۵۲۰ یہ لوگ تو کبھی نہ مفصل بتا سکیں میں اپنی جان دوئی جو بابا نہ آ سکیں</p>
<p>۵۲۱ تو تو فوجی تیرا کون سا تو تو فوجی تیرا کون سا تو تو فوجی تیرا کون سا</p>	<p>۵۲۲ بھائی میں چکر لے کر تیرا آرام سے ملو نہیں گویا تیرا اب نہ ہے تیرا کون سا</p>	<p>۵۲۳ بڑا تھا ابھی کہ نہ بے قتل نزدائیں اور ہوئی زلفت زیادہ تر تو تو فوجی تیرا کون سا</p>
<p>۵۲۴ لبے بس ہیں دشت دار شہ ذوالفقار کے حکم کے ڈر سے ادھیں لکے پکار کے</p>	<p>۵۲۵ پچھ کر اگر تو کیلئے تیاب ہوتی ہو کیوں منہ کو پھر کر مر جا جانب کلائی ہو</p>	<p>۵۲۶ تیرے یہ دل کہ سینو نہیں باندھیں لاؤنے بچے پھونسے مائیں بھر دیکھیں</p>
<p>۵۲۷ لکھی تیرے لکھی تیرے لکھی تیرے لکھی تیرے لکھی تیرے لکھی تیرے</p>	<p>۵۲۸ تو تو فوجی تیرا کون سا تو تو فوجی تیرا کون سا تو تو فوجی تیرا کون سا</p>	<p>۵۲۹ نظروں میں ہو تو تیرا کون سا نظروں میں ہو تو تیرا کون سا نظروں میں ہو تو تیرا کون سا</p>
<p>۵۳۰ کچھ کتنی ہونہ شاہ خوش انجام آئیں اماں تو کتنی یقین کہ سر شام آئیں</p>	<p>۵۳۱ دل میں سے اچاٹ ہو رہی اچاٹ ہو نکلے تو کاٹا اسی شب کا پہاڑ ہے</p>	<p>۵۳۲ دل میں سے اچاٹ ہو رہی اچاٹ ہو نکلے تو کاٹا اسی شب کا پہاڑ ہے</p>



<p>۱۴۳ کونہی میں یہ کر دینا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۴۴ بازو میں یہ مصطفیٰ کا ہاتھ تاجدار اور یہ نشان ہے تارہ سا آشکار بالہ سا کردار ہے کہ یہ خطا شکبار زیب کہ یہ ترستی کی ذوالفقار</p>	<p>۱۴۵ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>
<p>۱۴۶ جائیں گے ہم کہاں کہ تھامے والے ہیں بایا حنین ابھی شب آئی والے ہیں</p>	<p>۱۴۷ کہ ذکر حق ہر گاہ زمان پر دود ہے سو کھے لبوں سے پیاس کی شدت مند ہے</p>	<p>۱۴۸ میں خود کوئی مجھ پر عانت گذر گئی مرا جائیگے پردہ نہ کہنا کہ مر گئی</p>
<p>۱۴۹ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۵۰ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۵۱ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>
<p>۱۵۲ تیندائی کی نہ بھگو بہت بقر الہون بھاگے کوئی اسیر تو میں فدا الہون</p>	<p>۱۵۳ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۵۴ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>
<p>۱۵۵ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۵۶ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۵۷ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>
<p>۱۵۸ بوزنت مشک فام کی محک کی دور سے چھٹیک کی چاندنی سے روشن کے نور سے</p>	<p>۱۵۹ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>	<p>۱۶۰ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ میں نے یہ کہہ دیا ہے کہ</p>

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

حق تعالی  
 بفرموده از او که  
 ما را از این دنیا  
 ببرد و ما را  
 در آنجا ببرد  
 و ما را در آنجا  
 ببرد و ما را  
 در آنجا ببرد

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

جو اس وقت تک کہ قہر ہو کے ہے  
وہ نانا کو لڑکی کو سپرد ہے

دشمن ہر ایک ہو اشل اہل عناد میں  
سونا بھی آج بھول گئیں شکی یاد میں

سب جہازوں سے فوجے سیارہ زمین کوئی  
 بابا جی حبیب زمین تو میرا خیمہ کوہا

آیا بچانہ کوئی برے، متعین بچانہ  
کھانے پھانے جیہذا زار و زور بچانہ  
کھانے پھانے شکر و نسی سے بچانہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

ان قبا ئی کے پیر کی جی بھڑکائی  
 کی جس کو بولتے ہوئی شریب  
 ہر دے میں شکر و برکت  
 ہر دے میں شکر و برکت

ماننے چھینو اور بھی صدمہ و چنہ ہو  
ایسا نہ وجد کسی حجرے میں بند ہو

ان کتب پر بیان : بیچ کے آنے پر، یقین  
چاہا ہے، پھر اسے ملا دو تو آؤں میں

و چنانکه در این بنی تحقیق و در بیان  
تجربیات و در این بنی تحقیق و در بیان

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

فصل پنجم در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

[illegible]

ہے بہت نصیب سے مل گیا ہے ہیں  
میں ہی عرقل میں ہر ایک آئے ہیں

ہر ایک کو جو کمالیہ سب جاکیا  
ہر ایک نے تقاسے پایا کہ متے جدا کیا







<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>چو چار نیلے کہہ کر پھر ہرگز پولی یہ بند ہو جاوے دل میں</p>	<p>جمع میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>
<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>
<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>
<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>
<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>
<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>	<p>میں نے کیا ہرگز کرے برقی ہیں منہدی کے بدستے وہ کف قوس لہی ہیں</p>

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

تو یہ کیا نصیب ہر کیا شہ بیان ہر  
 گویا زبان اسکی خدا کی زبان ہر

دکھ سے کی کو یہ نصیب غایت کو کی  
 ترا نہیں حق سے کی ہر خدا کی تیمم کی

وہ قسین میں نہ جو کل شہ رواں میں  
 اٹھو نہ تو خاک بھی نہیں کر کے طاق میں

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

شاید کوئی عزیز شہ شریفین ہے  
 صوت حق میں جس صدا حسین ہے

خدا کو خوف چاہیے قدر آہ سے  
 اگر تری ہر کوفی میتو کی آہ سے

دل سے جھلا نہ وعدہ در دست کو  
 بیمار کو دوا نہ غذا اقدر دست کو

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

مرثیہ  
 کجا بر صفت بلادت تو آفت ز کجا  
 بوتا کجا بر صفت خود دارد کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا  
 زان کجا بر صفت نالایق کجا

گردن جھلی ہوئی نہ از کجا دے  
 لب پر کبھی تو آہ کبھی لا آہ ہے

نہ از کجا دے لب پر کبھی تو آہ کبھی لا آہ ہے  
 کچھ خیر کہ خیر سے غلبہ خیر ہے

نہ از کجا دے لب پر کبھی تو آہ کبھی لا آہ ہے  
 کیا دم خدا کر کو محمد کے یاد کر





<p>علاء مخفی سے یہ کلمہ نہ فاش کرو غیب سے اس قدر خفیہ نہ بنی کہ خوشی غیب خیز نہ بنی کہ دل آ کر گیا نہ گئے گلیں کہ</p>	<p>علاء پہلے پہلے اس کو نہ کر چاہی بھی کیا کہ نہ بنی جھگڑا آبی سوا ہی زان جا کم تر بود دربان بھی دلاں اور آوازہ کر</p>	<p>علاء آزاد ہو کے کہنے لگی بندہ اگر بوت کا یہ تعلیم نہ ہو خدا سے آفرین اس میں قیدین وہ بھی تاج ماریا یون جہان میں نہ کی کاظم</p>
<p>ایسا نہیں خیال بزرگوں کا پاس سے ہرگز کہان چھوٹوں دھڑکی دشتاں سے</p>	<p>دشت بہ قید زمانہ کی جدم نگاہ کی باغخوئیہ ہاتھ تر کھٹے خواصوں سے آہ کی</p>	<p>جانے وہی کیجے یہ جسکے چہری سے ایسی نہ بات کہ گرد آگوری سے لگے</p>
<p>علاء اس کی جگہ میں ہونے کا کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام گوئی نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام</p>	<p>علاء دل نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام</p>	<p>علاء اس کی جگہ میں ہونے کا کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام نہ بنی کہ اور پیاں توشہ کام</p>
<p>لوچے جو وہ کسی سے کہیں کہہ گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی</p>	<p>ایسا بھی ظلم کرنا ہی کوئی کہ جان میں بند سے خدا کے بند ہیں ایسے مکان میں</p>	<p>انسان ہر یہ اندھ میں یا شمع طور ہی آئی نہ آئے غیب کہ خالق کا نور ہے</p>
<p>علاء کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی</p>	<p>علاء کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی</p>	<p>علاء کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی کہہ دیجو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی</p>
<p>چرخ شد قد خانہ میں ہو گا جو روئگی چونکی اگر تو قبیح تنگ چہر نہ سوئگی</p>	<p>گو غش ہوئے تو آپ میں آیا بجا سکا ہے تو اس خرابے میں جانا نہ جائیگا</p>	<p>جتنے میں ہی بزرگ لب ہیں جلسہ پر نہایت ہی ضعف سے کہ نہایت علیل پر</p>



میرا  
بولی بنی کج حالت جو منہ  
ایلیا تا تو تیار کر دم کی پر خراب  
اتے کے کیا سب کو کھلا دھان  
زبان پریشان مطلق کر دھان

و انھی میں اسے ہم جو رفت جیسا کہ  
 دلی توجہ سے دیکھی ہے جو سب کے قلب پر

دکھ میں کہ خیر کھلا جاتے ہیں  
عازن ہو اور شوق تھا کہ

یہ عمر بین من و ت اگر حال غیر ہے  
امت باری یہ بول عینِ سخن ہے

کتابخانه عمومی خوارزمشاهی  
موسسه تحقیقاتی و فرهنگی خوارزمشاهی  
تهران - خیابان ولیعصر - پلاک ۱۰۰

اور ملت بھی بڑی سحر خاں تو تھی ہے



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

از خدا متین بپایه اسیر و کنی سر دار آپ چین  
ان قید نوکی قافله سالاران آب

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين  
الذين هم خلائفنا  
في الأرضين  
والسموات  
والجنان  
والذين هم  
أئمتنا  
في كل زمان  
ومكان  
والذين هم  
أركاننا  
في كل شأن  
والذين هم  
أركاننا  
في كل شأن  
والذين هم  
أركاننا  
في كل شأن

تو با من باقی بود که ای عزیز بهون  
نخستار سیر می چون منم انکه از کن بهون

انوارک اسلام پر مظلوموں کو

[illegible]

<p>۱۱۱          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۱۲          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۱۳          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>
<p>۱۱۴          اگر غلط نیند مجھے انتباہ ہے          زمین تھیں ہو خالق اکبر گواہ ہے</p>	<p>۱۱۵          تلو تلو سر زق شر مشرقین کی          جلدی کو خبر مرے آقا حسین کی</p>	<p>۱۱۶          باتیک تھی دشمنی سپہ بد خصال کو          پتھر لگاے راہ میں نہر کے لال کو</p>
<p>۱۱۷          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۱۸          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۱۹          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>
<p>۱۲۰          اعدا تو حکم بیک بھلا سے عام ہیں          دشمن نہ آئے قید ہوں زندان شام ہیں</p>	<p>۱۲۱          باقی دیا نہ سطر اسالت پناہ کو          حکم سے بے گناہ کیا قتل شاہ کو</p>	<p>۱۲۲          مچھل کے فاطمہ کی نہ کہتی ہری ہوئی          بچو بھنے گود ہوئی خالی ہری ہوئی</p>
<p>۱۲۳          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۲۴          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>	<p>۱۲۵          کھیلے بندہ کے لکھی بی بی بیکار          رخ سے بیٹے بالی حالت ہوئی          یا خضر کاندہ قدرت</p>
<p>۱۲۶          وہ بی بی پردہ دار ہی اور خوشحال ہو          زمین میں ہی ہوں یہ ترایا خیال ہو</p>	<p>۱۲۷          ہونے نہ پائے ماتم شاہ شہید میں          رنگے لگئے ہمیں بوم یزد میں</p>	<p>۱۲۸          جہاں تک ہوا نہ شر مشرقین کا          اب تک پڑھو دھوپ میں لاشہ حسین کا</p>

<p>۵۵۵</p> <p>مگر ایسا نہیں ہے جو شاہ مجتہد جس سے کلام خدا ہے چھپتی نظر جب سر شاہ وہ ہے جس کی نظر ملائی اوس کے پاس غیب اس کی نظر</p>	<p>۵۵۶</p> <p>کچھ ایسا ہے انوی کی بنیاد کچھ ایسا ہے جو خاک پر جان دہ نور زینت کو چھپا کھائے یوں چشم جس کو چھپا ہے سلطان مجبور</p>	<p>۵۵۷</p> <p>ہوتا ہے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>
<p>۵۵۸</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۵۹</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۶۰</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>
<p>۵۶۱</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۶۲</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۶۳</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>
<p>۵۶۴</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۶۵</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>	<p>۵۶۶</p> <p>وینا سے تشہ کام سفر کر کے حسن لو تعمیر اب یہ لاد کھلام کے حسین نوران کے قلعہ وہ ظلم کے عابد انسوس چلی ہی مری پیاری جہان سے</p>





<p>۱۰۰ پورن سزاؤ سے سزاؤں کو ٹھٹھا پیش یا تو بیرون کو بیرون یا نہو چہ کے چاتی سے کیجیے</p>	<p>۱۰۱ کسی کو تو سزاؤں سے سزاؤں سزاؤں سے سزاؤں سے سزاؤں سزاؤں سے سزاؤں سے سزاؤں</p>	<p>۱۰۲ سزاؤں سے سزاؤں سے سزاؤں سزاؤں سے سزاؤں سے سزاؤں سزاؤں سے سزاؤں سے سزاؤں</p>
<p>نزدیک ملکات تھی جو دوری دورے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>	<p>کس پنج میں دنیا سے سفر کر کے کھانا میں کھانا میں کھانا میں</p>	<p>نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>
<p>۱۰۳ جو کجی سے اور پیا کجی سے جو کجی سے اور پیا کجی سے</p>	<p>۱۰۴ نزدیک ملکات تھی جو دوری دورے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>	<p>۱۰۵ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>
<p>کچھ فروش نہ تھا خاک میں کب قیدی تھے سینے تھے کبود اور گریبان بھی پیچھے تھے</p>	<p>۱۰۶ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>	<p>۱۰۷ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>
<p>۱۰۸ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>	<p>۱۰۹ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>	<p>۱۱۰ نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے نہرانی طرف دیکھنے کی آہ جگر سے</p>
<p>اس کھانے پہنچا نہ وہ نہ ہونے ہو قیدی میں جیسے تھے ہاتھوں اور دوتھے قیدی</p>	<p>کھانے پہنچا نہ وہ نہ ہونے ہو قیدی میں جیسے تھے ہاتھوں اور دوتھے قیدی</p>	<p>کھانے پہنچا نہ وہ نہ ہونے ہو قیدی میں جیسے تھے ہاتھوں اور دوتھے قیدی</p>

<p>۱۷۱ والتیغ المظفری مندی کے گلے پر کبھی چھوٹی بڑا بھائی کی لٹ دے</p>	<p>۱۷۲ چور و شیریں مندی خورشید خان میں کیلے دوش گیسو میں لٹا لٹا</p>	<p>۱۷۳ چل چکا نظر آیا جو اکب ہر لڑا دل بندھوئی خواجہ بیگ</p>
<p>درواز کفادہ ہوے ہیں ساتون ملک کے روتے چلے آتے ہیں پر پرورد ملک کے</p>	<p>۱۷۴ کس طرح نہ ملے دل محبوب خدا ہو ناما تری مظلومی پشید خدا ہو</p>	<p>۱۷۵ دیکھا کہ لگن میں سر شیر دھڑلے اور تابہ فلک روشنی نور خدا ہے</p>
<p>۱۷۶ جس بزمین پر پشت کر اندر سر والتیغ المظفری مندی کے گلے پر</p>	<p>۱۷۷ موت نہ تھکے صیف تبا مار کیا قہار مجنوں گمراہ ترانچ گوارا</p>	<p>۱۷۸ چل چکا نظر آیا جو اکب ہر لڑا دل بندھوئی خواجہ بیگ</p>
<p>۱۷۹ لٹی کر حیدر صدف ترے غم میں سر پیٹے آتے ہیں پیر ترے غم میں</p>	<p>۱۸۰ یجر و ستم قتل کیا فوج تفتی نے پانی نہ دم دج دیا جگو کسی نے</p>	<p>۱۸۱ جیتا جیتا نہیں نے نہ کبار دکھایا جب مر گئے تب آخری دیوار دکھایا</p>
<p>۱۸۲ چل چکا نظر آیا جو اکب ہر لڑا دل بندھوئی خواجہ بیگ</p>	<p>۱۸۳ چل چکا نظر آیا جو اکب ہر لڑا دل بندھوئی خواجہ بیگ</p>	<p>۱۸۴ چل چکا نظر آیا جو اکب ہر لڑا دل بندھوئی خواجہ بیگ</p>
<p>۱۸۵ علامہ سر پر نہ کاندھو چہ عبا ہے نہد انسو خسر تر ہر گریبان پچھا ہے</p>	<p>۱۸۶ روتا ہر حسن نالہ و فریاد و فغان سے سر پیتا آیا ہوں تری غم میں جہان سے</p>	<p>۱۸۷ کیوں آتے ہی چاک گریبان مگر گھریں اب مجھ کھلا آپ ہیں جہان مگر گھریں</p>

<p>۱۰۰          کیا خلد میں آلام ہو زرا و علی کو          شوم نے ترے قتل کیا آل بنی کو</p>	<p>۱۰۱          بخند و مسہ علم کا سر پاک کھلا ہے          او احمد مرسل کا گریبان پٹا ہے</p>	<p>۱۰۲          کھنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ          دارا کی دیکھ کر تیرے ہونے کو</p>
<p>۱۰۳          کیا خلد میں آلام ہو زرا و علی کو          شوم نے ترے قتل کیا آل بنی کو</p>	<p>۱۰۴          بخند و مسہ علم کا سر پاک کھلا ہے          او احمد مرسل کا گریبان پٹا ہے</p>	<p>۱۰۵          کھنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ          دارا کی دیکھ کر تیرے ہونے کو</p>
<p>۱۰۶          کیا خلد میں آلام ہو زرا و علی کو          شوم نے ترے قتل کیا آل بنی کو</p>	<p>۱۰۷          بخند و مسہ علم کا سر پاک کھلا ہے          او احمد مرسل کا گریبان پٹا ہے</p>	<p>۱۰۸          کھنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ          دارا کی دیکھ کر تیرے ہونے کو</p>
<p>۱۰۹          کیا خلد میں آلام ہو زرا و علی کو          شوم نے ترے قتل کیا آل بنی کو</p>	<p>۱۱۰          بخند و مسہ علم کا سر پاک کھلا ہے          او احمد مرسل کا گریبان پٹا ہے</p>	<p>۱۱۱          کھنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ خنڈ          دارا کی دیکھ کر تیرے ہونے کو</p>

<p>دہ گئے کو غلام کا بے منتہی بے بس بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>
<p>مجھ پر ہوا دیکھو ناچار میں قیدی بہتر ہو چلے کوئی تار میں قیدی</p>	<p>کیا تو راہ ای ظالم بد بخت ہمارا خیر کے ہمراہ گیا تخت ہمارا</p>	<p>قیدی ہوں گنہگار ہوں نالان مخم ہوں دانش میں اس خون کی مٹا رہیں ہوں</p>
<p>بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>
<p>جان تو میں نہ تھی شرم سے تھرتھرتی قیدی نہوڑا ہوئے سر کو چلے جاتے تھے قیدی</p>	<p>مجھے نہ یہ کہ زینب دیکھ کر ہوتے لکھن میں نہیں شاہ کی بہتر تے ہوتے</p>	<p>کیوں نہ چل گیا سبط رسول عربی کو اس خون کی دیت دیجو زہرا علی کو</p>
<p>بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>	<p>بچہ بچہ</p>
<p>عالم نے کہ تخت سے کیا کام ہے مجھ کو اب خاک نشینی ہی میرا آرام ہے مجھ کو</p>	<p>یوم کما اطلق حسین ابن علی کا جو مگروہ دونوں ہمایوں سبط نبی کا</p>	<p>مقدور تھے کیا ہو تو کیا دیو کا عالم کس کس کا ابھی خون ہا دیو کا عالم</p>



<p>۷۵</p> <p>یون راوی اخبار صیت سے ہر تہذیب از غیب طلب کرتی ہی زیب حاکمیت نہ گزرتا یکین باجا پر روانہ ہوئی با حالت تغیر</p>	<p>رباعی</p> <p>داغ غم شہ سب سے گل بوئے بین کیا کیا گھر پیشی کا لوئے بین</p> <p>جلوس میں ریل سے جو روتے ہیں آنیس اشک آنے بھی موتی ہیں گھر جو بین</p>	<p>رباعی</p> <p>مجاہد جو فزع تو کیا چارہ ہے بن مہر علاج دل صد بارہ ہے</p> <p>اصغر کو لٹکے قہر میں شہ شہ کا آرام کرو اب بھی گوارہ ہے</p>
<p>۷۶</p> <p>خاموش آنیس اب بنیں یار اسجن کا مدح کر طرح ہر خواہ زمین کا</p> <p>کو حق سے کہ صدقہ سہنہاد و درشن کا پاک بن نہ کر مجھ کو بھی رنج و محن کا</p>	<p>رباعی</p> <p>پیویم عزائے سپید ترا ہے بیچو بواہب بیان گداز ترا ہے</p> <p>چار سے ہر اک کے افک کرتی ہیں پاک ہر چشم کے اوپر نظر ترا ہے</p>	<p>رباعی</p> <p>نبی کے کو خیال و مدبر ترا ہے یہ چہم ترا ہی اودیہ دم ترا ہے</p> <p>کرتا ہی جو نبی زلزلہ کو سر سبز ای اے کم یاب کم ترا ہے</p>
<p>دنیامین کسی طرح کا جگور نہ الم ہو پر دلمین مرے یختین پال کا غم ہو</p>		



<p>رباعی</p> <p>پیا جے کتے میں بلاخانہ ہے پال پر حائل فرزانہ ہے</p> <p>رباعی</p> <p>بہین زمین آ - ہزار یون ہم میں جے دوا یا میں ک دانہ</p>	<p>رباعی</p> <p>ہا جانے کہ عیب کے ایک تہ مخوڑو و اہل اولاد سے تو</p> <p>رباعی</p> <p>بافض گراں ہونے تمام انجام ہو چکے کھچا ہونے</p>	<p>رباعی</p> <p>دائیں رخ وہ ہوئی نہ غائب آریگا آریجی تواریت کا بواب آریگا</p> <p>رباعی</p> <p>اٹھو ب انتظار بجا ہر انیس لے عمر چینی نہ شباب آریگا</p>
<p>رباعی</p> <p>سچ کو دیکر کہہ جاتا ہے تھوڑے بڑے عزت کا بھی حیا تھا ہے</p> <p>رباعی</p> <p>مرحوم نذری پر خداوند کرم میں نے تو ذوق کا کرم کیا ہے</p>	<p>رباعی</p> <p>دست و طاقت بیک جا بنا ہے آماندین ہر چہ بغیر جاتا ہے</p> <p>رباعی</p> <p>محب ساگر ہوئی تو غم نہ کھلا بان لادگرہ ہر ایک بڑا بنا ہے</p>	<p>رباعی</p> <p>ب آٹھ گیا سا بیوہانی سے چہ بگی بداند سگری سے</p> <p>رباعی</p> <p>کچھ بگاڑا ہوتا ہوں مارو سے انیس جو وقت گزر جائیگا اپنی سے</p>



۱۰۰  
 جو جانی کرے تو تیرے لئے ہے  
 دین کی کھجوریں تیرے لئے ہیں  
 ناز و احترام تو ان کے لئے ہے  
 باز دے سے باز دے دے دے دے

۱۰۱  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۰۲  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۰۳  
 جانی کی ہر چیز اور خیر و برکت  
 ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے

۱۰۴  
 ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے  
 ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے

۱۰۵  
 ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے  
 ہر شے ہر شے ہر شے ہر شے

۱۰۶  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۰۷  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۰۸  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۰۹  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۰  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۱  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۲  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۳  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۴  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۵  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۶  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

۱۱۷  
 کہ کوئی نہ دیکھے جو غریبی کی  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے  
 نہ دیکھے تو تیرے لئے ہے

[illegible]

<p>۴۳۱ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۲ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۳ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>
<p>۴۳۴ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۵ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۶ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>
<p>۴۳۷ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۸ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۳۹ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>
<p>۴۴۰ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۱ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۲ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>
<p>۴۴۳ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۴ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۵ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>
<p>۴۴۶ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۷ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>	<p>۴۴۸ مغنیہ پرائیس جلد ہفتم</p>

[illegible]





<p>۴۱۱          ہوا کی طرح کیا عیب کی گشت          ہوا کی طرح کیا عیب کی گشت          ہوا کی طرح کیا عیب کی گشت          ہوا کی طرح کیا عیب کی گشت</p>	<p>۴۱۲          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت</p>	<p>۴۱۳          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت          تیرے ہونے کی وجہ سے ہوا کی گشت</p>
<p>۴۱۴          عرصہ ہوا آنکھ کو نہیں کھولتی صغیرا          چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں ہلاتی صغیرا</p>	<p>۴۱۵          فراتے ہیں صغیرا کچھ میری خبر ہے          بیٹی کوئی دن میں آ رہا ہے میری خبر ہے</p>	<p>۴۱۶          اونٹوں کو بھیایا ہی بہ فریاد و فغان ہے          جونی بی اترتی ہر سویر کرنی بیان ہے</p>
<p>۴۱۷          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>	<p>۴۱۸          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>	<p>۴۱۹          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>
<p>۴۲۰          آج ادھر اس بات کی حالت نظر نہ آئی          کیا اسے سنا گو گو کیا خبر آئی</p>	<p>۴۲۱          کیا جانے کیوں جیسے ہی بڑا دھن بڑا          کیا ہو گیا کس گھوڑے میں گرفتار دھن بڑا</p>	<p>۴۲۲          ہم جیتے ہیں تیرے زہر نے انھیں روکے ہم آئے          اب انکو کمان پائیں جھین جھین ہم آئے</p>
<p>۴۲۳          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>	<p>۴۲۴          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>	<p>۴۲۵          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت          کیا حال کیوں گشت کیوں گشت</p>
<p>۴۲۶          خیر کے لشکر کی خبر لائی ہوں داری          خیر کے لشکر کی خبر لائی ہوں داری</p>	<p>۴۲۷          ظاہر میں جو ہوں دھکیات سندھری          زبان گلی خواب کی کب بات سندھری</p>	<p>۴۲۸          مرکز ملا چمن کسی تشنہ دہن کو          چالیسویں تک سب لہری محتاج کفن کو</p>

Handwritten text, likely a signature or name, appearing as a dark, stylized mark.

1997

مجلس شورای ملی  
مجلس شورای معتمد

۹۲  
بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

1940

<p>۱۳۱ عجب بات کہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے عجب بات کہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے عجب بات کہ جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے</p>	<p>۱۳۲ حق دودھ کا گھٹا نہ تھا جتنی سے لگایا حق دودھ کا گھٹا نہ تھا جتنی سے لگایا حق دودھ کا گھٹا نہ تھا جتنی سے لگایا</p>	<p>۱۳۳ عجب حال کہ کس نے کہا کہ یہ سچا ہے عجب حال کہ کس نے کہا کہ یہ سچا ہے عجب حال کہ کس نے کہا کہ یہ سچا ہے</p>
<p>۱۳۴ اس کہ سہرا بنی تھیں وہاں کے اس کہ سہرا بنی تھیں وہاں کے اس کہ سہرا بنی تھیں وہاں کے</p>	<p>۱۳۵ دودھ بھی بھرتی ہوئی دعا بھی تھوڑی دودھ بھی بھرتی ہوئی دعا بھی تھوڑی دودھ بھی بھرتی ہوئی دعا بھی تھوڑی</p>	<p>۱۳۶ یہ لکے لگا روئے وہ تیرا سے سکند یہ لکے لگا روئے وہ تیرا سے سکند یہ لکے لگا روئے وہ تیرا سے سکند</p>
<p>۱۳۷ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۳۸ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۳۹ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>
<p>۱۴۰ حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا</p>	<p>۱۴۱ حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا</p>	<p>۱۴۲ حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا حققت تھی بہت کہ چہرہ تیرا</p>
<p>۱۴۳ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۴۴ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۴۵ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>
<p>۱۴۶ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۴۷ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>	<p>۱۴۸ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ تو کیلئے تھی بیان بات نہ</p>

۹۳۷  
بیستے ہیں بس باد صبا بش زلدار  
قد کھیلن گریں سب کو زمین پر

جب بکری سجدہ تودہ کہنے لگی دوکر  
بچے کو ماتم فرزند سیب

یہ جو کہ نلہ دئے لگا سینہ زنی کا  
اور ذکر تھا شیر کی تشہ دہنی کا

۹۳۸  
ہو گیا کوئی جیسے بندہ بے قاصد  
بولی کوئی بجان بوسہ پائش اور

بولی کوئی سر پہ تے ہی علی اکبر  
بولی کوئی مارا گیا پیا علی حشر

نورانی ہنسی اور ماتم شاہ شہد افقا  
سینا نیسے آئیں سکود چہ حشر پیا افقا

رباعی  
کس جہ پیل کروں کہ نہ توں نہ نہیں  
دیکھو کہ ضعیف صورت دور ہو نہیں

نہن پر پٹی ہر گرو بازار کا سو  
ہو یا ہر یقین کا زندہ درگور ہو نہیں

رباعی  
ایں تغیری ہر زمانے کیلئے  
انسان کی دل جو داغ ٹھانے کیلئے

بڑھاپا ہو کر نہ جو ان غنی ہو فقیر  
آج سے پہلے اس کا چاہئے کیلئے

رباعی  
یکین آنندین شکاری ہر  
پاس کے ہیں کہ نہ کج جو والی ہر

ہر شے میں قفسے فرسوسے ہو  
ہر سال انھیں کی سچ فالی ہر

رباعی  
نئے آہ دہن کے زخمان بکھلے گی  
آواز علی علی کی بان بکھلے گی

جلد چہ شہرے باہر ہوا نہیں  
یوان بخیرین سچ جان بکھلے گی

تلاش

## خانمہ الطبع

الوداع لے مجلس غم الوداع ہو ہوا آخر یہ ماقم الوداع عجیب طرح کا یہ ماقم ہو شرابا ہر جس کے صاحب کے حق میں فرمودہ خانمہ الطبع لایا گیا ہر شخص نے دیکھا کہ اتنا من حسین چو کہ نقرہ اتنا من حسین سے انتقام طبعیت ہوتا ہے۔ لہذا کہتے ہیں کہ چنانچہ ایوں کے جو حاضر فی الذہن ہیں ایسا آزاد و دو جہین عرفیہ ہوا کہ ایک یہ کہ باری تعالیٰ نے ذات الیہ کائنات آنحضرت کو جمع صفات اولین و آخرین علیٰ ترنایا یا تنک کہ حبیب اپنا بتایا لیکن درجہ شہادت اعلیٰ ہری کہ بسبب اہانت دین اسلام آپ کے واسطے پسند نہ فرمایا چونکہ یہ عہدہ درجہ مدارج نبوت سے نقصا در حصول اکملہ ہو گا بجز یہ خاص آل غیب ہوا اس واسطے آپ نے تکیل مدارج کی خوشی میں اتنا من حسین فرمایا ہے۔ دوسرے یہ کہ جو آپ کو مغفرت امت میں کرد و کوشش ہی وہ محتاج بیان نہیں کی شخص پر نہان نہیں اور اطمینان بخشش امت گنہگار جب اقرار و یزد و غفار آپ کو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتیٰ کہ توسیع مغفرت بین امت بتا کی علیٰ انہیں اجبتا لہ الجنتہ قرار پایا لہذا آپ نے اتنا من حسین فرمایا فی الحقیقت ہے حسین جان گرامی فدای امت کرد و پڑا دست امت اگر جان کند فدای حسین پڑے ہر چہ کہ اکابر دین اور علمائے اراستہ اور شعرا کے کالمین کے بعد دیگرے مدد ہا کتا بین مصائب البیت علیہم السلام میں تصنیف بتالیف فرماتے آئے لیکن جو طریقہ شعرا کے ہند نے مرقیہ گوئی کا نکالایا یہاں ہر دلور ہوا کہ ہر شخص اس کا عاشق ہو۔ اور ایک زمانہ کلام ہکا شایت ہوا ایسا انسان وہ کون یوسف بازار معانی ہر جگہ کلام کا ہر ادنیٰ و اعلیٰ بنظر زلیخا فرید رہے اور وہ کون عزیز جہان ہر جگہ کا سخن مقبول دیدار و امصار ہے وہ کتنا کے زمانہ شاعر بچا کہ افصح النصا اکل الکلام ملک سخن تازہ کستندہ و مفاہین کہن زینت مہر۔ فقہر ہند ملائک جلس جناب میر بر علی صاحب منقورا المخلص بہ اینس اعلیٰ اللہ تعالیٰ مقام فی اعلیٰ علیین و حشرہ مع الائمة المعصومین تقاضی کلام جملہ عیوب سے پاک و صاف اور شہرہ انکی فصاحت و بلاغت کاتفات سے تاقاف تھا افسوس کہ ایسے باکمال کا انتقال سال ۱۲۸۷ کے آخر میں ہوا اور ایسے وحید عمر کو فلک بیکار نے زیر زمین پیمان کر دیا۔ ازاں کہ کلام معجز نظام اس ممدوح کا ایک بھر زخار اور قسرم ناپیدا کتا رہا اور باعث طبع ہونے کے ہر شخص کو علی العموم ملت تو کمان و کیف ایک نصیب ہوتا تھا لہذا ہر ضعیف و شریف شوق دیدار کلام میں مشغول



ماہی بے آب میان تھا آخر ارشاد لائقین نے یہ اثر دکھایا کہ نثر روزگار مالک مطبع اودھ اشیا کو غیب سے  
 طبع آیا اور بے ابھارے غلاب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حق شنواریس مرحوم ملازم مطبع نے  
 نہایت عرق ریزی سے عمدہ عمدہ مرثیہ کو منتخب کر کے چار جلدوں کا ذخیرہ بنایا حتیٰ کہ یوں ہے کہ ہمت  
 والا نہمت مالک مطبع موصوف نے گویا احیائے اموات کا کام کیا انتمقریہ جلد چہارم قبل ازین چند بار  
 مطبع منشی نو لکھنؤ واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی اور اب بزمیہ ارشاد لائقین و ذاکرین مطبع منشی نو لکھنؤ  
 واقع لکھنؤ میں لبالی ہستی گوہر الکلیل امارت یا قوت و سیم حالات ذی الجبر الحالیہ علیہ غیب منشی بکشن نرائین  
 صاحب بھارگو دام اقبال لاکھ مطبع باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع ماہ ستمبر ۱۳۲۵ء بمقام دوم  
 لکھنؤ ہوکر حاصل ملوی ذاکرین ہوئی

تاریخات طبع سابق

<p>از سخنور کا منشی بھلو نندیا صاحب قلم و قریب طبع کا پیور          کہ برنبدی بکلیے طومار دور دور          ہویدا بین جنات اس آثار دور دور          خدیجین سے اب طلبگار دور دور          تو عاقل گھوڑے بزدل خار دور دور</p>	<p>مین کیا ذاکر نیک خرمیہ انیس          لکھے مرثیہ خوب سب جاگزا          انھیں کی یہ جلد چہارم جمعی          اگر فکر سال سیحی کی ہے</p>
<p>از سخنور کا منشی بھلو نندیا صاحب قلم و قریب طبع کا پیور          کہ برنبدی بکلیے طومار دور دور          ہویدا بین جنات اس آثار دور دور          خدیجین سے اب طلبگار دور دور          تو عاقل گھوڑے بزدل خار دور دور</p>	<p>از سخنور کا منشی بھلو نندیا صاحب قلم و قریب طبع کا پیور          کہ برنبدی بکلیے طومار دور دور          ہویدا بین جنات اس آثار دور دور          خدیجین سے اب طلبگار دور دور          تو عاقل گھوڑے بزدل خار دور دور</p>

رقم	نام کتاب
	<b>مجمع المسائل</b> ۔ اسکا مطالعہ طلباء مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اس میں تمام ضروری مسائل بیان کر دیے گئے ہیں اور اس پر مجتہدین عراق کے حواشی چڑھائے گئے ہیں مصنفہ آقا محمد حسن اُمینی۔
۱۰۱	<b>حلیۃ المتقین</b> ۔ اس میں شیخ محمدی کے مکالم و محاسن کا بیان ہے۔
۱۰۲	<b>وعائے جوشن صغیر و کبیر</b>
۱۰۳	<b>تذکرۃ المعاد</b> ۔ فقہ میں بے غل کتاب ہو سب کا دون فوائد اس میں درج ہیں۔
	<b>افقہ اُردو و اہل تشیع</b>
	<b>انارۃ البصائر و کشف السرر</b> ۔ اس میں اصولی و مذہبی تنازعہ شری کو باطل بیان کیا گیا ہے از نواب شفاء الدولہ و کار الملک سید افضل علی خان صاحب بہادر
۱۰۴	<b>جہلہ و دم</b> ۔ بیان نبوت میں۔ (۱) جلد سوم۔ بیان امامت میں
۱۰۵	<b>اعمال الصالحین</b> ۔ اس میں دعائیں مختصرہ اور مطولہ ماثورہ درج ہیں از مولوی سید
۱۰۶	<b>مصطفیٰ حسین</b> ۔ بظرف ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب۔
۱۰۷	<b>بعد حمد بندی نظم</b> ۔ مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے۔
۱۰۸	<b>حلیۃ العرائس</b> ۔ سہی مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کر کے درج کیے گئے ہیں۔
۱۰۹	<b>احکام الامم</b> ۔ احکام ضروریہ نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب۔
۱۱۰	<b>مواعظ جعفری</b> ۔ اصول و فروع دین مذہب امامیہ سیظام حیدر خان صاحب نقوی جالسی۔
۱۱۱	<b>لسان المتقین</b> ۔ مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہے جس میں تعقیبات نماز پنجگانہ کیفیت سجدہ شکر ادعیہ سجدہ شکر سونے وقت کی دعائیں۔ روزانہ کی دعائیں۔ تسبیح حکام کی دعائیں دفع محتاجی۔
۱۱۲	<b>حجرات داڑھی کی فضیلت</b> نگلی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت۔ کھانے پینے پاخانہ کے
۱۱۳	<b>آداب وغیرہ</b> انمولہ نمونوں کا بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہے۔
۱۱۴	<b>سرور البشر</b> ۔ از منور حسن صاحب بشر اس میں منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہ و اولاد
۱۱۵	<b>حسین رضی اللہ عنہما</b> کو بیان کیا گیا ہے۔

فہرست	نام کتاب
۱	تحفۃ العوام - دو حصہ - پہلے حصے میں تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے میں نجس و حرام کا ذکر اور تسخیر قلوب و وسعت مذاق وغیرہ کے اعمال کا غرض سفید۔
۲	تحفۃ الاطفال - بچوں کے لئے بہت مفید ہر اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہو۔
۳	زاد المؤمنین - اعمال عاشورہ و مصائب امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔
۴	جامع جعفری - جامع رضوی کا اردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے جو نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشری میں نہایت معتبر اور مشہور ہے جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہے۔
۵	زاد الصالحین - جس کے چودہ حصہ ہیں آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہیں آہیں جلد ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع سال اعمال وغیرہ غرض کہ ہزاروں مفید اور کارآمد باتیں اس میں ہیں ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اردو میں شائع نہیں ہوئی اس پر چار مجتہدین کی توثیق کی ہرین ہین غرض کہ قابل دید ہے۔
۶	حصہ اول - فضیلت علم و علمیات وغیرہ۔
۷	حصہ دوم - آداب و کیفیت طعام وغیرہ۔
۸	حصہ سوم - مطہرات و اعمال ہر ماہ میں۔
۹	حصہ چہارم - عقاب - ترک نماز واجبہ وغیرہ۔
۱۰	حصہ پنجم - نماز عصر و تعقیبات نماز عصر میں۔
۱۱	حصہ ششم - فضائل صلوات میں۔
۱۲	حصہ ہفتم - نماز صبح و تعقیبات وغیرہ میں۔
۱۳	حصہ ہشتم - فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ۔
۱۴	ترجمہ صحیفۃ الرضیاء - ضروری احادیث کا ترجمہ ہے۔
۱۵	کنوز الآخرة - یعنی بعد حمد ہندی منظوم چونکہ بعد حمد ہندی کی زبان سرت نمی لفظ نظم کو صبیح کیا گیا ہے۔
۱۶	وسیلۃ النجاة - مجموعہ مسائل مذہب شیعہ از سید عطاء حسین صاحب۔
۱۷	منیر نور لکشور بکندہ و حضرت شیخ لکھنؤ

